e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 219 Tuesday , May 13 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۲۱۹) لکھنؤ، بروز منگل ۱۳-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۴/ذی القعدہ -۱۴۴۶ھ صفحات -۸

آئی پی ایل 2025 کا بقیہ سیزن 17 مئی سے ہوگا شروع

نئی دہلی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی کے بعد، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے بقیہ میچوں کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔ آئی پی ایل 17 مئی سے دوبارہ شروع ہوگا۔ تمام میچ چھ گراؤنڈز پر کھیلے جائیں گے۔ فائنل میچ 3 جون کو کھیلا جائے گا۔ بتایا گیا ہے کہ جمعہ اور ہفتہ کو ہندوستان چھوڑنے والے زیادہ تر غیر ملکی کھلاڑیوں کو جلد سے جلد اپنی اپنی ٹیموں میں شامل ہونے کے لیے کہا گیا ہے۔ آئی پی ایل کے موجودہ 2025 کے ایڈیشن میں 10 ٹیموں کے لیے 60 سے زیادہ غیر ملکی کھلاڑی کھیل رہے ہیں۔ اب تک کل 57 میچ کھیلے جا چکے ہیں اور باقی میچ بھی طے وقت میں پورے ہو جانے کا امکان ہے۔ بی سی سی آئی آنے والے دنوں میں نیا شیڈیول جاری کرے گا۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کی وجہ سے بی سی سی آئی نے آئی پی ایل-2025 کو ایک ہفتہ کے لیے معطل کر دیا تھا۔

سامبا، جموں میں ڈرونز دیکھے گئے، ہندوستان نے مار گرایا

ہوشیار پور (ایجنسی) پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ ہو چکا ہے لیکن پیر کی رات تقریباً 9.30 بجے جموں و کشمیر کے سامبا میں ڈرون دیکھے گئے، جنہیں انڈین ایئر ڈیفنس نے مار گرایا۔ اسی دوران پنجاب کے ہوشیار پور میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ پورے ضلع میں بلیک آؤٹ کر دیا گیا۔ جالندھر میں بھی ڈرون دیکھے گئے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 10 مئی (ہفتہ) کی شام 5 بجے سے جنگ بندی نافذ ہو گئی ہے۔ گزشتہ تین روز سے تینوں افواج کے ڈی جی آپریشنز آپریشن سندور سے متعلق معلومات دے رہے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہماری جنگ دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی اس لیے ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملے کیے لیکن پاکستان نے دہشت گردوں کی حمایت کرنا درست سمجھا۔ 7 مئی کو آپریشن سندور کے آغاز سے اب تک پاکستانی گولہ باری میں 5 آرمی اور 2 بی ایس ایف جوان شہید اور 60 زخمی ہو چکے ہیں۔

پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہے گا: پی ایم مودی

آپریشن سندور صرف نام نہیں، یہ ہندوستانی عوام کے جذبات کی عکاسی ہے، یہ دور جنگ کا نہیں ہے، لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے، ہندوستان ایٹمی بلیک میلنگ کی دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکے گا، پاکستان کے خلاف کارروائی صرف ملتوی ہوئی ہے، دوبارہ ہمت کی تو منہ توڑ جواب دیں گے: وزیراعظم کا ملک سے خطاب

نئی دہلی۔ (ایجنسی) پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کے 51 گھنٹے بعد، پی ایم مودی نے پیر کی رات 8 بجے ملک سے خطاب کیا۔ اپنی 22 منٹ کی تقریر میں وزیراعظم نے پہلگام حملہ، آپریشن سندور، جنگ بندی، دہشت گردی، سندھ طاس معاہدہ اور پی او کے کے بارے میں بات کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ان دہشت گردوں کا صفایا کر دیا ہے جنہوں نے اپنی ماؤں بہنوں کا سندور صاف کیا۔ ہمارے آپریشن میں 100 سے زیادہ خطرناک دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی درخواست پر بھارت نے تنازعہ روکنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ بھارت نے صرف پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی ملتوی کی ہے۔ پاکستان کا رویہ دیکھ کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔ ہندوستان کی تینوں افواج اور بی ایس ایف الرٹ پر ہیں۔ سرجیکل اور ایئر اسٹرائیک کے بعد آپریشن (سندور) دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی پالیسی ہے۔ ہندوستان پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ہم اپنی شرطوں پر جواب دے کر رہیں گے۔ ہر اس جگہ جا کر کارروائی کریں گے جہاں دہشت گردی کی جڑیں نکلتی ہیں۔ کوئی بھی نیوکلیئر بلیک میل ہندوستان برداشت نہیں کرے گا۔ ہندوستان فیصلہ کن حملہ کرے گا۔ ہم دہشت گردی کی سرپرست حکومت اور دہشت گردی کے آقاؤں کو الگ الگ نہیں دیکھیں گے۔" یہ بیان آج وزیراعظم نریندر مودی نے ملک کے نام خطاب کے دوران دیا۔ 'آپریشن سندور' کے بعد یہ وزیراعظم کا پہلا عوامی خطاب تھا، جس میں انھوں نے ایک بار پھر واضح کر دیا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان

امن کیلئے طاقت اور خوشحالی ضروری

اہل وطن، آج بدھ پورنیما ہے، بھگوان بدھ نے ہمیں امن کا راستہ دکھایا ہے۔ امن کا راستہ بھی طاقت سے گزرتا ہے۔ انسانیت کو امن اور خوشحالی کی طرف بڑھنے کے لیے، ہر ہندوستانی کے لیے امن سے رہنا، ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے کے لیے، ہندوستان کا طاقتور ہونا ضروری ہے۔ ضرورت پڑنے پر اس طاقت کا استعمال بھی ضروری ہے۔ بھارت نے گزشتہ چند دنوں میں یہی کیا ہے۔

پوری مضبوطی کے ساتھ 'زیرو ٹولرنس' والا رویہ اختیار کرے گا۔ ہندوستان کی رائے بالکل واضح ہے، دہشت گردی اور بات چیت ایک ساتھ نہیں ہو سکتی، دہشت گردی اور تجارت ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ میں عالمی برادری کو یہ بھی بتاؤں گا کہ ہماری اعلان کردہ پالیسی رہی ہے کہ پاکستان سے مذاکرات ہوں گے تو دہشت گردی پر ہوں گے، مذاکرات ہوں گے تو پی او کے پر ہوں گے۔

اپنے خطاب میں وزیراعظم نے ہندوستانی فوج کی بھرپور تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ "دنیا نے ملک کی صلاحیت اور صبر دونوں دیکھا۔ میں افواج کی بہادری اور ہمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ میں فوج، خفیہ ایجنسیوں کو سلام کرتا ہوں۔ (تینوں) افواج نے اپنی بھرپور بہادری کا مظاہرہ کیا۔" پہلگام حملہ کو یاد کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ "22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں نے جو بربریت دکھائی تھی، اس نے ملک اور دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ چھٹیاں منا رہے بے قصور و معصوم شہریوں کو مذہب پوچھ کر ان کے کنبہ کے سامنے، ان کے بچوں کے سامنے بے رحمی سے مار ڈالنا، یہ دہشت کا خوفناک چہرہ تھا۔ یہ ہندوستانی خیر سگالی کو توڑنے کی کوشش بھی تھی۔ میرے لیے یہ انفرادی طور سے بہت تکلیف دہ تھا۔"

پی ایم مودی نے پہلگام حملہ کے بعد دہشت گردی کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کرنے پر پورے ملک کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ "اس دہشت گردانہ حملہ کے بعد پورا ملک، ہر شہری، ہر سیاسی پارٹی، ہر سماج، ہر طبقہ یک آواز دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔" پھر وہ آپریشن سندور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "آپریشن سندور صرف نام نہیں ہے، یہ ملک کے گوشے گوشے میں موجود عوام کے جذبات کی عکاسی ہے۔ آپریشن سندور انصاف کا عزم ہے۔ 6 مئی کی دیر شب، 7 مئی کی صبح پوری دنیا نے اس عزم کو نتیجہ میں بدلتے دیکھا ہے۔ ہندوستانی افواج نے پاکستان میں دہشت گردی کے ٹھکانو، ان کے ٹریننگ سنٹرس پر کامیاب حملہ کیا۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ہندوستان اتنا بڑا فیصلہ لے سکتا ہے۔ لیکن جب ملک متحد ہوتا ہے تو فولادی فیصلے لیے جاتے ہیں، ریزلٹ لا کر دکھائے جاتے ہیں۔" وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کے آقاؤں اور ان کی سرپرستی کرنے والی حکومت کو الگ الگ اداروں کے طور پر نہیں دیکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستانی فوج کی کارروائی سے خطرناک دہشت گرد مارے گئے۔ ان کا تعلق دنیا بھر میں دہشت گردی کے واقعات سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی کارروائی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ "فوج نے پاکستان کے سینے پر حملہ کیا"۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پاکستان کے ڈی جی ایم او نے ہندوستان کے ڈی جی ایم او کو فون کیا اور کارروائی روکنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد دہشت گردی کے خلاف کارروائی روک دی گئی ہے لیکن بند نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فوجی کارروائی میں ہندوستان میں تیار ہونے والے ہتھیاروں کا معیار دیکھا گیا۔

ہند-پاک کے ڈی جی ایم اوز نے دوسری بار بات چیت کی

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (DGMOs) نے پیر کو بات چیت کی۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ دونوں ڈی جی ایم اوز نے 10 مئی کو فریقین کے درمیان فوجی کارروائی اور فائرنگ روکنے کے لیے طے پانے والے معاہدے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ بھارت کی جانب سے ڈی جی ایم او لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے بات کی۔ بھارتی فوج کے ڈی جی ایم او لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی اور پاکستانی فوج کے ڈی جی ایم او میجر جنرل کاشف عبداللہ کے درمیان ہاٹ لائن پر بات چیت ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستانی ڈی جی ایم او نے کہا کہ پاک فوج جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہاٹ لائن پر یہ بات چیت پہلے دوپہر 12 بجے ہونے والی تھی۔ لیکن یہ گفتگو شام پانچ بجے شروع ہوئی۔

32 سول ہوائی اڈوں پر فلائٹ آپریشن شروع

نئی دہلی۔ (ایجنسی) مرکزی حکومت نے ہنڈن، سری نگر، چنڈی گڑھ، جودھ پور، راجکوٹ اور بھوج سمیت ملک کے 32 ہوائی اڈوں کو شہری طیاروں کی کارروائیوں کے لیے دوبارہ کھول دیا ہے۔ حکومت نے پاکستان کے ساتھ فوجی کارروائی کے پیش نظر 15 مئی 2025 کی صبح 5.29 بجے تک ان ہوائی اڈوں پر آپریشن عارضی طور پر بند کر دیا تھا۔ اب یہ پابندی ہٹا دی گئی ہے۔ یہ ہوائی اڈے اب فوری طور پر سول ہوائی جہاز کے آپریشن کے لیے دستیاب ہیں۔

اگر وزیراعظم کل جماعتی اجلاس میں نہیں آئیں گے تو ہم بائیکاٹ کریں گے

پارلیمنٹ کا اجلاس مطالبہ: بی جے پی لیڈر کے تبصرہ پر کانگریس کا جوابی حملہ

نئی دہلی۔ (ایجنسی) کانگریس نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد حکومت نے دو بار آل پارٹی میٹنگ بلائی ہے، لیکن اب جب آل پارٹی میٹنگ ہوگی اور وزیراعظم نریندر مودی نہیں آئیں گے تو کانگریس اس میٹنگ کا بائیکاٹ کرے گی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر بھوپیش بگھیل نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیراعظم کو پہلگام معاملے پر پہلے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں موجود رہنا چاہیے تھا، لیکن اگر وہ اگلی میٹنگ میں نہیں آتے ہیں تو کانگریس اس میٹنگ کا بائیکاٹ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اعلان کیا ہے کہ اگر مسٹر مودی اگلی آل پارٹی میٹنگ میں نہیں آتے ہیں تو ہم میٹنگ میں شرکت نہیں کریں گے اور واک آؤٹ کر کے میٹنگ کا بائیکاٹ کریں گے۔ دہشت گردی کے خلاف کارروائی کی کامیابی کے حوالے سے ایک سوال پر مسٹر بگھیل نے کہا کہ اگر یہ کامیاب رہی ہے تو حکومت کو کل جماعتی اجلاس کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہیے اور اس میں ہمارے سوالات کے جواب دینے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے سامنے بہت سے سوالات ہیں اور مسٹر مودی کو پریس کانفرنس، آل پارٹی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر ان سوالوں کا جواب دینا چاہیے۔

وہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے اور اس کے بعد کے واقعات پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہی ہے کانگریس نے بی جے پی کے نشی کانت دوبے کے تبصرے پر جوابی حملہ کیا ہے کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی نے بھی 1962 کی جنگ کے بعد ملک کو جواب دینے کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔

اب ہند-پاک تجارت میں مدد کیلئے بھی تیار: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں جنگ بندی میں مدد کے بعد امریکہ دونوں ملکوں کی تجارت میں مدد کے لیے بھی تیار ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے جنگ بندی میں دونوں ممالک کی بہت مدد کی اب وہ ہند-پاک تجارت میں مدد کے لیے بھی تیار ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جلد پاکستان سے بات کروں گا، پاکستان اور ہندوستان پر بات چیت کے لیے دباؤ ڈالا۔ ہم نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جوہری تنازع روکا، پاکستان ہندوستان دونوں کو کہا لڑائی روکیں۔

آپریشن سندور: شہید بی ایس ایف جوان محمد امتیاز نم آنکھوں سے وداع

چھپرہ (ایجنسی) 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستانی گولی باری میں شہید ہوئے بی ایس ایف سب انسپکٹر محمد امتیاز کا جسد خاکی پیر کے روز دوپہر جب بہار کے سارن (چھپرہ) ضلع واقع ان کے گاؤں نارائن پور پہنچا تو وہاں موجود سبھی کی آنکھیں نم تھیں۔ شہید محمد امتیاز کا آخری دیدار کرنے کے لیے ہزاروں افراد کا ہجوم وہاں موجود تھا۔ صبح سے ہی ان کی رہائش کے باہر لوگوں کی بھیڑ جمع ہونی شروع ہو گئی تھی۔ وہ سبھی ملک کی حفاظت کے لیے قربانی دینے والے اپنے بہادر جوان کو آخری بار دیکھنے کو منتظر تھے۔ سبھی کی آنکھیں نم ضرور تھیں، لیکن فخر بھی تھا کہ گاؤں کا بیٹا ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوا۔ شہید محمد امتیاز کا جب جنازہ نکلا اور تدفین کا عمل انجام دیا جا رہا تھا تو زور و شور سے 'ویر شہید امر رہے' کے نعرے گونج رہے تھے۔ نارائن پور کی سڑک پر دونوں طرف تقریباً 2 کلومیٹر تک ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی بھیڑ نظر آ رہی تھی اور کئی لوگوں کے ہاتھوں میں ترنگا دکھائی دے رہا تھا۔ کئی لوگ 'ہندوستان زندہ باد' کا نعرہ بلند کر رہے تھے۔ رہ رہ کر 'بھارت ماتا کی جے' کا نعرہ بھی سنائی دے رہا تھا۔ اس بھیڑ میں موجود نوجوان طبقہ شہید محمد امتیاز کے جسد خاکی کو دیکھ کر ایک عجب سے جوش میں مبتلا دکھائی دے رہا تھا۔ گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ اگر ملک کے لیے ضرورت پڑی تو وہ ابھی اپنے بیٹے بیٹیوں کو سرحد پر بھیجنے کے لیے تیار ہیں، انھیں بخوشی وہ قربان کرنے پر راضی ہیں۔ وہاں موجود سبھی امتیاز کی شہادت پر فخر کرتے ہوئے بھی دکھائی دیے۔ ہند-پاک سرحد پر جموں کے آر ایس پورہ میں سب انسپکٹر عہدہ پر تعینات محمد امتیاز کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پوری مستعدی کے ساتھ ہندوستان کی حفاظت کر رہے تھے۔

ایرانی وزیر خارجہ کے خلاف یوٹیوبر کے نازیبا الفاظ غیر مہذبانہ: سفارتخانہ

نئی دہلی (یو این آئی) یوٹیوبر گورو آریہ نے ایران کے وزیر خارجہ عراقچی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے جس پر ایران نے ناراضگی اور مایوسی کا اظہار کیا ہے اپنے پروگرام میں گورو آریہ نے ایرانی وزیر خارجہ پر ذاتی حملہ کیا، اس پر ایران میں ہندوستان کے سفارتخانہ نے کہا کہ گورو آریہ نے وزیر خارجہ کے بارے میں جو کہا وہ انکی ذاتی رائے ہے اور انھوں نے جو باتیں کہی ہیں وہ نامناسب ہیں یہ حکومت ہند کا سرکاری موقف نہیں ہے ہندوستان میں ایران کے سفارتخانہ نے ایکس پر کہا کہ مہمان کی عزت ہونی چاہئے، ایران مہمان کو خدا کے محبوب بندہ کے طور پر دیکھتا ہے۔ گورو آریہ نے ایرانی وزیر خارجہ کے بارے میں انڈیا ٹی وی کے ایک پروگرام میں جو باتیں کہیں اس سے چینل نے بھی خود کو الگ کر لیا ہے۔ گورو آریہ نے کہا کہ جب آپریشن سندور چل رہا تھا تو اس وقت ایران نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مفاہمت کی بات کی اور کہا کہ ایران دونوں ملکوں کے معاملات میں دخل دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

بات چیت سے ہی حاصل ہوگا کاروبار اور بہتر زندگی میں ہدف

وزیراعلیٰ یوگی نے گورکھپور میں اربن سٹیزن فسلیٹی سینٹر اور سینئر سٹیزن کیئر سینٹر کا افتتاح کیا

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جمہوریت کی پہلی شرط بات چیت ہے اور بات چیت کے ذریعے ہی مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے اور کاروبار کرنے میں آسانی اور زندگی میں آسانی کے اہداف حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ پیر کو سول لائنز علاقے میں بنائے گئے نگری سیوا کیندر، شہری سہولت مرکز اور سینئر سٹیزن ڈے کیئر سینٹر کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا "ہمیں عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے، ہمیں زیادہ سے زیادہ عام آدمی کی بات سننے کے قابل ہونا چاہیے، یہی جمہوریت کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ ان دو پروجیکٹوں کی کل لاگت 12 کروڑ 40 لاکھ روپے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمہوریت میں لوگوں کو نہ صرف عام شہری کے طور پر دیکھا جاتا ہے بلکہ انہیں جنتا جناردن کے نام سے بھی مخاطب کیا جاتا ہے۔ ہمیں جمہوریت کے اس جذبے کو اپناتے ہوئے آگے بڑھنا ہوگا۔ یوگی نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی ماحول میں ہندوستان ترقی کی نئی بلندیوں کو حاصل کر رہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں آزادی کے امرت سال میں اس نے 200 سال تک حکومت کرنے والے برطانیہ کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ یوگی نے کہا کہ ملک کی خوشحالی ہماری زندگی کا مقصد ہونا چاہئے۔ اسی جذبے کے ساتھ، اتر پردیش نے گزشتہ آٹھ سالوں سے پی ایم مودی کی رہنمائی میں شہری کاری کو بڑھانے کی مہم شروع کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہلے گورکھپور کی حالت نگر پنچایت جیسی ہوتی تھی۔ اب ترقی کے سفر میں میونسپل کارپوریشن کی شکل میں اس کا شمار ریاست کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ آسان اور آسان سہولیات کی فراہمی جمہوریت کی اولین شرط ہے۔ جمہوریت میں عام لوگوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جمہوریت میں عام عوام کو عوام کہا جاتا ہے۔ ہم سب کو عوام کو تمام سہولیات فراہم کرنے کا جذبہ اپنانے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ ہمیں ہر شہری کو سہولیات فراہم کرنا ہوں گی۔ عوامی سماعت کے ذریعے اس نظام کو مزید مضبوط کیا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے زون 03 کے 16 وارڈوں کو شہری سہولت مرکز کے ذریعے ایک ہی چھت کے نیچے تمام سہولیات میسر آئیں گی۔ پہلے لوگوں کو آمدنی، ذات، رہائش، ڈیتھ اور برتھ کے سرٹیفکیٹ بنوانے اور ٹیکس ادا کرنے کے لیے بھاگنا پڑتا تھا۔ لیکن اب ان تمام مسائل کو اس شہری سہولت مرکز کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی یہ اختراعی کوشش بہت معنی خیز ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج یہاں سینئر سٹیزن کیئر سینٹر کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔ یہ سہولت شہر کے معمر افراد کو حاصل ہوگی۔ وہ دن بھر یہاں بیٹھ سکیں گے۔ ان کے لیے یہاں کینٹین کی سہولت بھی ہوگی۔ اس کے علاوہ لائبریری میں یوگا کی مشق، اخبارات پڑھنے اور مذہبی کتابیں پڑھنے وغیرہ کا بھی انتظام کیا جائے گا، یہاں کونسلروں کے بیٹھنے کا الگ انتظام ہے۔ اہم حالات حاضرہ پر گفتگو اور انڈور گیمز کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ آج گورکھپور بدل رہا ہے۔

رام کو خیالی کہنے پر راہل گاندھی کے خلاف مقدمہ درج

وارانسی: ہندو مذہب میں بھگوان کا درجہ رکھنے والے رام کو خیالی کہنے پر کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کے خلاف وارانسی کے ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی ہے۔ جج نے اس تحریری شکایت قبول کرتے ہوئے سماعت کے لیے 19 مئی کی تاریخ مقرر کی۔ ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے والے سینئر وکیل ہری شنکر پانڈے نے کہا کہ راہل گاندھی نے حال ہی میں براؤن یونیورسٹی میں اپنے خطاب کے دوران بھگوان رام کے بارے میں ایک متنازع بیان دیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی رام کو اساطیری اور افسانوی کردار قرار دیتے ہوئے اس دور کے تعلق سے بتائی جانے والی باتوں کو خیالی بتایا۔ وکیل کا کہنا ہے کہ راہل گاندھی رام کے غدار ہیں۔ رام کے وجود پر سوال اٹھا کر وہ ملک اور سناتن دھرم سے جڑے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔ ان کی حکومت نے رام مندر کی مخالفت کی اور رام کے وجود پر ہی سوال اٹھائے۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کیا جائے۔ عدالت نے اس پر سماعت کے لیے 19 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس میں وکیل سے کہا گیا ہے کہ وہ الزام کے ثبوت پیش کریں۔

سری نگر میں آٹھ مقامات پر پولیس کے چھاپے

سری نگر۔ (یو این آئی) وادی میں دہشت گرد نیٹ ورک کے خلاف جاری مہم کو تیز کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے پیر کو آٹھ مختلف مقامات پر منظم کارروائی انجام دی۔ یہ چھاپے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون 'یو اے پی اے' کے تحت اُن افراد کے گھروں پر مارے گئے جو دہشت گرد تنظیموں کے معاون سمجھے جا رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ کارروائی دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے اور ان کے سہولت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے کی گئی۔ اب تک 150 سے زائد مشتبہ افراد کے مکانات پر تلاشی لی جا چکی ہے، اور تازہ کارروائی میں جن افراد کے گھروں پر چھاپے ڈالے گئے ان میں عادل منظور لنگو، باسط بلال، وسیم طارق مٹہ، فیاض احمد لون، محمد اشرف کلو، قاضی عثمان، مظفر احمد، شہباز فاروق بٹ شامل ہیں۔

آپریشن سندور: 'ہمارا ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کیلئے دیوار کی طرح کھڑا تھا'

ہندوستانی فوج نے بیان کی حقیقت حال، ہم نے کیرانہ ہلز پر حملہ نہیں کیا، چاہے وہاں کچھ بھی ہو: ایئر مارشل بھارتی

نئی دہلی (ایجنسی) فضائیہ کے آپریشنز کے ڈائریکٹر جنرل ایئر مارشل اے کے بھارتی نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے کہ ہندوستانی افواج نے مبینہ طور پر پاکستان کی کیرانہ ہلس میں واقع جوہری تنصیبات پر حملہ کیا ہے ایئر مارشل بھارتی نے یہ بات پیر کو یہاں آپریشن سندور پر خصوصی بریفنگ کے دوران سوالات کے جواب میں کہی۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ کیا ہندوستان نے کیرانہ ہلز میں اس جگہ کو نشانہ بنایا جہاں ایک جوہری ذخیرہ کرنے کی سہولت موجود بتائی گئی تھی، ایئر مارشل بھارتی نے کہا کہ "یہ بتانے کے لیے آپ کا شکریہ کہ کیرانہ ہلز میں کچھ جوہری تنصیبات ہیں اور ہمیں اس کا علم نہیں تھا۔ ہم نے کیرانہ ہلز پر حملہ نہیں کیا، چاہے وہاں کچھ بھی ہو۔ ایئر مارشل نے کہا کہ ہماری لڑائی دہشت گردوں اور ان کے انفراسٹرکچر کے خلاف تھی تاہم یہ افسوسناک ہے کہ پاک فوج نے مداخلت اور دہشت گردوں کی حمایت کا فیصلہ کیا اور اس نے ہمیں اسی طرح جواب دینے پر مجبور کیا۔ انہوں نے کہا کہ فضائی حملوں سے پاکستان کے فوجی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے لیکن ہندوستان کے تمام فوجی اڈے اور تمام نظام مکمل طور پر کام کر رہے ہیں اور ضرورت پڑنے پر مستقبل میں کسی بھی مشن کو انجام دینے کے لیے تیار ہیں۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے بعد پیر (12 مئی) کو فوج کے تینوں شعبوں کے ڈائریکٹر جنرل سطح کے افسران نے پریس کانفرنس کر کے 'آپریشن سندور' کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ بریفنگ کی شروعات کرتے ہوئے ایئر مارشل اے کے بھارتی نے بتایا کہ "پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دینا جاری رکھا، جو کہ افسوسناک امر ہے۔ ہندوستانی فوج کی لڑائی صرف دہشت گرد کے خلاف ہے۔" ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ اتوار (11 مئی) کو ہم نے تفصیل سے بتایا تھا کہ ہندوستان نے کس طرح پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں کارروائی کی تھی۔ ہم نے کل واضح کر دیا تھا کہ ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا، پاکستان کے فوجی تنصیبات کو نہیں۔ حالانکہ پاکستان نے ہمارے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ہماری جنگ دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی۔ 7 مئی کو ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہی حملہ کیا تھا، لیکن پاکستان نے دہشت گردوں کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔ ان کا جو بھی نقصان ہوا، اس کے لیے وہ خود ہی ذمہ دار ہیں۔ ہماری طرف سے ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کے لیے دیوار کی طرح کھڑا تھا، اسے تباہ کرنا دشمن کے لیے ناممکن تھا۔

وراٹ کوہلی کا ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

سوشل میڈیا پر کیا جذباتی پوسٹ، ساتھی کھلاڑیوں کی محنت کی بدولت کوہلی نے ٹیم کو عالمی نمبر-1 کی پوزیشن پر پہنچایا تھا

نئی دہلی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور مایہ ناز بلے باز وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ان کے ایسا کرنے کی خبریں سامنے آ رہی تھیں۔ اطلاع کے مطابق سلیکٹرس چاہتے تھے کہ کوہلی آئندہ انگلینڈ دورے پر جائیں۔ روہت شرما نے 7 مئی کو ٹیسٹ میچوں سے سبکدوش ہونے کا اعلان کر کے سب کو چونکا دیا تھا۔ اب کوہلی نے بھی اپنے تمام چاہنے والوں کو دل توڑنے والی خبر دے دی ہے۔ وراٹ کوہلی نے اپنے 'انسٹاگرام پوسٹ' پر ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "ٹیسٹ کرکٹ میں پہلی بار سفید جرسی پہنے ہوئے 14 سال ہو چکے ہیں، ایمانداری سے کہوں تو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ فارمیٹ مجھے کس سفر پر لے جائے گا۔ اس نے میرا امتحان لیا۔ مجھے شکل دی اور مجھے ایسے سبق سکھائے جنہیں میں زندگی بھر ساتھ رکھوں گا۔ سفید کپڑوں میں کھیلنا ایک بہت ہی نجی تجربہ ہے۔ شانت محنت، لمبے دن، چھوٹے چھوٹے لمحے جنہیں کوئی نہیں دیکھتا لیکن جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتے ہیں۔" کوہلی نے آگے کہا، "جب میں اس فارمیٹ سے دور جا رہا ہوں تو یہ آسان نہیں ہے۔ لیکن یہ صحیح لگتا ہے۔ میں نے اس میں اپنا سب کچھ دیا ہے اور اس نے مجھے میری امید سے کہیں زیادہ دیا ہے۔ میں کھیل کے لیے، میدان پر کھیلنے والے لوگوں کے لیے اور ہر اس شخص کے لیے شکریہ سے بھرا دل لے کر جا رہا ہوں، جس نے مجھے اس سفر میں آگے بڑھایا۔ میں ہمیشہ اپنے ٹیسٹ کیریئر کو مسکراتے ہوئے دیکھوں گا۔" واضح رہے کہ وراٹ کوہلی ہندوستانی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے کامیاب کپتان رہے ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی بربریت، خواتین اور بچوں سمیت 10 شہید

حماس اسرائیلی یرغمالی کو رہا کرے گا: امریکہ ☐ اسرائیلی فوج کا یمن کی بندرگاہوں سے شہریوں کو انخلا کا حکم ☐ اسرائیلی فوج کا یمن کی بندرگاہوں سے شہریوں کو انخلا کا حکم ☐ حماس امریکی قیدی کی رہائی پر آمادہ

غزہ، 12 مئی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی بربریت کا نہ رکنے والا سلسلہ تا حال جاری ہے، گزشتہ روز کے حملے میں 10 افراد شہید ہو گئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ غزہ ادارہ سول ڈیفنس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی پر گزشتہ رات اسرائیل کی جانب سے فضائی حملے میں ایک اسکول کو نشانہ بنایا گیا جہاں بے گھر افراد پناہ لئے ہوئے تھے۔ اسرائیلی بربریت کے باعث کم ازکم 10 افراد شہید ہوئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب حماس کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ غزہ میں قید اسرائیلی امریکی قیدی فوجی عیدان الیگزینڈر کو رہا کردے گی۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس کی جانب سے یہ اعلان دوحہ میں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کے اعلان کے فوراً بعد سامنے آیا ہے، ان مذاکرات میں جنگ بندی اور غزہ میں امداد کی ترسیل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حماس کے وفد کے سربراہ کا کہنا تھا کہ جنگ بندی، گزرگاہیں کھولنے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے عوام کے لیے امداد اور ریلیف کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کے تحت اسرائیلی امریکی قیدی دوہری شہریت کے حامل فوجی عیدان الیگزینڈر کو رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا ہے کہ تحریک فوری طور پر بھرپور مذاکرات شروع کرنے اور جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایک باخبر ذرائع نے انکشاف کیا کہ یرغمالی فوجی الیگزینڈر کی رہائی اگلے منگل کو عمل میں آئے گی۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے پیر کو کہا کہ امریکہ نے اسرائیل کو بتایا کہ حماس یرغمالی ایڈن الیگزینڈر کو بغیر کسی شرط یا معاوضے کے رہا کردے گا۔ امریکہ نے اسے جذبہ خیر سگالی قرار دیا ہے۔ امریکہ کا خیال ہے کہ اس سے مستقبل میں بڑے مذاکرات کا راستہ کھل سکتا ہے۔ مسٹر نیتن یاہو کے دفتر کے مطابق حماس امریکی شہری اور اسرائیلی فوجی ایڈن الیگزینڈر کو منگل کے روز بغیر کسی سودے کے رہا کرسکتا ہے۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب کسی یرغمالی کو فلسطینی قیدیوں کے تبادلے کے بغیر رہا کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ایڈن کو 7 اکتوبر 2023 کو حماس نے اغوا کیا تھا، اس وقت حماس نے اسرائیل میں داخل ہو کر اور غزہ کی پٹی سے بڑے پیمانے پر راکٹ داغے تھے، جس میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے اور اس دوران حماس کے جنگجوؤں نے 250 افراد کو یرغمال بنالیا تھا۔ امریکہ نے اسرائیل کو بتایا ہے کہ اس اقدام سے وٹ کوف پلان * کے تحت بڑے مذاکرات کا آغاز ہوسکتا ہے، جس کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے۔ اس منصوبے میں یرغمالیوں کی مرحلہ وار رہائی کے بدلے طویل جنگ بندی کی تجویز ہے۔ مارچ میں پیش کردہ وٹ کوف پلان * کے تحت نصف زندہ بچ جانے والے یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 50 دن کی جنگ بندی کو مزید بات چیت کی تجویز ہے۔ اس منصوبے میں حماس کے غزہ سے مکمل اسرائیلی انخلاء یا فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے مطالبات شامل نہیں ہیں۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ دیگر یرغمالیوں کی ممکنہ رہائی کے لیے تیار ہے، لیکن بات چیت جنگ کے دوران ہی جاری رہے گی، جو اس کی موجودہ فوجی پالیسی کا حصہ ہے۔ دوسری جانب حماس نے کہا ہے کہ اس نے امریکی حکام سے بات چیت کے بعد ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ حماس نے اسے جنگ بندی، سرحدوں کو دوبارہ کھولنے اور غزہ کے لیے انسانی امداد میں اضافے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ قرار دیا ہے۔ یرغمالی اور لاپتہ خاندانوں کے فورم نے الیگزینڈر کی ممکنہ رہائی کا خیر مقدم کیا ہے، لیکن حکومت سے تمام یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ایک مضبوط معاہدہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ اسرائیل کے مطابق، 59 یرغمالی اب بھی غزہ میں قید ہیں جن میں سے 21 کے زندہ ہونے کا خیال ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 800,52 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے گزشتہ روز یمن کی تین بندرگاہوں راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف سے شہریوں کو انخلا کا حکم دے دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان افیخائی ادرعی کا کہنا تھا کہ فوج نے یمن کی تین بندرگاہوں، راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف کو انخلا کا انتباہ جاری کیا اور کہا کہ یمن کی حوثی جماعت ان بندرگاہوں کو استعمال میں لا رہی ہے۔ گزشتہ ہفتے منگل کے روز اسرائیل نے صنعاء کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک بڑا حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ حوثیوں کی جانب سے تل ابیب کے باہر بن گوریون بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب ایک راکٹ گرنے کے بعد کیا گیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے فضائی حملے سے قبل صنعاء ایئرپورٹ کے آس پاس کے علاقوں کو بھی خالی کرنے کا حکم جاری کیا تھا، اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے یمن میں حوثیوں نے حماس کی حمایت میں اسرائیل پر متعدد بار میزائل اور ڈرون حملے کیے۔ اسرائیلی فضائیہ نے جواب میں کہا کہ یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ منگل کے روز امریکی صدر ٹرمپ نے حوثی اہداف پر امریکی حملے روکنے کا اعلان کیا تھا اور سلطنت عمان نے بعد میں جنگ بندی کے معاہدے میں ثالثی کرنے کا اعلان کیا تھا۔ حوثیوں نے امریکہ کے ساتھ جنگ بندی کا احترام کرنے پر آمادگی اس وقت تک ظاہر کی ہے جب تک واشنگٹن اس کا پابند رہے تاہم اسرائیل کے حوالے سے ان کا موقف اب بھی واضح طور پر جارحانہ ہے۔

حماس کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ غزہ میں قید اسرائیلی امریکی قیدی فوجی عیدان الیگزینڈر کو رہا کردے گی۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس کی جانب سے یہ اعلان دوحہ میں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کے اعلان کے فوراً بعد سامنے آیا ہے، ان مذاکرات میں جنگ بندی اور غزہ میں امداد کی ترسیل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حماس کے وفد کے سربراہ کا کہنا تھا کہ جنگ بندی، گزرگاہیں کھولنے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے عوام کے لیے امداد اور ریلیف کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کے تحت اسرائیلی امریکی قیدی دوہری شہریت کے حامل فوجی عیدان الیگزینڈر کو رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا ہے کہ تحریک فوری طور پر بھرپور مذاکرات شروع کرنے اور جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایک باخبر ذرائع نے انکشاف کیا کہ یرغمالی فوجی الیگزینڈر کی رہائی اگلے منگل کو عمل میں آئے گی۔

ممنوعہ کرد تنظیم پی کے کے: خود کو تحلیل کرنے کا عندیہ

کردستان (ایجنسی)۔ ممنوعہ کرد تنظیم پی کے کے نے کہا ہے کہ وہ ترکی کے ساتھ عشروں کے تنازع کے بعد اپنا تاریخی مشن مکمل کرنے کے قریب ہے۔ برسوں سے جیل میں قید اس تنظیم کے رہنما عبداللہ اوجلان نے حال ہی میں مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کیا تھا۔ کردوں کی اس کالعدم عسکریت پسند تنظیم کے قریبی خبر رساں اداروں نے پیر 12 مئی کے روز اطلاع دی کہ کردستان ورکرز پارٹی (PKK) جلد ہی اپنی کارروائیاں بند کر دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ترکی میں کرد نسلی اقلیت سے تعلق رکھنے والے عسکریت پسندوں کی کردوں کے لیے خود مختاری کی حامی یہ تنظیم ترک حکومت اور فوج کے خلاف قریب چار دہائیوں تک مسلح کارروائیاں کرتی رہی ہے۔ کرد نواز خبر رساں ادارے اے این ایف کی طرف سے جاری کردہ کردستان ورکرز پارٹی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے بارہویں پی کے کے کانگریس نے پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو تحلیل کرنے اور اس کے مسلح جدوجہد کے طریقہ کار کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" اس بیان میں مزید کہا گیا کہ پی کے کے کی حال ہی میں ہونے والی کانفرنس میں یہ واضح ہو گیا تھا جمہوری سیاست کے ذریعے کردوں کے مسئلے کے حل کے مقام تک پہنچا گیا ہے اور اس طرح اس کا یہ تاریخی مشن مکمل ہو گیا ہے۔" گزشتہ ہفتے اس پارٹی کی کانگریس کے انعقاد کے بعد یہ اشارہ بھی مل رہا تھا کہ یہ گروپ اپنے بانی عبداللہ اوجلان کی طرف سے ہتھیار ڈالنے کی کال پر عمل پیرا ہونے جا رہا ہے۔ اوجلان 1999ء سے استنبول کے قریب ایک جزیرے پر بنی جیل میں قید ہیں۔ گزشتہ ویک اینڈ پر ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے اشارہ دیا تھا کہ کردستان ورکرز پارٹی پی کے کے کا یہ فیصلہ عنقریب سامنے آنے والا ہے۔ ترک صدر کا کہنا تھا ہم ترکی کو دہشت گردی سے پاک ملک بنانے کے مقصد کے لیے مضبوط قدموں کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔" کرد نسلی اقلیت کم ازکم 30 ملین نفوس پر مشتمل ہے جو پہلی عالمی جنگ کے خاتمے کے بعد، جب مغربی اتحادیوں نے اس خطے میں سرحدی لکیریں نئے سرے سے کھینچی تھیں، تب ترکی، عراق، شام اور ایران کے درمیان تقسیم ہو گیا تھا۔ کردستان ورکرز پارٹی (PKK) 1978ء میں وجود میں آئی تھی۔ اس کا ہدف ایک آزاد کرد ریاست کا حصول تھا۔ تاہم 90 کی دہائی میں اس تنظیم نے اپنے مقصد میں تبدیلی لاتے ہوئے صرف ترکی کے اندر خود مختاری کے حصول کی جدوجہد شروع کر دی تھی۔ بعد کی دہائیوں میں پی کے کے کے عسکریت پسندوں کی نا صرف ترک سکیورٹی فورسز کے ساتھ مسلح جھڑپیں معمول بن گئی تھیں بلکہ انہوں نے عام شہریوں پر بھی حملے کرنا شروع کر دیے تھے، جس کی وجہ سے انقرہ کے ساتھ ساتھ امریکہ اور یورپی یونین نے بھی اس گروپ کو ایک دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا تھا۔ ترکی میں حکومت پر کردوں کی آبادی پر مشتمل دیہات اور قصبوں کو تباہ کرنے اور اس گروہ کی جڑیں اکھاڑ پھینکنے کی کوششوں کے دوران عام شہریوں کو زبردستی نقل مکانی پر مجبور کرنے کا الزام بھی عائد کیا جاتا رہا ہے۔

حماس جنگ بندی کو یقینی بنانے کے لئے اسرائیلی-امریکی یرغمالی کو رہا کرے گا

غزہ، 12 مئی (یو این آئی) حماس نے اتوار کو کہا کہ وہ جنگ بندی کو یقینی بنانے اور امداد کی ترسیل کے لیے سرحدی گزرگاہوں کو دوبارہ کھولنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر غزہ کی پٹی سے اسرائیلی-امریکی یرغمال ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرے گا۔ حماس کے ایک سینئر عہدیدار اور گروپ کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ خلیل الحیا نے ایک بیان میں کہا کہ حماس حالیہ دنوں میں امریکی انتظامیہ کے ساتھ رابطے میں تھا اور اس نے ثالثی کی کوششوں کے لیے "بہت مثبت ردعمل" ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کے حصول، کراسنگ کھولنے اور غزہ میں انسانی امداد پہنچانے کی اجازت دینے کی کوششوں کے تحت تحریک ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حماس فوری طور پر مذاکرات شروع کرنے اور جنگ کے خاتمے، قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے تک پہنچنے اور غزہ کی پٹی کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک آزاد، پیشہ ور ادارہ قائم کرنے کے مقصد سے مذاکرات میں سنجیدگی سے شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ حماس کے ایک اور سینئر عہدیدار سہیل الہندی نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ رہائی 48 گھنٹوں کے اندر ہو جائے گی۔ 18 سالہ الیگزینڈر غزہ میں زندہ بچ جانے والا آخری امریکی یرغمال سمجھا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنوری میں ایک عارضی جنگ بندی ہوئی تھی، جس کے تحت کچھ یرغمالیوں کو رہا کیا گیا تھا اور ابتدائی چھ ہفتوں کے مرحلے کے دوران انسانی امداد پہنچائی گئی تھی۔

نائیجیریا میں مسلح حملہ، 23 افراد ہلاک

ابوجا، 12 مئی (یو این آئی) انہوں نے کہا کہ حملوں کے دوران متعدد گھروں کو بھی نذر آتش کیا گیا اور حملہ آوروں نے گاؤں والوں کا کھانے پینے کا سامان لوٹ لیا۔ بینو میں فلانی چرواہوں اور زرعی برادریوں کے درمیان وقفے وقفے سے پرتشدد جھڑپیں ہوتی رہی ہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ریڈ کراس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہفتے کی رات چار دیہات میں چار الگ الگ حملے ہوئے۔ بینو ریاست میں ریڈ کراس کے سیکریٹری انتھونی ابہا نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ فیلڈ سے ملنے والی اطلاعات میں مختلف حملوں میں کم از کم 23 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔* انہوں نے تنظیم کے فیلڈ ڈیزاسٹر افسران کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اوکم میں آٹھ، قریبی لوگو میں نو، گوما اور کوانڈے میں تین تین افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی دیگر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ پولیس کی ایک ترجمان نے کہا کہ وہ ان حملوں سے لاعلم ہیں۔ حال ہی میں متاثرہ علاقوں میں سے ایک کے قریب واقع اپنے آبائی گاؤں منتقل ہونے والے ایک سرکاری بجلی کمپنی کے ریٹائرڈ جنرل منیجر سیفاس کانگیہ نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ انہوں نے تین ہلاکتوں کے بارے میں سنا ہے، جن میں ایک جوڑا بھی شامل ہے جو موٹر سائیکل چلاتے ہوئے گھات لگا کر مارا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چینی آپریٹرز علاقے میں سونے کی کان کنی کر رہے ہیں۔ کانگیہ نے کہا، "یہ حملے کان کنی کے مقامات کے قریب نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا، تاہم، کوئی بھی حیران ہے کہ مقامی لوگوں پر ہمیشہ حملے کیوں کیے جاتے ہیں، معذور کیوں کیے جاتے ہیں... اس کے باوجود ان علاقوں میں کام کرنے والے چینی کان کنوں پر حملے کا ایک بھی واقعہ پیش نہیں آیا۔ حالیہ حملوں میں سے کچھ ان علاقوں میں کیے گئے جن پر ایک ماہ قبل حملے کیے گئے تھے جن میں کم از کم 56 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ مسلم فلانی نسلی گروہ سے تعلق رکھنے والے بہت سے چرواہے اور بہت سے کسان عیسائی ہونے کی وجہ سے نائجیریا کے نام نہاد مڈل بیلٹ میں ہونے والے حملے اکثر مذہبی یا نسلی جہت اختیار کر لیتے ہیں۔

افغانستان میں شطرنج کے کھیل پر مکمل پابندی

کابل، 12 مئی (یو این آئی) افغان طالبان حکومت نے لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی لگانے کے بعد اب افغانستان بھر میں شطرنج کے کھیل پر مکمل پابندی عائد کر دی، جسے انہوں نے اسلامی شریعت کے تحت جوا قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغان حکومتی ترجمان کا کہنا ہے کہ شطرنج میں شرعی طور پر قابل اعتراض پہلو پائے جاتے ہیں، جنہیں دور کیے جانے تک اس کھیل کو معطل رکھا جائے گا۔ افغان اسپورٹس ڈائریکٹوریٹ کے ترجمان اٹل مشوانی نے فرانسیسی خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شریعت کے مطابق شطرنج کو جوئے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے جو کہ ہمارے اخلاقی ضابطہ قانون کے تحت ممنوع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان کی قومی شطرنج فیڈریشن گزشتہ 2 سال سے غیر فعال ہے اور قیادت کے مسائل کا شکار ہے۔ کابل کے ایک مقامی کیفے کے مالک عزیز اللہ گلزادہ جو شطرنج مقابلوں کا انعقاد کیا کرتے تھے انہوں نے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کل نوجوانوں کے پاس مصروفیت کے مواقع کم ہیں، شطرنج ان کے لیے ذہنی تفریح کا ذریعہ تھا اب یہ بھی بند کر دیا گیا ہے۔ طالبان کی واپسی کے بعد سے افغانستان میں خواتین پر تمام کھیلوں کی پابندی عائد کی جا چکی اور اب مردوں کے کھیل بھی نشانے پر آ چکے ہیں۔ اس سے قبل طالبان حکومت نے مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) کو بھی غیر شرعی اور پرتشدد قرار دے کر بند کر دیا تھا۔ 2021 میں طالبان نے چہرے پر مکے مارنے والے کھیلوں پر پابندی کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد ایم ایم اے سمیت کئی دیگر کھیل خود بخود غیر قانونی قرار پا گئے تھے۔

کانگو میں سیلاب سے تباہی، 100 سے زائد شہری ہلاک

برازویلے، 12 مئی (یو این آئی) جمہوریہ کانگو کے مشرقی علاقے میں واقع ٹینگانیکا جھیل کے نزدیک موجود گاؤں میں سیلاب سے 100 سے زائد شہری لقمہ اجل بن گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جمہوریہ کانگو کے حکام نے بتایا کہ سیلاب جھیل ٹینگانیکا میں میں آیا اور بڑی تعداد میں ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ حکام کے مطابق سیلاب سے کاسابا گاؤں سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جبکہ رپورٹ کے مطابق مذکورہ علاقے میں روانڈا کے حامی علیحدگی پسند ایم 23 نے رواں برس کے پہلے دو ماہ کے دوران خطے میں حملوں کے دوران سیکڑوں شہریوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا تھا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقے اس وقت بھی کنشاسا کے زیر انتظام ہے اور ایم 23 کے زیر کنٹرول علاقوں میں شامل نہیں ہے۔ جنوبی ریجن کی حکومت کے ترجمان ڈیڈیئر لوکیمبوا کے مطابق سیلاب گزشتہ دو روز کے دوران ہونے والی بارش کے باعث کاسابا دریا میں طغیانی کی وجہ سے آیا اور انہوں نے ہلاکتوں کی تعداد 62 بتائی اور 30 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کردی ہے۔ مقامی حکام کے مطابق جھیل ٹینگانیکا کے ذریعے صرف کاسابا تک رسائی ہے اور ان علاقوں میں موبائل نیٹ ورک فعال نہیں ہے اور اسی وجہ سے امدادی کاموں میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ اپریل کے ماہ میں کانگو کے دارالحکومت کنشاسا میں بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلاب نے تباہی مچادی تھی، جس کے نتیجے میں 30 سے زائد افراد زندگی کی بازی ہار گئے تھے۔ صوبائی وزیر صحت پیٹریس گونگو ابا کاضی کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہلاکتوں کی یہ تعداد غیر حتمی ہے کیونکہ بارشوں سے دارالحکومت کے کئی علاقوں میں گھر اور سڑکیں تباہی کا شکار ہیں۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ سیلاب کے باعث مرنے والوں کے حوالے سے جو اعداد و شمار سامنے آرہے ہیں اس کے مطابق 30 افراد کی تصدیق ہو چکی ہے۔

انڈونیشیا کے صوبے بنگکولو میں سیاحوں کی کشتی الٹنے سے 7 افراد ہلاک، 34 زخمی

جکارتہ، 12 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا کے بینگکولو صوبے میں ایک کشتی ڈوبنے سے سات ملکی سیاح ہلاک اور 34 دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک سینئر ریسکیو نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ بینگکولو کے صوبائی سرچ اینڈ ریسکیو آفس کے سربراہ مسلیکون صادق نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کو جکارتہ کے وقت کے مطابق تقریباً 30:16 پر پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ کشتی تکوس جزیرے سے بنگکولو شہر واپس آرہی تھی جب یہ حادثہ پیش آیا جس میں 98 مقامی سیاح اور عملے کے چھ ارکان سوار تھے۔ انہوں نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ جب کشتی بینگکولو شہر کے قریب پہنچ رہی تھی تو تیز ہواؤں اور تیز لہروں کے ساتھ خراب موسم کی وجہ سے اس کا انجن فیل ہو گیا۔" انہوں نے کہا کہ "کشتی بڑی لہروں کی زد میں آگئی اور ایک چٹان سے ٹکرانے کی وجہ سے ڈوبنے سے پہلے اس میں سے پانی نکلنے لگا۔" مسٹر صادق نے کہا، "سات افراد ہلاک ہو گئے، 15 دیگر کو آر ایس ایچ ڈی بنگکولو لے جایا گیا اور 19 دیگر کو صوبے کے بھیانگ کارا پولیس اسپتال لے جایا گیا۔

زیلنسکی نے روسی صدر کے استنبول میں امن مذاکرات کی بحالی کی تجویز قبول کرلی

کیف، 12 مئی (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ جمعرات کو ترکیہ میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کا ذاتی طور پر انتظار کریں گے، کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ کے بعد سفارتی کوششوں میں بحالی کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق زیلنسکی نے اتوار کو ایکس * پر کہا، ہم کل سے مکمل اور پائیدار جنگ بندی کے منتظر ہیں تا کہ سفارتکاری کے لیے ضروری بنیاد فراہم کی جا سکے۔ قتل و غارت کو طول دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور میں جمعرات کو ترکیہ میں پوتن کا انتظار کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ اس بار روسی بہانے نہیں ڈھونڈیں گے۔" ان کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب پوتن نے اعلان کیا کہ روس 15 مئی سے استنبول میں یوکرین کے ساتھ براہ راست مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اتوار کو ایکس * پر ایک پوسٹ میں یوکرین پر زور دیا کہ وہ اس تجویز کو قبول کرے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "روس کے صدر پوتن یوکرین کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کے خواہاں نہیں ہیں، بلکہ وہ جمعرات کو ترکیہ میں ملاقات کرنا چاہتے ہیں تا کہ خونریزی کے ممکنہ خاتمے پر بات چیت کی جا سکے۔ یوکرین کو فوراً اس پر راضی ہونا چاہیے... مجھے شک ہونے لگا ہے کہ یوکرین پوتن کے ساتھ کوئی معاہدہ کرے گا، یہ ملاقات کریں، ابھی!!!" ماسکو میں ایک پریس کانفرنس کے دوران پوتن نے کہا کہ وہ پیر کو ترک صدر رجب طیب اردوان کے ساتھ فون پر بات کریں گے تا کہ مذاکرات کی میزبانی کے لیے ترکیہ کی حمایت باضابطہ طور پر طلب کی جا سکے۔ پوتن نے مزید کہا، روس بغیر کسی شرط کے مذاکرات کے لیے تیار ہے۔" ترک صدر رجب طیب اردوان نے بھی استنبول میں روس اور یوکرین کے درمیان امن مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے حوالے سے پوتن کے بیان کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ پوتن نے 2022 میں جہاں سے مذاکرات ختم ہوئے تھے، وہیں سے دوبارہ شروع کرنے کی حمایت کی ہے۔ ایردوان نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ترکیہ ایک پائیدار حل تک پہنچنے کے لیے مذاکرات کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ استنبول نے مارچ 2022 میں ایک سلسلہ وار مذاکرات کی میزبانی کی تھی جو جھڑپوں کے آغاز کے فوراً بعد ہوئے تھے جن کا مقصد مسلح تصادم کو ختم کرنے کے لیے مشترکہ بنیاد تلاش کرنا تھا، لیکن جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی معاہدہ نہ ہو سکا۔ یہ جنگ اب اپنے چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہے۔ ایردوان، جو طویل عرصے سے اس تنازع کو حل کرنے کے حامی ہیں، نے بارہا ترکیہ کی جانب سے امن مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش کی ہے اور مسئلے کے حل کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ ترکیہ کو روس اور یوکرین دونوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے کا اعزاز حاصل ہے۔

سعودی عرب میں 1850 ایرانی عازمین مکہ پہنچے

مکہ مکرمہ، 12 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں مدینہ سے آنے والے 1850 ایرانی عازمین مکہ پہنچ گئے سعودی عرب میں حج سیزن 2025 کا آغاز ہو چکا ہے، دنیا بھر سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، بقیہ عازمین کی آمد آئندہ 5 ذی الحجہ تک مملکت کے تین ہوائی اڈوں کے ذریعے جاری رہے گی۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی عازمین حج کا پہلا قافلہ اتوار کو مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ پہنچ گیا ہے۔ اس قافلے میں تقریباً 1850 ایرانی عازمین شامل ہیں۔ ایرانی عازمین حج کے امور کے سربراہ ناصر حویزاوی کا کہنا ہے کہ اس سال ایرانی عازمین حج کی مجموعی تعداد تقریباً 85 ہزار تک پہنچ جائے گی۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں ادارہ حرمین کے شعبہ دینی امور کی جانب سے حج آپریشنل پلان جاری کر دیا گیا جو 120 اقدامات پر مشتمل ہے۔ منصوبے کا مقصد عازمین حج کی بہتر رہنمائی کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حرمین میں دینی امور کے سربراہ شیخ السدیس نے آپریشنل منصوبے کا افتتاح کر دیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ مملکت کی قیادت نے ضیوف الرحمان کی سہولت اور آرام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے ہیں تا کہ دنیا بھر سے آنے والے عازمین یہاں سے اعتدال پسندی اور انسانیت کا پیغام لے کر جائیں۔

امریکہ اور چین دوطرفہ محصولات کی نوے روزہ معطلی پر متفق

بیجنگ (ایجنسی) دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں کے مابین یہ اتفاق رائے جنیوا میں ہونے والے دوطرفہ مذاکرات کے نتیجے میں سامنے آیا ہے۔ اس پیش رفت کے بعد ماہرین عالمی معیشت میں بہتری کی امید کر رہے ہیں۔ امریکہ اور چین نے آج 12 مئی بروز پیر 90 دن کے لیے ایک دوسرے پر عائد بھاری تجارتی محصولات (ٹیرفس) میں نمایاں کمی کرنے پر اتفاق کر لیا۔ دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں کے مابین اس اتفاق رائے سے عالمی مالیاتی منڈیوں میں پائی جانے والی بے چینی اور معاشی سست روی کے خدشات میں کمی آنے کی امید ہے۔ یہ پیش رفت دونوں ممالک کے اعلیٰ سطحی نمائندوں کے مابین پہلی براہ راست ملاقات کے بعد سامنے آئی، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تجارتی جنگ کے آغاز کے بعد عمل میں آئی۔ ان مذاکرات کے بعد جاری کردہ ایک مشترکہ اعلامیے کے مطابق فریقین نے ایک دوسرے پر لگائے گئے تین ہندسوں والے ٹیرفس کو دو ہندسوں تک لانے اور مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں ہونے والی اس ملاقات کو "نتیجہ خیز" اور "جامع" قرار دیا۔ ان کے مطابق، دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کے موقف کا احترام کیا۔" واضح رہے کہ گزشتہ ماہ صدر ٹرمپ نے امریکہ میں چینی تجارتی درآمدات پر 145 فیصد محصولات عائد کر دیے تھے، جبکہ دیگر ممالک کے لیے یہ شرح 10 فیصد رکھی گئی تھی۔ جواباً بیجنگ نے بھی امریکہ سے چین میں درآمدی مصنوعات پر 125 فیصد ٹیرفس نافذ کر دیے تھے۔ بیسنٹ کے مطابق دونوں ممالک نے ان محصولات میں 115 فیصد پوائنٹس تک کی کمی پر اتفاق کیا ہے، جس کے بعد امریکہ کی جانب سے عائد کردہ ٹیرفس 30 فیصد اور چین کی جانب سے 10 فیصد رہ جائیں گے۔ اس اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک اقتصادی اور تجارتی تعلقات پر مذاکرات جاری رکھنے کے لیے ایک مستقل میکنزم قائم کریں گے۔ چینی وزارت تجارت نے مذاکرات میں ہونے والی نمایاں "پیش رفت" کو سراہتے ہوئے اسے دونوں ممالک اور دنیا کے لیے مفید قرار دیا۔ اس وزارت کے مطابق "ہم امید کرتے ہیں کہ امریکہ یکطرفہ طور پر محصولات بڑھانے کے غلط عمل کو درست کرنے کے لیے چین کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا۔" اس پیش رفت کے بعد امریکی ڈالر، جو اپریل میں ٹیرف پالیسی کے آغاز کے بعد سے دباؤ کا شکار تھا، دوبارہ مستحکم ہوا جبکہ امریکی اسٹاک مارکیٹ اور یورپی اور ایشیائی منڈیاں بھی مثبت رجحان کے ساتھ بند ہوئیں۔ عالمی ادارہ تجارت (ڈبلیو ٹی او) کی سربراہ نگوزی اوکونجو ایویلا نے بھی ان مذاکرات کو "ایک اہم پیش رفت" قرار دیتے ہوئے کہا موجودہ عالمی کشیدگی کے تناظر میں یہ پیش رفت نہ صرف امریکہ اور چین بلکہ دنیا کی دیگر بالخصوص کمزور معیشتوں کے لیے بھی حوصلہ افزا ہے۔" جنیوا میں یہ ملاقات ایک ایسے وقت پر ہوئی، جب امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر اشارہ دیا تھا کہ وہ چینی درآمدات پر محصولات کو 80 فیصد تک کم کر سکتے ہیں۔ تاہم وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے وضاحت کی کہ امریکہ یکطرفہ طور پر ٹیرفس میں کمی نہیں کرے گا اور چین کو بھی رعایتیں دینا ہوں گی۔

بجلی کے مسئلے سے پریشان کسانوں نے فیڈر پر تالا لگا کر کیا مظاہرہ

فیروزآباد: 12 مئی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فیروزآباد کے شکوہ آباد علاقے کے تحت مادھو گنج فیڈر پر پیر کو بجلی سپلائی کے مسئلے سے پریشان کسانوں کے ذریعہ فیڈر میں تالا ڈال کر نعرے بازی کرتے ہوئے مظاہرہ اور ہنگامہ کیا گیا۔ شکوہ آباد کے مادھو گنج فیڈر پر پیر کو بھانو کسان یونین کی قیادت میں کسانوں نے جمع ہوکر بجلی سپلائی نظام کے خلاف فیڈر کا گیٹ بند کر اس میں ایس ایس او کو بھی اندر بند کر اور تالا ڈال دیا گیا۔ بعد میں مشتعل کسانوں کے ذریعہ دھرنا دے کر بیٹھ گئے اور نعرے بازی کر ہنگامہ کیا۔ کسانوں کا کہنا تھا کہ حکومت کے ذریعہ 10 گھنٹے بجلی دینے کا تیقن دیا گیا لیکن محکمہ بجلی کے افسران کوئی دھیان نہیں دے رہے گاؤں کو ایک ایک گھنٹے مشکل سے بجلی دے رہے ہیں۔ فصل پوری طرح سوکھ رہی ہے۔ فصلیں بربادی کے دہانے پر ہے۔ کسانوں کے مظاہرہ کی جانکاری ملنے پر تھانہ پولیس اور ایس ڈی ایم نے موقع پر پہنچ کر کسانوں کو بجلی سپلائی میں بہتری کا تیقن دلایا۔ اس کے بعد ہی کسانوں کے ذریعہ فیڈر کا تالا کھولا گیا۔

بی جے پی حکومت میں خواتین غیر محفوظ: اکھلیش یادو

عظیم لوگوں کے ناموں کا غلط استعمال ہو رہا ہے: مایاوتی

لکھنؤ۔ اکھلیش یادو: ایس پی سربراہ اکھلیش یادو اور بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے مختلف مسائل پر ریاستی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ مایاوتی نے بدھ پورنیما کے بہانے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ایس پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں خواتین سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں۔ خواتین کے خلاف جرائم کے واقعات رکنے کا نام نہیں لے رہے۔ بی جے پی حکومت کا جرائم کے تئیں زیرو ٹالرنس کا دعویٰ صفر ثابت ہوا ہے۔ اکھلیش یادو نے پیر کو جاری ایک بیان میں کہا کہ اس حکومت کے تحت خواتین کے خلاف جرائم کے معاملے میں اترپردیش ملک میں سب سے اوپر ہے۔ حال ہی میں میرٹھ میں چلتی کار میں گینگ ریپ کا واقعہ پیش آیا۔ اسی طرح اکونہ تھانہ علاقہ میں تلک جانے والی لڑکی کو اغوا کر لیا گیا۔ بی جے پی حکومت غنڈوں اور مجرموں کی بڑھتی ہوئی دہشت اور اترپردیش میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی ذمہ داری ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ رومیو اسکواڈ جس طرح بنا تھا اسی طرح ہوا میں غائب ہو گیا۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے جیشٹھ مہینے کے پہلے بڑے منگل پر سب کو مبارکباد دی اور خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ اکھلیش نے کہا کہ ہنومان جی کو اٹل عقیدت اور طاقت کی علامت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے کہا کہ سیاسی فائدے کے لیے عظیم آدمیوں کے ناموں کا استعمال غلط ہے۔ تمام نفرت اور تنگ نظری کو ترک کر دینا چاہیے اور گوتم بدھ کے زندگی کے آدرشوں پر عمل کرتے ہوئے ملک کو پھر سے جگد گرو بنانے کے لیے ایماندارانہ کوششیں کی جانی چاہئیں۔ بدھ پورنیما کے موقع پر، انہوں نے پاکستان کو بدھ کی تعلیمات اور ان کی زندگی سے متاثر ہونے کا مشورہ دیا۔ بی ایس پی سپریمو نے پیر کو گوتم بدھ کے تمام پیروکاروں کو بدھ پورنیما کی مبارکباد دی۔ ساتھ ہی اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بی ایس پی کی چار بار حکومت کے دوران مہاتما بدھ کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی قائم کی گئی۔ سب کے لیے انصاف اور سب کے ساتھ انصاف کا آئینی فرض بھی پورا ہوا۔ بعد میں، ایس پی اور بی جے پی حکومت کے تحت، یوپی میں امن و امان کی خراب حالت کی وجہ سے لوگوں کی زندگی پریشان ہے۔ ان کی یوم پیدائش ذات پرستی، پرتشدد رویہ، نفرت وغیرہ کو ترک کرنے کے عہد کو دہرانے کا دن ہے، کیونکہ اسی میں زندگی اور ملک کی خوشی، امن اور ترقی مضمر ہے۔ لیکن اس ذمہ داری کو حکومتوں نے تنگ نظری سے بھلا دیا ہے جس کی وجہ سے عام لوگ پریشان اور ناخوش ہیں۔

حوزہ علمیہ قم کی تاسیس کے صدسالہ پروگرام میں مولانا کلب جواد نقوی کی شرکت

قم ایران/لکھنؤ: مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی ایران کے سفر پر ہیں۔ اس سفر پر مولانا نے مختلف اہم شخصیات سے ملاقات کی اور کئی اہم علمی اور ثقافتی پروگراموں میں شرکت کی۔ مولانا کلب جواد نقوی حوزہ علمیہ قم کی تاسیس کے سو سالہ مکمل ہونے پر ایک خصوصی پروگرام میں شرکت کے لئے ایران پہونچے تھے۔ اس دوران انہوں نے حوزہ علمیہ کے مدیر آیت اللہ اعرافی سے ہندوستان کے علما کے وفد کے ساتھ ملاقات کی۔ ان کے ساتھ مولانا صفی حیدر سکریٹری ادارہ تنظیم المکاتب لکھنؤ، مولانا رضا حیدر زیدی اور دیگر حوزہ ہائے علمیہ ہندوستان کے افراد موجود تھے۔ اس ملاقات میں حوزات علمیہ ہندوستان کی موجودہ صورت حال اور ان کی بہتری کے منصوبے پر بھی گفتگو ہوئی۔ حوزہ علمیہ قم کی صدسالہ تاسیس کی مناسبت سے منعقدہ کانفرنس میں مولانا نے شرکت کی جس میں پوری دنیا کے حوزات علمیہ کے مدیران، ذمہ داران اور اہم علما نے شرکت کی۔ اس کے بعد مولانا کلب جواد نقوی نے علمائے کرام اور آیات عظام کے ساتھ حوزہ علمیہ قم کے بانی آیۃ اللہ عبدالکریم حائری کی قبر پر بھی حاضری دی اور ان کے خدمات کے اعتراف میں ان کی قبر کو پھولوں سے سجا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

آر ایل ڈی نے اترپردیش میں ممبر شپ انچارج کا کیا تقرر

لکھنؤ: 12 مئی (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی صدر رام آشیش رائے نے ریاست میں رکنیت سازی مہم کو تیز کرنے کے مقصد سے پورے اترپردیش میں علاقہ وار علاقائی انچارجوں کا تقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 اپریل 2025 سے بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر جینتی، قومی صدر چودھری جینت سنگھ نے فعال رکنیت مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ رکنیت سازی مہم کے سب سے بڑے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پارٹی عہدیدار ریاست کے مختلف مقامات پر رکنیت سازی کیمپوں کے ذریعے رکنیت سازی مہم چلا رہے ہیں۔ انہوں نے تمام انچارجز سے توقع ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے اپنے علاقے کے ہر ضلع میں بھرپور ممبر سازی مہم چلا کر زیادہ سے زیادہ ممبران کو پارٹی میں شامل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اسی سلسلے میں آر ایل ڈی کے ریاستی میڈیا انچارج مینک ترویدی نے بتایا کہ ریاستی صدر رام آشیش رائے نے ریاستی جنرل سکریٹری تنظیم مسٹر اجیت راٹھی کو ہستینا پور علاقہ کے لئے، ریاستی جنرل سکریٹری ارون چودھری کو برج علاقہ کے لئے، مسٹر راجویر سنگھ گوجر کو روہیل کھنڈ علاقہ کے لئے، مسٹر ہلو اور یادو کو کاشی کنٹھ علاقہ کے لئے، مسٹر راجن سنگھ کو کاشی کنٹھ علاقہ کے لئے، مسٹر راجن سنگھ کو راجویر سنگھ کو مقرر کیا ہے۔ پریاگ علاقہ کے لئے یادو، ترائی علاقہ کے لئے مسٹر سوریہ نارائن سنگھ، اودھ علاقہ کے لئے مسٹر اروند پٹیل، کانپور علاقہ کے لئے مسٹر عامر صابری اور بندیل کھنڈ علاقہ کے لئے ممبر شپ مہم کے انچارج مسٹر دیملیش پاٹھک۔ آر ایل ڈی کے ریاستی میڈیا انچارج مینک ترویدی نے کہا کہ تمام عہدیدار ضلع صدور سے بات کریں گے اور اضلاع میں جائیں گے اور رکنیت سازی مہم کیمپوں کا انعقاد کر کے پارٹی کے نظریہ کو آگے بڑھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ارکان کو پارٹی میں شامل کرنے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ایک کروڑ نئے ممبر بنانے کے اپنے ہدف کو حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی تاکہ 2027 میں اترپردیش حکومت میں راشٹریہ لوک دل کی مضبوط شراکت ممکن ہو سکے۔

وکیل کی دلچسپی سب سے اہم ہے: اکھلیش جیسوال

سنٹرل بار ایسوسی ایشن کے منتخب صدر اکھلیش جیسوال کا شاندار استقبال کیا گیا

لکھنؤ۔ ضرورت مندوں اور غریبوں کی ہمیشہ مدد کرنے والی، ہمیشہ اپنے پیاروں کے دکھ درد میں ان کے ساتھ کھڑی رہنے والی شہر کی محبوب شخصیت، اترپردیش کے سابق ریاستی وزیر اور سینئر ایڈوکیٹ انتظار عابدی بوبی نے سنٹرل بار ایسوسی ایشن لکھنؤ کے نو منتخب صدر اکھلیش جیسوال کا گولا گنج میں ان کی رہائش گاہ پر شاندار استقبال کیا۔ سنٹرل بار ایسوسی ایشن لکھنؤ میں صدر کے عہدے کا انتخاب جیتنے والے اکھلیش جیسوال کو ان کی تاریخی جیت پر انتظار عابدی بوبی نے شال اور پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے مبارکباد دی۔ اکھلیش جیسوال اپنی ملنساری اور کام کرنے کے بہترین انداز کے لیے وکالت میں بہت مقبول ہیں۔ سنٹرل بار ایسوسی ایشن کے انتخاب میں صدر کے عہدے کے لیے اکھلیش جیسوال نے 1334 ووٹ حاصل کر کے شاندار جیت درج کی۔ جیتنے کے فوراً بعد، اکھلیش جیسوال نے وکالت کے فائدے کے لیے اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ تنظیم کے جنرل سکریٹری اونیش ڈکشٹ ہنی سے ملاقات کی اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کمپلیکس قیصر باغ میں جاری مسائل کے حل کے سلسلے میں سات نکات پر مبنی میمورنڈم پیش کیا۔ مندرجہ ذیل نکات تھے: معزز سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود کمرہ عدالت میں کیمرے نصب نہیں، پرانا تحصیل کمپلیکس جس میں تقریباً 80 ہزار مربع فٹ اراضی ہے جس میں پارکنگ اور کورٹ روم بنائے جانے ہیں، کورٹ کمپلیکس کے سامنے محکمہ ٹرانسپورٹ کی دو ورکشاپس ہیں، جن میں سے پارکنگ کا انتظام کیا گیا ہے، ایک سرکاری اشتہاری اور سول ایڈووکیٹ کے لیے پارکنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔ نے 2013 میں عدالت کے احاطے میں زمین لیز پر دی تھی، لیکن اب تک صرف آدھی زمین پر چیمبرز تعمیر ہوئے ہیں اور باقی زمین پر چیمبروں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے کا حکم جاری کرنے کے تناظر میں، ریاست جھارکھنڈ میں لاگو وکالت کے لیے مفت ہیلتھ انشورنس، مستقل طور پر ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کی موجودگی میں ایڈووکیٹ کے ساتھ بدتمیزی کے واقعات۔ وکلاء کے ہنگامی طبی مسائل کے لئے احاطے اہم مسائل تھے۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے تمام مطالبات حل کرنے کی بات کی۔ بوبی کی طرف سے منعقدہ خیر مقدمی پروگرام میں صدر اکھلیش جیسوال نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ سنٹرل بار ایسوسی ایشن لکھنؤ کے وکلاء نے مجھے صدر بنا کر جو ذمہ داری سونپی ہے، میں پوری وفاداری اور ایمانداری کے ساتھ اپنے عہدے کے وقار کو برقرار رکھوں گا اور ہمیشہ کی طرح وکلاء کے مفاد کے لیے کام کرتا رہوں گا۔ وکالت کی دلچسپی سب سے اہم ہے۔ انتظار عابدی بوبی نے اکھلیش جیسوال کو خوش آمدید کہتے ہوئے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اکھلیش جیسوال کی شخصیت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ نہیں، وہ اس سے پہلے بھی کئی عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں اور پہلی کوشش میں ہی ہر عہدے کے لیے الیکشن جیت چکے ہیں، جس سے ان کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ اکھلیش جیسوال جی ہمیشہ کی طرح وکالت کے فائدے کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ اکھلیش جیسوال کے استقبالیہ تقریب میں موجود اترپردیش ڈسٹرکٹ ریکوگنائزڈ جرنلسٹ اسوی ایشن کے جنرل سکریٹری سینئر صحافی عبدالواحد نے وہاں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سنٹرل بار ایسوسی ایشن لکھنؤ کے الیکشن میں صدر کا عہدہ جیتنے پر میں اکھلیش جی کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے اکھلیش جیسوال کے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی ہے۔ سنٹرل بار ایسوسی ایشن اور وکلاء کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے ثابت کیا کہ وہ صدر کے عہدے کے فرائض پوری لگن اور ایمانداری سے سرانجام دیں گے۔ ہم ان کے کام کو سراہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ مستقبل میں بھی اسی طرح وکلاء کے فائدے کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ استقبال اور اعزاز کے بعد اکھلیش جیسوال کی جیت کی خوشی میں سینئر سماجی کارکن انشاء انتظار عابدی اور انتظار عابدی بوبی نے اکھلیش جیسوال کو کیک کاٹ کر جیت کا جشن منایا۔ منایا اس استقبالیہ تقریب کے موقع پر لکھنؤ کے مشہور سماجی کارکن انشاء انتظار عابدی، اترپردیش ڈسٹرکٹ ایکریڈیٹڈ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری عبدالواحد، ایڈوکیٹ طارق ہاشمی، ایڈوکیٹ آصف رنگو، ایڈوکیٹ شعیب صدیقی، ایڈوکیٹ محمد فرحان، ایڈوکیٹ محمد رضوان، ایڈووکیٹ رضوان، ایڈووکیٹ رضوان، ایڈووکیٹ رضوان اور دیگر بھی موجود تھے۔ ساجد قریشی، ایڈووکیٹ محمد فہیم کے علاوہ گولا گنج علاقہ کی معزز شخصیات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

یوپی کا موسم: 19 اضلاع میں ہیٹ ویو کی وارننگ

درجہ حرارت 40 ڈگری سے تجاوز، تیرائی میں 16 مئی سے بوندا باندی کا الرٹ

لکھنؤ: 12 مئی (پی این ایس) اترپردیش میں گرمی کا زور مزید بڑھنے والا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے مشرقی اور ترائی خطے کے 19 اضلاع میں 14 مئی سے ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس تبدیلی کی وجہ سے ریاست کے باقی حصوں میں بھی گرمی کی لہر کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے دو دنوں میں ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ پیر کو ریاست کے وارانسی، پریاگ راج وغیرہ اضلاع میں دن کا درجہ حرارت 40 ڈگری کو پار کر گیا۔ علاقائی موسمیاتی مرکز لکھنؤ کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ آنے والے تین سے چار دنوں میں درجہ حرارت میں 5 سے 6 ڈگری کا اضافہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی 14 مئی سے ریاست کے مشرقی ترائی علاقوں میں گرمی کی لہر آنے کا امکان ہے۔ اس کے بعد گرمی کی لہر ریاست کے باقی حصوں میں پھیل جائے گی۔ ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ نے کہا کہ 16 مئی سے ریاست کے ترائی علاقے میں سائیکلونک سرکولیشن تیار ہو رہا ہے۔ اس کے اثر سے ترائی کے علاقے میں تین سے چار روز تک موسم ایک بار پھر بدلے گا اور تیز ہواؤں کے ساتھ بوندا باندی کے اشارے ہیں۔

مین پوری: تیز رفتار ٹرکٹر نے بائیک میں ماری ٹکر خاتون کی موت

مین پوری: 12 مئی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع مین پوری کے کوتوالی علاقے میں پیر کو ایک تیز رفتار ٹرکٹر نے بائیک سوار ماں۔ بیٹے کو ٹکر ماردی۔ اس سڑک حادثے میں خاتون کی دوران علاج موت ہو گئی۔ وہیں بائیک ڈرائیور شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق کرہ تھانہ علاقے کے گاؤں ویر پور باشندہ آدیش کمار اپنی ماں متھلیش کماری کے ساتھ بائیک پر سوار ہوکر مین پوری شہر سے اپنے گاؤں جا رہا تھا جیسے ہی ان کی بائیک نیہا بیڈنگ گارڈن کے نزدیک پہنچی اسی وقت ایک تیز رفتار ٹرکٹر نے ان کی بائیک میں زوردار ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں بائیک سوار ماں۔ بیٹے شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ حادثے کی جانکاری ہوتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے زخمیوں کو علاج کے لئے ضلع اسپتال میں داخل کرایا جہاں علاج کے دوران متھلیش کماری کی دردناک موت ہو گئی۔ پولیس نے ٹرکٹر کو اپنے قبضے میں لے کر فرار ڈرائیور کی تلاش کا آغاز کر دیا ہے۔

سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹ کے الزام میں جیل

بدایوں: 12 مئی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بدایوں کے تھانہ اسہیت علاقے میں ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے قابل اعتراض فوٹو ایڈٹ کر پوسٹ بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کے ملزم نوجوان کو تھانہ پولیس نے گرفتار کر کے عدالت کے سامنے پیش کیا جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ سینئر ایس پی برجیش کمار سنگھ نے بتایا کہ تھانہ اسہیت علاقے کے قصبہ اسہیت کے وارڈ نمبر 06 کے رہنے والے شخص رئیس احمد ولد غلام نبی نے اپنے سوشل میڈیا انسٹا گرام اکاؤنٹ سے وزیر اعظم نریندر مودی کی فوٹو کو ایڈٹ کر قابل اعتراض پوسٹ شیئر کیا تھا۔ جس کے خلاف تھانہ اسہیت پر متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کر ملزم کی گرفتاری کر کاروائی کرتے ہوئے عدالت کے سامنے پیش کیا گیا۔ جہاں سے عدالت کے حکم پر اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

بستی: چار سال کی بچی کے ساتھ عصمت دری

بستی: 12 مئی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بستی میں کوتوالی تھانہ علاقے میں پیر کو ایک چار سال کی بچی کو اغوا کر کے اس کے ساتھ عصمت دری کئے جانے کا معاملہ روشنی میں آیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا ہے کہ کوتوالی تھانہ علاقے سے ایک چار سال کی بچی کو اغوا کر لیا گیا اور اس کے ساتھ عصمت دری کر کے اس کو پھر وہیں چھوڑ دیا گیا۔ اس واقعہ کی جانکاری اب اس کی ماں کو ہوئی تو اس نے فوراً خاتون اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا جہاں پر معصوم کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ موقع واردات کا ایس پی ابھینندن نے معائنہ کر کے عصمت دری کرنے والے شخص کو گرفتار کرنے کے لئے ٹیم تشکیل کی گئی ہے۔ پولیس ٹیم کے ذریعہ جانچ پڑتال کی جا رہی ہے موقع واردات اور آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کی جا رہی ہے۔

کوشامبی: چاؤمن فیکٹری میں لگی آگ، تین جھلسے

کوشامبی: 12 مئی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع کوشامبی کے شیتلا دھام کڑا تھانہ علاقے میں پیر کی دوپہر ایک چاؤمن فیکٹری میں بجلی شارٹ سرکٹ سے آگ لگ جانے سے تین افراد جھلس گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کڑا نگر پنچایت کڑا دھام کے وارڈ نمبر ایک میوہرا دارانگر باشندہ ہیمنت کیسروانی چاؤمن فیکٹری چلاتے ہیں۔ آج فیکٹری میں مزدور معمول کے مطابق کام کر رہے تھے۔ اچانک شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی جس سے فیکٹری میں رکھی کچی اشیاء و چاؤمن پیکٹ جلنے لگے۔ فیکٹری کے اندر بھرے دھواں سے متاثر ہوکر تین مزدور ہلو، سندھیا، آرادھنا بے ہوش ہو کر جھلس گئے سبھی زخمیوں کو فیکٹری مالک کے ذریعہ علاج کے لئے سرکاری اسپتال سراتھو میں داخل کرایا گیا ہے۔

آنجہانی ایس ایم پاری کی یاد میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی میڈیا فوٹو گرافرز کلب نے یوم مزدور کے موقع پر مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا۔ یوم مزدور کے پروگراموں کے ایک حصے کے طور پر، صبح میں ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور شام کو وکاس دیپ میں میڈیا فوٹو گرافرز کلب کے احاطے میں ایک شاعری سمیلن اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ فوٹو جرنلزم میں اپنے کام سے سب کے دل جیتنے والے آنجہانی ایس ایم پاری کی یاد میں عام لوگوں کے لیے ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا افتتاح کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد نے کیا۔ ڈاکٹر گیتانجلی سنگھ کی قیادت میں سی ایم او کی ٹیم نے عام لوگوں کی صحت کی جانچ کی اور دوائیں تقسیم کیں۔ اس موقع پر صدر سنجیو گوسائیں، مرلی دھر آہوجا، سرفراز الدین، آر کے پال اور کلب کے دیگر اراکین موجود تھے۔ ڈاکٹر نشاد جنہوں نے میڈیا فوٹو گرافرز کلب کی بنیاد رکھی اور فوٹو گرافروں کے کام کو خصوصی اہمیت دی اور دنیا کے پہلے فوٹو میگزین فوٹو واکس کے وزیر ہیں، کہا کہ میڈیا فوٹو گرافروں میں پاری کی شراکت کو فراموش کرنا آسان نہیں، وہ دوسروں کی مدد کے لیے ہمیشہ موجود رہتے تھے۔ ان کی غیر موجودگی میں منجو سریواستو نے اس نیک کام کو بلا روک ٹوک جاری رکھا اور یہ ان کے لیے حقیقی خراج عقیدت ہے۔ میڈیکل کیمپ کے بعد شام کے پروگراموں کا افتتاح محکمہ دیہی ترقی کے وزیر وجے لکشمی گوتم نے آنجہانی ایس ایم کو گلہائے عقیدت پیش کر کے کیا۔ پاری اس موقع پر ایم ایل سی اور بی جے پی کے سینئر لیڈر رام چندر پردھان، سینئر سماجی کارکن مرلی دھر آہوجا، ڈاکٹر امنگ کھنہ، سینئر بی جے پی لیڈر اجے ترپاٹھی منا، تاجر رہنما سندیپ بنسل، مہنت ترلوکی ناتھ مشرا، ریاستی ہیڈکوارٹر کی تسلیم شدہ صحافی کمیٹی کے سکریٹری بھرت سنگھ، سینئر صحافی اشوک خان نورتنا، ریجنل ریجنل اور دیگر بھی موجود تھے۔ پروگرام کے بارے میں کلب کی کوآرڈینیٹر اور انچارج منجو شریواستو نے بتایا کہ یہ پروگرام گزشتہ 16 سالوں سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں میڈیکل کیمپ کے ساتھ ساتھ ثقافتی پروگرام جیسے کاوی سمیلن، مشاعرہ کا انعقاد کیا جاتا ہے اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈالنے والوں کو نوازا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گزشتہ سال سے مرحوم ایس ایم کی یاد میں سینما ٹوگرافر کو اعزاز دینے کی روایت بھی چل پڑی۔ پری شروع کی گئی تھی جس میں گزشتہ سال یہ اعزاز سینئر سینما ٹوگرافر یوگیش آدتیہ کو دیا گیا تھا جب کہ اس بار یہ اعزاز سینئر سینما ٹوگرافر اجیش جیسوال کو دیا گیا ہے۔ مس ایشیا ورلڈ ویتنام ندھی سنگھ، سکواڈرن لیڈر اور ایورسٹ پر ہندوستانی پرچم لہرانے والی پہلی خاتون ڈاکٹر حلیہ کارانی، جیوتی کرن رتن لیچر، سماجی کارکن روبی راج سنہا، سینئر صحافی مکل مشرا اور گرمیت سنگھ کو صحافت کے میدان میں میڈیا سپورٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے بعد مرکزی پروگرام کے بعد شعراء کے اجتماع میں آئی اے ایس ڈاکٹر اکھلیش مشرا، مکل مہان، سرلا شرما، شہباز طالب، انوپم شریواستو، واکر کاشف، شکیل گیاوی، ابھیشر لیش تیواری، سلمان جعفر، بلال سہارنپوری، فیض کمار نے ساحل علی کی رہنمائی میں اپنی شاعری پیش کی۔ پروگرام میں رضوان خان، منوج چھابڑا، رنگ ناتھ تیواری، سدھیر جیسوال، دیویانش شریواستو، کنوینر ممبران موجود تھے۔ ابھیشیک مشرا، اشوک دت، نیرج جیسوال، آر بی تھاپا، ابھیشیک چودھری، اے این۔ راوت، کمال ویگ، ندیم جعفر، سی پی۔ پانڈے، آکرا گوتم، وجے سنگھ سی، سنیل راوت، منوچندر، پرتاپ کمار، ساونے سریواستو، محمد۔ زبیر، ونے کمار، روی ساہو، محمد۔ شمیم، سریندر کمار، زرگم رضوی، سجاد بکر، اجے شرما، پنکج سریواستو، ہیمونت سنگھ، گیند رسنگھ راوت، ابھیشیک ماتھر، امیت ورما، ہکیش گپتا، برجیش بھالیہ، سومیش گوہا، روی یادو، راج کشور راجو، راجیش گپتا سریواستو، دیویشا کمار، راجیش گپتا، مہادوی، دیوتا کمار۔ پریم چند، اتل کمار مشرا، سنجے استھانہ، راجیو راوت، اعجاز علی، ستیہ پرکاش گپتا، محمد۔ فیصل، پرمانند پرساد، جیوتی کرن، ہیم لتا، راجیش کمار، تبریز عالم، کمار پرتھوی، دیپک مشرا، مظفر رئیس مدثر رئیس اور میڈیا فوٹو گرافرز کلب کے اراکین موجود تھے۔

انٹرپرینیورشپ: اوریا کی ترقی کے خواب دیکھنے والے سرمایہ کار ہو گئے غائب

اوریا: 12 مئی (پی این ایس) دو سال قبل 242 سرمایہ کاروں نے ضلع میں 266,5 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا تھا۔ دو سال کے بعد صرف 184,1 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ وہیں 081,4 کروڑ روپے کے سرمایہ کار آگے نہیں آ رہے ہیں۔ تقریباً 124 سرمایہ کاروں کے لاپتہ ہونے کی وجہ سے صنعتیں شروع کرنے اور روزگار فراہم کرنے کا وعدہ ٹال دیا گیا ہے۔ جس سرمایہ کار نے محکمہ اور عوام کو ترقی کا خواب دکھایا تھا وہ آج بھی منتظر ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ دو سال قبل منعقدہ یوپی گلوبل انویسٹرس سمٹ میں 242 ادارے اور لوگ ضلع میں سرمایہ کاری کے لیے آگے آئے تھے۔ ان لوگوں نے 18 محکموں کے ساتھ معاہدہ (ایم او یو) کیا تھا۔ ان لوگوں نے ضلع میں 266,5 کروڑ 23 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کی بات کی تھی۔ 660,8 لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ دو سال بعد، 242 میں سے 124 سرمایہ کار لاپتہ ہو گئے ہیں۔

منشیات کا استعمال طلبہ کے پوشیدہ جوہروں کو منور ہونے سے روکتی ہے: ڈاکٹر مرتضیٰ علی اطہر

لینگویج یونیورسٹی میں طلبہ سے منشیات کے استعمال کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے لئے پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ، 12 مئی 2025: آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں شعبۂ فارسی میں انسداد منشیات کمیٹی کے زیر اہتمام نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یونیورسٹی کیمپس کے اندر ہر طرح کے نشے کی روک تھام کے لئے انسداد منشیات کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور آج اس کمیٹی کے تحت اس اہم پروگرام میں انسداد منشیات کمیٹی کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ علی اطہر نے طلبہ سے مکالمہ قائم کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کا استعمال آپ کے اندر موجود جوہروں کو ابھرنے سے روکتی ہے اور کیریئر سازی میں حوصلہ شکنی کا سبب بنتی ہے اس لئے آپ بھی طلبہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنے اور ملک و معاشرے کی ترقی کے لئے ہر طرح کی نشہ آور اشیاء کے استعمال سے اجتناب کیا جائے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ نئی نسل کسی بھی ملک کی معاشی، تعلیمی، اقتصادی اور سماجی فلاح و بہبود و ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن اگر انہیں نشہ آور اور جرائم کی لت لگ جائے تو ملک و ملت کے خطرناک ثابت ہوتے ہیں لہٰذا آپ بھی طلبہ کو اس سے دور رہنا چاہیے اور معاشرے میں کوئی ایسا نشے کا عادی فرد ہو تو اس کو اس لعنت سے روکنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انسداد منشیات کمیٹی کے اہم رکن اور شعبۂ فارسی کے سبجیکٹ انچارج ڈاکٹر عارف عباس نے کہا کہ آپ طلبہ ہندوستان کا مستقبل ہیں اور عام شہریوں سے زیادہ آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے۔

بغیر جانچے مریضوں کو لکھا دیں 119 کروڑ روپے کی دوائیں

لکھنؤ: 12 مئی (پی این ایس) کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (کے جی ایم یو) میں تقریباً 119.64 کروڑ روپے کی دوائیں خریدی گئیں، لیکن لیب ٹیسٹ کیے بغیر مریضوں کو لکھا دی گئیں۔ کمپٹرولر آف آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی حالیہ آڈٹ رپورٹ میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ اس رپورٹ میں ہسپتال ریوالونگ فنڈ (HRF) سے خریدی گئی ادویات کو لیب ٹیسٹنگ کے بغیر استعمال کرنے پر اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2021-22، 2022-23 اور 2023-24 میں خریدی گئی دوائیوں کے معاملے میں کے جی ایم یو انتظامیہ ایسا کوئی ثبوت فراہم نہیں کر سکی جس سے یہ ثابت ہو کہ مریضوں کو دینے سے پہلے ان کی لیب ٹیسٹنگ کی گئی تھی۔ آڈٹ رپورٹ میں سرکاری آرڈر نمبر 1220 / 3-PANCHKRI111(14)04 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دواؤں کی خریداری کے بعد ان کی لیب ٹیسٹنگ ضروری ہے۔ اس بنیاد پر آڈٹ ٹیم نے کے جی ایم یو سے ادویات کے نمونے کی لیب ٹیسٹنگ کی رپورٹ طلب کی، لیکن 14 اکتوبر سے 15 نومبر 2024 تک کے آڈٹ کے دوران کے جی ایم یو انتظامیہ کوئی بھی لیب رپورٹ نہیں دکھا سکی۔ جب اس پر اعتراض اٹھایا گیا تو کے جی ایم یو انتظامیہ نے نئی ادویات خریدنے پر ان کے ٹیسٹ کروانے کی یقین دہانی کرائی۔ آڈٹ رپورٹ میں اس جواب کو کے جی ایم یو کی طرف سے داخلہ مانتے ہوئے اعتراض اٹھایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق KGMU میں HRF اور لوکل پرچیز فنڈ سے مالی سال 2021-22، 2022-23 اور 2023-24 میں کروڑوں کی ادویات خریدی گئیں۔ معیار کی کوئی جانچ نہیں تھی اور سپلائی کرنے والی فرموں کو جلد بازی میں پوری ادائیگی کی گئی۔

اودھ نامہ

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ اپوزیشن کی طرف سے بہت دنوں سے کیا جا رہا تھا کہ اچانک مودی جی نے خود ذات پت مبنی مردم شماری کا فیصلہ کر لیا۔ جس سے حزب اختلاف کو سانپ سونگھ گیا ہے۔ کہ اب وہ کیا کرے۔ کیونکہ اپوزیشن کا کام ہی ہر فیصلہ پر اعتراض کرنا ہے۔ لیکن اب ج بکہ مودی جی نے خود ان کے پالے سے گ یند چین لی ہے تو وہ بے چین ہے اور ابھی تک اس چال کا وڑ ڈھنڈ نے مین مصروف ہے اور فی الحال ابھی تک کوئی توڑ مل نہیں پایا ہے۔ لیکن ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ مرکزی حکومت نے یہ جو فیصلہ کیا ہے، اس سے جتنے جواب ملے ہیں، اس سے کہیں زیادہ سوالات بھی اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اپوزیشن نے سوال اٹھایا ہے کہ مردم شماری کی نہ تو تاریخ دی گئی ہے اور نہ ہی اس کے لیے، بجٹ میں کوئی خاطر خواہ بندوبست کیا گیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق 2021 کی مردم شماری کے لیے حکومت نے 8254 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا تھا لیکن وبا کے باعث وہ عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ اس بار کے بجٹ میں وزارت داخلہ کے تحت آنے والے مردم شماری کے شعبے کے لیے صرف 574 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جو ہر اعتبار سے ناکافی ہیں۔ اندازہ ہے کہ اگلی مردم شماری کے لیے زیادہ وسائل اور وقت درکار ہوگا۔ 2021 کی مردم شماری دس ماہ میں مکمل ہونی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مودی جی ابھی کچھ عرصہ پہلے تک ذات پر مبنی مردم شماری کی سخت مخالفت کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے ہندو اتحاد میں دراڑ پڑے گی۔ مودی نے اس مطالبے کو اربن نکسل ذہنیت قرار دیا تھا اور اسے ایک ایسا گناہ کہا تھا جو متحدہ ہندوستان کے نظریے کو توڑنے والا ہے۔ اس وقت حکومت نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ دے کر کہا تھا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے سوا دیگر ذاتوں کی مردم شماری اس کی پالیسی کے خلاف ہے۔ بی جے پی کے نعرے جیسے بٹیں گے تو کٹیں گے خاص طور پر کانگریس اور دیگر علاقائی جماعتوں کی ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے کے خلاف بنائے گئے تھے۔

سوال یہ ہے کہ جب وہ اتنی سختی سے مخالفت کر رہے تھے اور اس کے لئے دلائل بھی دے رہے تھے یہاںتک کہ اس کو وہ اپ نی پارٹی کی پالیسی کے خلاف بتا رہے تھے تو یہ اچانک کیا ہو گیا کہ وہ اپنی پالیسی کے خلاف چلے گئے۔ اور ہندو اتحاد کو توڑنے والی پالیسی کو کیوں اپنا لیا۔ اس پر اگر غور کریں تو ایک ہی جواب ذہن میں آتا ہے کہ بی جے پی کے مؤقف میں تبدیلی کی اصل وجہ سیاسی دباؤ اور انتخابی حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ چونکہ بہار میں انتخابات چند مہینے دور ہیں، اس لیے انتخابی حقیقت پسندی سب سے اہم بن گئی ہے۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں ذات کی شناخت لوگوں کی سیاسی زندگی میں گہرائی تک پیوست ہے، ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ بی جے پی کے لیے چیلنج بن گیا تھا۔ پچھلے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی خراب کارکردگی، خاص طور پر اتر پردیش میں، بھی اس مؤقف پر دوبارہ غور کی ایک اہم وجہ بنی۔ حزب اختلاف عوام کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہا کہ اگر بی جے پی کو دوبارہ اکثریت ملی تو انہیں ریزرویشن کے حق سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ اسی دباؤ کی وجہ سے بی جے پی کو اپنے نظریاتی مؤقف میں تبدیلی لانا پڑی اب اس کے ہسارے وہ بہار مین الیکشن لڑے گی اور الزام اپوزین پر رکھا جائے گا۔

اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے صرف اتنا کہا تھا کہ اگلی مردم شماری میں ذات کا بھی اندراج ہوگا۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ اتنا بڑا عمل 2026 کے آخر یا 2027 کے آغاز سے پہلے شروع نہیں ہو سکے گا۔ مردم شماری کا پہلا مرحلہ اس سال شروع ہو سکتا ہے جو اگلے سال تک مکمل ہوگا۔ لیکن اس مبہم اعلان اور تفصیلات فراہم نہ کیے جانے پر حکومت کو تنقید کا سامنا بھی ہے۔ بعض تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ سب دانستہ طور پر کیا جا رہا ہے تاکہ بہار جیسے اہم انتخابی ریاست کے انتخابات گزر جائیں اور بہار کا الیکشن ایک اور وعدے کے سہارے لڑ لیا جائے بعد کوئی عذر پیش کر دیا جائے گا۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگرچہ حکومت نے اگلی مردم شماری میں ذات کی گنتی کی اجازت دی ہے لیکن اس کے ساتھ سماجی و اقتصادی درجہ بندی کو شامل کرنے کا ابھی تک کوئی وعدہ نہیں کیا ہے۔ حکومتی پریس ریلیز میں عوام کو سماجی و اقتصادی طور پر مستحکم کرنے کا وعدہ ضرور کیا گیا ہے، لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ اس کا ڈیٹا بھی جمع کیا جائے گا۔

اس سلسلہ میں تلنگانہ ماڈل کو قومی سطح پر اپنانے کی حمایت کانگریس کر رہی ہے۔ تلنگانہ کی ذات پر مبنی مردم شماری کا خاکہ شہری معاشرتی تنظیموں، سماجیات کے ماہرین، کمیونٹی کے رہنماؤں اور مختلف سماجی پس منظر کے نمائندوں سے مشورہ کرنے کے بعد تیار کیا گیا تھا۔ اس سے یہ بات یقینی بنانے میں مدد ملی کہ سروے کے سوالات مقامی حقائق اور سماجی پیچیدگیوں کے مطابق ہوں۔ سروے میں رہر گھر کے 74 نکاتی تفصیلات درج کی جاتی تھیں۔ ان میں تعلیم، پیشہ، اقتصادی تفصیلات سے لے کر سیاسی شرکت اور ذات کی شناخت تک کی تفصیلات شامل تھیں۔ سوال یہ بھی ہے کہ کیا ہر گھر سے یہ معلومات درست طور پر مل سکیں گی۔ کیا ہر گھر کے ذمہ دار اتنی صلاحت رکھتے ہیں کہ وہ ان نکات کو سمجھ کر جواب دے سکیں۔ راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے سمیت کانگریس کے اہم رہنماؤں نے تلنگانہ ماڈل کو ایک مثالی ماڈل کے طور پر پیش کیا ہے۔ کانگریس نے مرکزی حکومت سے تلنگانہ ماڈل کو اپنانے اور ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے بڑھانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اب دیکھتے ہیں اس مسئلہ سے حکموت کیسے نمٹتی ہے۔

طالبان کی بین الاقوامی حمایت میں اضافہ

اسد مرزا

افغانستان سے امریکی افواج کے عجلت میں انخلاء کے بعد اور 20 سال کے عرصے کے بعد افغانستان میں دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد، طالبان حکومت نے افغانستان میں امارت اسلامیہ افغانستان قائم کرنے کے چار سال بعد طالبان حکومت کے ساتھ عالمی ممالک کے روابط بڑھانے کے سلسلے میں نئی دلچسپی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ پچھلے چار سالوں میں پاکستان جیسے پرانے دوست دشمن اور روس جیسے پرانے دشمن دوست بن گئے۔ گزشتہ ہفتے، افغانستان کے لیے ہندوستان کے خصوصی ایلچی آنند پرکاش سیاسی اور تجارتی روابط بڑھانے کے لیے طالبان کے سینئر رہنماؤں سے بات چیت کے لیے کابل میں تھے۔ دریں اثناء طالبان کا ایک وفد تاشقند میں ازبک وزیر خارجہ بختیار سیدوف کے ساتھ ایک مجوزہ ٹرانس افغان ریل لنک کے بارے میں بات چیت کر رہا تھا۔

چین کے علاوہ کسی دوسرے ملک نے ابھی تک طالبان کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا ہے۔ عسکریت پسند حکمرانوں کو انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیوں بالخصوص خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ لیکن بین الاقوامی حلقوں میں حالات طالبان کے حق میں جا رہے ہیں۔ چین جنوری 2024 میں طالبان کے مقرر کردہ سفیر کو اپنے یہاں واپس آنے کے لیے رضامند ہونے والا پہلا ملک بن گیا۔ کیونکہ وہ اپنے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کے حصے کے طور پر انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاری پر بات چیت کو آگے بڑھا رہا ہے۔

جمعہ، 2 مئی کو، روسی خبر رساں ایجنسی RIA نووستی کے ساتھ ایک انٹرویو میں ضمیر کابلوف جو کہ افغانستان کے لیے روس کے خصوصی نمائندے ہیں، انھوں نے اعلان کیا کہ ماسکو افغانستان میں دولتِ اسلامیہ (ISIS) سے وابستہ تنظیم، جسے Khorasan-ISIS کے نام سے جانا جاتا ہے، کے خلاف جنگ میں طالبان کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ روس کو حالیہ مہینوں میں داعش سے متعلق متعدد حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہے، جن میں سب سے مہلک حملہ مارچ 2024 میں ماسکو کے قریب ایک کنسرٹ ہال میں فائرنگ کا تھا، جس کے نتیجے میں 145 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ان واقعات نے روس کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر انسداد دہشت گردی کی کوششوں پر اپنی توجہ بڑھانے پر اکسایا ہے۔ روسی حکام نے بارہا طالبان کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے اپنی رضامندی کا اظہار کیا ہے، جس سے افغانستان کے لیے ماسکو کے نقطہ نظر میں تبدیلی کا اشارہ ملتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روس نے حال ہی میں طالبان کو اپنی دہشت گرد تنظیموں کی فہرست سے نکال دیا ہے، جو کہ ایک اہم قدم ہے جو اس گروپ کو افغانستان کی قانونی حکومت کے طور پر سرکاری طور پر تسلیم نہ کرنے کے باوجود طالبان کے ساتھ رابطے میں رہنے کے لیے کریملن کی رضامندی کو مزید ظاہر کرتا ہے۔

روس کی افغانستان میں دلچسپی: روس افغانستان میں خاص طور پر کان کنی اور توانائی کے شعبوں میں اقتصادی مفادات کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہے۔ اطلاعات کے مطابق، روسی اور طالبان کے نمائندوں کے درمیان مئی 2025 میں کازان فورم میں 50 ملین کیوبک میٹر ایل پی جی (لیکویفائیڈ پیٹرولیم گیس) کی منتقلی کے معاہدے پر دستخط کیے جانے کی توقع ہے۔

پاک افغان تعلقات: طالبان کے اپنے جنوبی پڑوسی کے ساتھ تعلقات اس وقت کشیدہ ہیں، کیونکہ اسلام آباد طالبان پر تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے عسکریت پسندوں کو پناہ دینے کا الزام لگاتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس کی فوج نے 27 اپریل کو سرحد کے اس پار 54 جنگجوؤں کو دراندازی کی کوشش " میں ہلاک کر دیا تھا۔ درحقیقت، افغانستان میں طالبان کے قبضے کے فوراً بعد، سرحد کے معاملے پر دونوں طرف کشیدگی میں اضافہ رونما ہوا۔ پاکستان نے حالیہ ہفتوں میں تقریباً 100,000 افغان مہاجرین کو دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ سے منسلک ہونے کا الزام لگا کر ملک بدر کیا ہے۔ یہ تناؤ افانستان کے ساتھ تعلقات کو گرمانے کی ہندوستان کی کوششوں کو ایک اضافی سیکورٹی متحرک کرتا ہے، کیونکہ اسے 22 اپریل کو کشمیر میں مہلک عسکریت پسندوں کے حملے کے بعد پاکستان کے ساتھ تعطل کا شکار ہیں۔

طالبان کے بارے میں مغربی ممالک کا نظریہ: 2021 میں اپنی افواج کے انخلا کے بعد، مغربی طاقتیں طالبان سے خود کو دور کرنے میں سب سے زیادہ سخت رہی ہیں۔ وہ طالبان کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر اپنی تنقید میں بھی سب سے زیادہ واضح رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہاں بھی سفارت کاری کے یا طالبان کو قبول کرنے کے اشارے کافی واضح ہیں۔ خامہ خبر رساں ایجنسی کے مطابق، مارچ میں برطانوی حکومت کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ وہ قطر میں اپنے سفارت خانے کے ذریعے طالبان حکام کے ساتھ "محدود اور عملی" روابطی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

نئے جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے افغانوں کی ملک بدری کو ممکن بنانے کے لیے طالبان قیادت سے براہ راست بات چیت کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کے کرسچن ڈیموکریٹس کے خارجہ پالیسی کے ترجمان، یورگن ہارڈ نے فروری میں RFE/RL کو بتایا کہ "افغانستان کی حکومت طالبان کے ہاتھ میں ہے۔ اس لیے یہ سچ ہے کہ وہ اقتدار میں ہیں، اور اسی لیے ان سے بات چیت کرنا ضروری ہے۔" امریکی حکام پہلے ہی براہ راست بات چیت کر چکے ہیں۔ پچھلے مہینے، وہ کابل میں تھے تاکہ وہاں قید امریکیوں کی رہائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ بدلے میں، واشنگٹن نے طالبان کے وزیر داخلہ سمیت حقانی نیٹ ورک کے تین ارکان پر عائد پابندیاں ہٹالی ہیں۔

افغانستان میں ترقیاتی کام: اگر گزشتہ چار سال کے دوران طالبان حکومت کی حکومت سازی کا جائزہ لیا جائے تو یہ واضح ہو جائے گا کہ غریب افغانوں، خاص طور پر خواتین اور بچوں کو درپیش مشکلات کے باوجود، طالبان نے معیشت میں ایک حد تک استحکام لایا ہے۔ خواتین کے حوالے سے طالبان کا ٹریک ریکارڈ اب تک خراب رہا ہے، تاہم، برآمدات کے حجم، حکومتی محصولات اور قومی کرنسی، افغانی کی مضبوطی میں بہتری کے ساتھ اپنی معیشت کو استحکام بھی بخشا ہے۔ برسلز میں قائم انٹرنیشنل کرائسز گروپ کے سینئر تجزیہ کار گریم اسمتھ نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا کہ طالبان کے اقتدار پر قبضے کے فوراً بعد افغانی ڈالر کے مقابلے میں گر گیا لیکن نئے حکام نے دیگر اقدامات کے علاوہ غیر ملکی بینک نوٹوں میں لین دین پر پابندی لگا کر افغانی کو نیچے نہیں آنے دیا۔

کسٹم کے بہتر انتظام اور ٹیکسوں کی باقاعدہ وصولی کے علاوہ طالبان نے زراعت کے شعبے پر بھی سنجیدگی سے توجہ دی ہے۔ کیونکہ طالبان اچھی طرح جانتے ہیں کہ زراعت افغانستان کی معیشت کا اصل ستون ہے۔ درحقیقت، طالبان نے وادی ہرات میں آبپاشی کی 15 نہروں کے استعمال میں اضافہ کیا ہے اور مزید 6 نہروں کی تعمیر شروع کی ہے، یہ علاقہ ملک میں زراعت کے لیے مشہور ہے۔ دوسری جانب طالبان نے کچھ علاقوں میں خاص طور پر تعمیراتی اور زرعی شعبوں میں ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ نیز، ترقیاتی منصوبوں میں گھریلو مزدوروں کو ملازمت دینا بے روزگاری کو کم کرنے کے لیے ان کا ایک مثبت طریقہ کار رہا ہے۔

ایک افغان ویب سائٹ Tahilroz کی طرف سے شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، افغانستان میں معدنیات (جیسے لیتھیم، تانبا، آئرن وغیرہ) کے بھرپور وسائل کے ساتھ اقتصادی ترقی کے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ ان وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لیے طالبان نے کئی داخلی معاہدوں کے سلسلے میں غیر رسمی بات چیت بھی غیر ملکی کمپنیوں سے شروع کر دی ہے۔

انفراسٹرکچر کے شعبے میں طالبان نے سڑکوں، پلوں اور مواصلاتی راستوں کی تعمیر نو اور بہتری میں سرمایہ کاری کی ہے۔ مالی حدود کی وجہ سے، طالبان نے چھوٹے اور قابل انتظام منصوبوں پر کام کیا ہے، اور کچھ علاقوں میں، انہوں نے تعمیر نو بھی کی ہے، جس کے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں، خاص طور پر دیہی علاقوں کے لیے۔ صحت کے شعبے میں، طالبان نے صحت کی خدمات تک رسائی کو بڑھا کر اور بچاؤ اور ویکسینیشن کے پروگراموں کو فروغ دے کر صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔ اپنے تزویراتی محل وقوع اور معدنی وسائل کی بنیاد پر مزید بین الاقوامی قبولیت حاصل کرنے کے لیے، طالبان کو اپنی پالیسیوں اور عمومی پوزیشنوں پر نظر ثانی کرنی چاہیے اور افغان عوام کے مطالبات پر توجہ دینا چاہیے، تاکہ ملک میں اپنی طاقت کی بنیاد کو مستحکم کیا جا سکے۔ درحقیقت طالبان نے افغانستان میں اسلامی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے وہ کچھ کر دکھایا ہے جو کہ نام نہاد "اسلامک ممالک" بھی حاصل کرنے سے قاصر رہے ہیں۔ اور اب جس طرح سے مختلف ممالک طالبان حکومت کے ساتھ روابط بہتر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ ان کا لائحہ عمل کامیاب رہا ہے۔

☆☆☆

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

ذات پر مبنی مردم شماری پر حکومت کتنی سنجیدہ ہے

ہرجندر

یہ ایک اچانک لیا گیا یوٹرن ہے۔ مرکزی حکومت نے اگلی مردم شماری میں ذاتوں کی بھی گنتی کا جو فیصلہ کیا ہے، اس سے جتنے جواب ملے ہیں، اس سے کہیں زیادہ سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ مردم شماری کی نہ تو تاریخ دی گئی ہے اور نہ ہی اس کے لیے بجٹ میں کوئی خاطر خواہ بندوبست کیا گیا ہے۔ 2021 کی مردم شماری کے لیے حکومت نے 8254 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا تھا لیکن وبا کے باعث وہ عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ اس بار کے بجٹ میں وزارت داخلہ کے تحت آنے والے مردم شماری کے شعبے کے لیے صرف 574 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو ہر اعتبار سے ناکافی ہیں۔ اندازہ ہے کہ اگلی مردم شماری کے لیے زیادہ وسائل اور وقت درکار ہوگا۔ 2021 کی مردم شماری دس ماہ میں مکمل ہونی تھی۔

بی جے پی نے ذات پر مبنی مردم شماری پر اپنا موقف کیوں بدلا؟

بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی ابھی کچھ عرصہ پہلے تک ذات پر مبنی مردم شماری کی سخت مخالفت کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے ہندو اتحاد میں دراڑ پڑے گی۔ مودی نے اس مطالبے کو اربن نکسل ذہنیت قرار دیا تھا اور اسے ایک ایسا گناہ کہا تھا جو متحدہ ہندوستان کے نظریے کو توڑنے والا ہے۔ 2021 میں تو حکومت نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ دے کر کہا تھا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے سوا دیگر ذاتوں کی مردم شماری اس کی پالیسی کے خلاف ہے۔ بی جے پی کے نعرے جیسے بٹیں گے تو کٹیں گے خاص طور پر کانگریس اور دیگر علاقائی جماعتوں کی ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے کے خلاف بنائے گئے تھے۔ بی جے پی کے موقف میں تبدیلی کی اصل وجہ سیاسی دباؤ اور انتخابی حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ چونکہ بہار میں انتخابات چند مہینے دور ہیں، اس لیے انتخابی حقیقت پسندی سب سے اہم بن گئی ہے۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں ذات کی شناخت لوگوں کی سیاسی زندگی میں گہرائی تک پیوست ہے، ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ بی جے پی کے لیے چیلنج بن گیا تھا۔ پچھلے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی خراب کارکردگی، خاص طور پر اتر پردیش میں، بھی اس موقف پر دوبارہ غور کی ایک اہم وجہ بنی۔ حزب اختلاف عوام کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہی کہ اگر بی جے پی کو دوبارہ اکثریت ملی تو انہیں ریزرویشن کے حق سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ اسی دباؤ کی وجہ سے بی جے پی کو اپنے نظریاتی موقف میں تبدیلی لانا پڑی۔

-کیا مردم شماری شروع کرنے کی کوئی تاریخ طے کی گئی ہے؟ حکومت نے کہا ہے کہ وہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی تاکہ حقائق کی بنیاد پر پالیسیاں بنائی جا سکیں؟

ابھی تک ذات پر مبنی مردم شماری کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے صرف اتنا کہا ہے کہ اگلی مردم شماری میں ذات کا بھی اندراج ہوگا۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ اتنا بڑا عمل 2026 کے آخر یا 2027 کے آغاز سے پہلے شروع نہیں ہو سکے گا۔ مردم شماری کا پہلا مرحلہ اس سال شروع ہو سکتا ہے جو اگلے سال تک مکمل ہوگا۔ ذات پر مبنی مردم شماری اس کے بعد، آبادی کی عمومی گنتی کے ساتھ دوسرے مرحلے میں ہوگی جس میں بھی چھ سے آٹھ مہینے لگ سکتے ہیں۔ تفصیلات فراہم نہ کیے جانے پر حکومت کو تنقید کا سامنا بھی ہے۔ تمل ناڈو کے چدمبرم سے رکن پارلیمان تھول تھروا ملم نے اس تاخیر پر سوال اٹھایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سب دانستہ طور پر کیا جا رہا ہے تاکہ بہار جیسا اہم انتخابی ریاست کے انتخابات گزر جائیں۔

-کیا حکومت نے ایسا کوئی وعدہ کیا ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کے ساتھ ہی سماجی و اقتصادی درجہ بندی بھی کی جائے گی تاکہ عدلیہ اور مخصوص پالیسی سازی ممکن ہو سکے؟

اگرچہ حکومت نے اگلی مردم شماری میں ذات کی گنتی کی اجازت دی ہے لیکن اس کے ساتھ سماجی و اقتصادی درجہ بندی کو شامل کرنے کا ابھی تک کوئی وعدہ نہیں کیا ہے۔ حکومتی پریس ریلیز میں عوام کو سماجی و اقتصادی طور پر مستحکم کرنے کا وعدہ ضرور کیا گیا ہے، لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ اس کا ڈیٹا بھی جمع کیا جائے گا۔ 2011 کی سماجی اقتصادی اور ذات پر مبنی مردم شماری اس کا ابتدائی ماڈل بن سکتی ہے۔

-تلنگانہ ماڈل کیا ہے جسے قومی سطح پر اپنانے کی حمایت کانگریس کر رہی ہے؟

تلنگانہ کی ذات پر مبنی مردم شماری کا خاکہ شہری معاشرتی تنظیموں، سماجیات کے ماہرین، کمیونٹی کے رہنماؤں اور مختلف سماجی پس منظر کے نمائندوں سے مشورہ کرنے کے بعد تیار کیا گیا تھا۔ اس سے یہ بات یقینی بنانے میں مدد ملی کہ سروے کے سوالات مقامی حقائق اور سماجی پیچیدگیوں کے مطابق ہوں۔ سروے میں 57 بنیادی سوالات تھے، 18 ضمنی سوالات تھے اور ہر گھر کے 74 نکاتی تفصیلات درج کی جاتی تھیں۔ ان میں تعلیم، پیشہ، اقتصادی تفصیلات سے لے کر سیاسی شرکت اور ذات کی شناخت تک کی تفصیلات شامل تھیں۔ یہ اب تک ہندوستان میں کیا گیا سب سے وسیع اور مفید سروے تھا۔ پورے عمل کو شفاف اور شراکت داری والا بنایا گیا، جس میں لوگ معلومات فراہم کر سکتے تھے اور ان کا جائزہ بھی لے سکتے تھے۔ سیاسی مداخلت کو کم کر کے اور ڈیٹا کی صداقت کے لیے اسے وسیع سطح پر قبول کیا گیا۔ اس صداقت اور درستگی کے لیے کانگریس کے رہنماؤں کو کریڈٹ دیا جانا چاہیے۔ تجزیے کا کام ماہرین کو دینے سے بھی اس کی ساکھ اور افادیت میں اضافہ ہوا۔ راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے سمیت کانگریس کے اہم رہنماؤں نے تلنگانہ ماڈل کو ایک مثالی ماڈل کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے کی بیوروکریسی اور محدود نظریے کے برعکس، اس کا وسیع اور شفاف طریقہ زیادہ مفید ہے۔ کانگریس نے مرکزی حکومت سے تلنگانہ ماڈل کو اپنانے کا مطالبہ کیا ہے، ساتھ ہی یہ بھی درخواست کی ہے کہ نئے اعداد و شمار کی بنیاد پر آئین میں ترمیم کے ذریعے ریزرویشن کی حد کو 50 فیصد سے بڑھایا جائے تاکہ مردم شماری کا مقصد تقسیم کے بجائے سماجی و اقتصادی انصاف کی تکمیل ہو سکے۔

-کیا ذات کی مردم شماری کے لیے عوامی سطح پر ایک متفقہ آگاہی ہے؟

اپوزیشن کے رہنماؤں راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے سمیت سماجی انصاف کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ایسی مردم شماری سے مخصوص فلاحی پروگرامز اور مناسب ریزرویشن پالیسیوں کی تشکیل ممکن ہو سکے گی۔ بہار اور تلنگانہ کے ذات سروے سے جو عدم مساوات سامنے آئی ہے، وہ بھی اسی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کی پونم متریجہ بھی عدم برابری کو سمجھنے اور جامع ترقی کے لیے ذات کے ڈیٹا کو اہم مانتی ہیں۔ دوسری طرف تنقید کرنے والے، جن میں سے کئی بی جے پی کے اندر بھی ہیں، خبردار کرتے ہیں کہ ذات کی مردم شماری سے سماجی تقسیم بڑھے گی، ریزرویشن بڑھانے کا مطالبہ کیا جائے گا اور انتظامیہ کو چلانا مشکل ہو جائے گا۔ مرکزی وزیر چراغ پاسوان جیسے کئی لوگوں کا ماننا ہے کہ ذات کا ڈیٹا شائع ہونے سے لوگوں کی ذاتی معلومات افزا ہو سکتی ہیں، جس سے معاشرتی تقسیم بھی ہو سکتی ہے۔ حکومت کا فیصلہ بتا رہا ہے کہ اس کے لیے سیاسی دباؤ بڑھ رہا ہے لیکن اس پر کوئی قومی عام اتفاق رائے نہیں بن سکا ہے۔

-کیا دیگر پسماندہ طبقات کی درجہ بندی میں ریاستوں کو آزادی دی جائے گی؟

ماہرین اور سماجی کارکنوں کا خیال ہے کہ ایک شفاف طریقے سے معیار ذات کی فہرست بنانا ضروری ہے تاکہ درست اعداد و شمار حاصل کیے جا سکیں اور سیاسی ہیرا پھیری کے امکانات ختم ہو سکیں۔ اصل مسئلہ مرکزی اور ریاستی فہرستوں میں او بی سی کی درجہ بندی کی پیچیدگیاں ہیں۔ قومی پچھڑا طبقہ کمیشن نے 2650 پسماندہ ذاتوں کی فہرست تیار کی ہے جو ریزرویشن کے اہل ہیں۔ دوسری طرف ہر ریاست کی ایک ایسی فہرست ہے جو مقامی حقیقتوں پر مبنی ہے۔ اس سے مردم شماری میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ مردم شماری مرکزی فہرست کی بنیاد پر ہوگی یا اس میں ریاستوں کی فہرستیں بھی شامل کی جائیں گی۔

-ڈیٹا کی تصدیق کیسے ہوگی؟ کیسے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ ڈیٹا کا غلط استعمال نہ ہو؟

مردم شماری پورٹل پر لوگ نیشنل پاپولیشن رجسٹر میں درج فون نمبر کی مدد سے لاگ ان کر کے تفصیلات درج کر سکیں گے۔ تصدیق کے لیے رجسٹرار جنرل آف انڈیا کا دفتر آدھار اور او ٹی پی کے ذریعے غلط معلومات کے خطرے کو کم کر سکتا ہے۔ ہر گھر کا سروے کیا جائے گا اور موبائل ایپ کے ذریعے ہونے والے اس سروے میں بھی تصدیق کی جا سکتی ہے۔ اسمارٹ فون کی محدود تعداد اور انٹرنیٹ کنکشن کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے خاص طور پر دیہی علاقوں اور پسماندہ طبقات کے لیے مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ ممکن ہے کچھ لوگوں کی معلومات درج نہ کی جا سکیں۔ اس سے مردم شماری کے عملے پر انحصار بڑھے گا اور غلطیوں کا امکان بھی ہوگا۔ ثقافتی حساسیت کی وجہ سے کچھ لوگ صحیح معلومات دینے سے گریز کر سکتے ہیں، جس کے لیے مردم شماری کے عملے کی تربیت بہت ضروری ہے۔ معیاری او بی سی فہرست کی کمی کی وجہ سے درجہ بندی اور پیچیدہ ہو سکتی ہے، جبکہ سیاسی دباؤ سے ڈیٹا کی تشریح بگڑ بھی سکتی ہے۔ ایسی تشویشیں 2011 کی سماجی و اقتصادی اور ذات کی مردم شماری کے بعد بھی سامنے آئی تھیں جس کا ڈیٹا عوامی نہیں کیا گیا تھا۔ مردم شماری کے قانون میں پرائیویسی کے لیے سخت دفعات ہیں، عدالت بھی کسی کا مردم شماری کا ڈیٹا حاصل نہیں کر سکتی۔ خلاف ورزی پر سخت سزاؤں کا بھی بندوبست ہے۔ اس کے باوجود، پچھلے تجربات جیسے آدھار کا ڈیٹا لیک ہونے کے بعد سائبر سیکیورٹی بڑھانے کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ لوگوں کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس عمل میں شہری معاشرتی تنظیموں کو شامل کیا جائے۔ ڈیٹا کے غلط استعمال کے بارے میں انٹرنیٹ فریڈم فاؤنڈیشن نے بعض تشویشات ظاہر کی ہیں۔ ان کو شفاف طریقے سے حل کیا جانا چاہیے۔ یہ خدشات بڑھ رہے ہیں کہ مردم شماری کا ڈیٹا سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ پورے عمل کے دوران ساکھ اور جواب دہی برقرار رکھی جائے۔

ہندوستان پاکستان جنگ بندی کا اعلان

محمد قمر عالم ندوی

دہشت گردی کہیں بھی ہو بہت غلط ہے، دنیا کا کوئی بھی شخص دہشت گردی کو کبھی قبول نہیں کرتا ہے، پہلگام میں جو دہشت گردانہ حملہ ہوا، ہندوستان میں پہلی دفعہ سبھی طبقے اور برادری کے لوگ مل کر کائرانہ حرکت کی مذمت کی ہے، ہندوستان کی جاسوسی کرنے والے جو بھی طبقے یا برادری کے لوگ پکڑے گئے ہیں، یا شک وشبہ کے دائرے میں ہیں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایسے دشمن پسند عناصر کی شناخت کر کے سخت ترین سزا دے، چاہے وہ پولیس افسر یا فوج میں تعینات کمانڈر یا عام لوگ ہی کیوں نہ ہو، ایسے لوگ ملک کے لئے غدار ہیں، جو ہندوستان کا کھاتے پیتے ہیں اور جاسوسی پاکستان کے لئے کرتے ہیں، جو کہ بہت ہی غلط اور ناپسندیدہ عمل ہے، ملک کے ہر طبقے برادری کے لوگ ایک جٹ ہو کر سرکار کے ساتھ کھڑی ہے، سرکار مظبوطی کے ساتھ ٹھوس قدم اٹھائی، جو ملک کی امن وسالمیت کے لئے بہتر ہو، پندرہ دنوں کے تاخیر کے بعد ہندوستان سرکار نے پاکستان پر آپریشن سندور کے ذریعہ سے پاکستان پر حملہ کر ہی دیا، ہر طرف سے الرٹ کر دیا گیا، سرحدی علاقوں پر فوجی دستہ کو چاق چوبند کر دیا گیا، سب طرف خوشی ہے، اچھی بات یہ رہی کہ آپریشن سندور کے ذریعہ سے پاکستان پر حملہ کیا گیا، آپریشن سندور کی قیادت کرنے والی گجرات کی بیٹی، بہو اور ماں کرنل صوفیہ قریشی نے ملک بھر کا نام فخر سے بلند کر دیا ہے، صوفیہ قریشی چار پشت سے ایر چیف کمانڈر کی باگ ڈور سنبھالے ہوئی ہے، اس وقت صوفیہ قریشی فوج میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں، کرنل صوفیہ قریشی ۳۰ کیلومیٹر اندر پاکستان کی سرزمین میں داخل ہو کر فوجی کیمپ کو تباہ وبرباد کر کے واپس آ گئی، آپریشن سندور کے ذریعہ سے فوجی تنصیبات اور دہشت گردوں کے گھروں پر نشانہ بنایا گیا اور کئی دہشت گردوں کو موت کی نیند سلانے میں کامیاب ہو گیا وہیں پاکستان نے ہندوستان کے سرحدی علاقوں پر بم، بارود، اور میزائل کے ذریعہ جوابی کاروائی کی، دونوں ملکوں کا جانی نقصان ہوا ہے، دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہو گیا ہے، چھوٹے بڑے ہر طرح کا بیوپار بند ہے، عام شہری کا کوئی قصور نہیں ہے، پھر بھی سرحدی علاقوں کے لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں، موت وحیات کے درمیان جی رہے ہیں، ہر طرف سائرن کی آوازیں آ رہی ہے، لوگوں میں خوف ودہشت کا ماحول ہے، لوگ اپنی جان بچانے کے لئے تگ ودو میں لگے ہیں، آپریشن سندور نام رکھنے کا بھی وجہ تسمیہ ہے، ۲۶ بہنوں کی سہاگ چھین گئی، کتنے بچے یتیم ہو گئے، کئی والدین کے سپوت حادثہ کے شکار ہو گئے، نئے جوڑوں کے مرہم پر نمک چھڑکنے کے برابر ہمدردی ضرور ہے، جن بہنوں کی نئی شادی تھی، خوشی ومسرت کا پل غم میں بدل گیا، اس کے لئے ضرور خوشی ومسرت کی بات ہوگی، دل کو قلبی سکون واطمینان ضرور ملا ہوگا۔

کس نے کہہ دیا کہ مسلمان صرف پنچر اور پکورے بناتے ہیں، صوفیہ قریشی جیسی بے باک فاطمہ اور عائشہ ہزاروں خواتین اور نوجوان شہری اپنی قابلیت وصلاحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں، ایک سے بڑھ کر ایک مسلمان شہری فن کارانہ مہارت رکھتے ہیں کسی کو ہلکے میں لینا اور بار بار نشانہ بنانا ملک کے لئے صحیح نہیں ہے، جب بھی ملک کی امن وسالمیت پر آنچ آئے گی، سب سے پہلے مسلم قوم وسماج کے نونہال ملک کی حفاظت کے لئے اپنے جان ومال کی پرواکئے بغیر دشمن سے مقابلہ کیلئے تیار ہو جائے گا، مسلم قوم وسماج کے لوگ جتنے سنجیدہ اور خاموش طبیعت کا مظاہرہ کرتے ہیں اتنا ہی مسلم قوم وسماج کے نوجوان طبقے کے رگوں میں خون کی حرارت دوڑتے نکلتی ہے، دشمن سے دودو ہاتھ کرنے کے لئے کبھی پیچھے نہیں ہوتا دشمن کا چھکا چھڑانے میں مہارت رکھتا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان جنگ سے کسی کا فائدہ ہو یا نہیں لیکن مرکزی بی جے پی سرکار ایک ہتھیار کے طور پر بہار الیکشن میں استعمال کرے گی کہ ہم نے پاکستان کے گھر میں گھس کر دشمن کو مارنے میں کامیاب ہو گئے، اس جنگ سے نریندر مودی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بی جے پی جنگ جیتنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی، بہار کی عوام مرکزی بی جے پی سرکار اور جڈیو کے سوچ وفکر سے پوری طرح سے واقف ہے، بہار میں جڈیو کا متبادل کانگریس اور جن ادھیکار پارٹی ہے، ہر ذات ومذہب کے لوگ متحد ہو کر کانگریس اور راشٹریہ جنتادل کو کامیاب کرے گی، بہار سے بے روزگاری کو دور کیا جائے گا، تعلیم یافتہ نوجوان طبقہ کو روزگار دی جائے گی، رشوت خوری کا خاتمہ ہوگا، الیکشن جیت کر بہار کی ترقی میں اہم رول ادا کرے گا، لوگوں کی بات کو سنی جائے گی اور اسے عملی جامہ پہنانے کی پوری کوشش کرے گی، بی جے پی کے دھوکہ میں بہار کی عوام نہیں آئے گی، بی جے پی سرکار لوگوں کا جینا دوبھر کر دیا، اقلیتوں کی نیند حرام کر دی ہے، ہر طرف سے مصیبتوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا ہے، بہار کی عوام جڈیو اور بی جے پی کو سبق دلانے کے لئے پوری طرح سے پرعزم اور کمربستہ ہے۔

چار دنوں تک ہندوستان وپاکستان کے درمیان جنگ چلا، دونوں ملکوں کے درمیان سرحدی علاقوں پر زبردست کشیدگی تھی، سب ایک دوسرے کو پرمانو بم سے اڑانے کی بات کر رہے تھے، اگر ایسا مسلسل ہوتا تو جارحیت میں مزید اضافہ ہوتا، دونوں ملک کے سربراہان خوں خواری پر اتر آتے اور دونوں ملکوں میں قتل عام کا منظر ہوتا، ہر طرف لاش ہی لاش ہوتا، اس جنگ سے دونوں ملکوں کا جانی ومالی نقصان ہوا، آئی ایم ایف نے پاکستان کی مالی مدد کی، ہندوستان نے آئی ایم ایف سے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا، لیکن ناراضگی سے کسی کا کچھ بھی نقصان نہیں ہے، ایم ائی ایف اپنی عقلمندی سے ہر کام کرتی ہے کسی بھی ملک کے واویلا مچانے سے بالکل ہی نہیں ڈرتی، اسی دن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرم کا ایکس پر ٹویٹ تیزی سے وائرل ہونے لگا جس میں امریکی صدر نے دونوں ملکوں کے وزیر اعظم اور وزیر اعظم کے صلاح کار سے جنگ بندی پر پوری طرح سے اتفاق کر لیا اور دونوں ملکوں کے سربراہان کی کھل کی تعریف بھی کی ہے، اس کے بعد سے ہی ہندوستانی میڈیا میں کہرام مچ گیا، جنگ بندی میں امریکی صدر کا اہم رول مانا رہا ہے جبکہ ہندوستان کے وزیر خارجہ نے جنگ بندی کے اعلان کا اظہار کیا اور اس میں امریکی صدر کی پیش رفت کا نام بھی نہیں لیا کہ اپوزیشن کو کیا جواب دیں گے، اگر ہندوستان کی سرکار خود سے پیش قدمی کرتی تو دنیا بھر میں ہندوستان کے نیک ارادے کا اچھا پیغام جاتا اور ملک بھر میں قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا، لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرم کے پیش قدمی سے ملک بھر میں ہندوستان کی جگ ہنسائی ہوئی، ہندوستانیوں کی بدنامی ہوئی، کیا ہندوستان اتنا غریب اور نااہل ملک ہے کہ فیصلہ لینے کے بھی تیسرے ملک امریکہ کے مدد کی ضرورت پڑی، ہر اپوزیشن پارٹیاں نریندر مودی کو گھیٹنے میں لگا ہوا ہے اور یہ اس کا حق بھی ہے، مودی سرکار اپنا منہ چھپانے کے لئے ہر دفعہ کی طرح اس وقت بھی خاموشی اختیار کر لیا اور اس بارے میں مودی سرکار کو صفائی دینے کی ضرورت ہے۔

سیتامڑھی، بہار

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

جگنو امیدوں کے۔۔۔

زندگی میں کبھی ہم خوش اور مگن ہوتے ہوئے بھی مطمئن نہیں ہو پاتے، ہمیں اپنی زندگی ایک ہی دائرے میں گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، بالخصوص گھریلو خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد اسی میں مبتلا ہوجاتی ہے

زندگی میں کبھی ہم خوش اور مگن ہوتے ہوئے بھی مطمئن نہیں ہو پاتے۔ ہمیں اپنی زندگی ایک ہی دائرے میں گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بالخصوص گھریلو خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد اس میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ شادی کے انتظار میں بیٹھی لڑکیاں، بے اولاد یا تلخ ازدواجی زندگی کا تجربہ لی ہوئی خواتین اکثر اس کیفیت سے دوچار نظر آتی ہیں۔ تب ایک ان جانی سی تھکن وجود کو اپنے حصار میں لے لیتی ہے۔ ہر سفر بے سمت، ہر کام بے معنی سا لگنے لگتا ہے۔ انہی سوچوں میں گھِرا دیکھ کر مایوسی اپنے پر پھیلاتی ہے اور ناامیدی ہمارے دل ودماغ پر اپنے پنجے گاڑھ لیتی ہے۔ ناامیدی ہم سے وہ معمولی خوشیاں بھی چھین لیتی ہے، جو ہر ابھرتے سورج کے ساتھ ہمیں چلتے رہنے کی ہمت دیا کرتی ہیں۔

بے انتہا شور میں گھرے ہوئے بھی ہمیں اپنے اندر صرف ایک مہیب سناٹا اور اندھیرا محسوس ہوتا ہے، مگر اس اندھیرے میں بھی امید کے جگنو راستہ دکھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ بالکل اس کہانی کی طرح جس میں اندھیری رات میں بھٹکتے ہوئے بلبل کو ایک جگنو نے راستہ دکھایا تھا۔ امید کے جگنو زندگی کے بے مقصد دائروں میں بھٹکتے تھکن زدہ انسان کے ہاتھ تھامتے ہیں اور ناامیدی سے امید کا سفر طے کرواجاتے ہیں۔ اگر سوچیں تو حیران رہ جائیں کہ ان معمولی، چھوٹی سی جانوں میں اتنی طاقت کہاں سے آجاتی ہے کہ یہ میلوں پھیلے سناٹے کو اپنی ذرّوں جیسی روشنی سے چیرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ یہ طاقت انہیں امید دیتی ہے۔ امید انہیں یقین بخشتی ہے کہ اجالا کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو، اندھیرے پر حاوی ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

صبح طلوع آفتاب کے وقت پہلی کرن ہی رات کے اندھیرے کو مٹا دیتی ہے، پھر دیکھتے ہی دیکھتے سورج کی بہت سی کرنیں اندھیرے کو مکمل روشن اجالے میں بدل ڈالتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بارش کا پہلا قطرہ تو سورج کی ابتدائی کرنیں بنی ہوتی ہیں، پھر آسمان تا زمین تک روشنی پھیل جاتی ہے۔ اندھیرا جتنا بھی گہرا ہو، امید کے جگنو اس اندھیرے کو اجالے میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ ضرورت صرف ان پر اعتماد کرنے کی ہے۔

سب سے پہلے اپنے اندر سے اپنے دماغ سے سارے برے خیالات اور پریشانی پیدا کرنے والے خیالات نکال پھینکیں۔ ان سے چھٹکارا پائیں اور خود کو کسی کام میں محو کر لیں۔۔۔۔ اپنے آپ کو مصروف کر لیں گی، تو ایسے بے وجہ غم سے نجات ملے گی، ورنہ بھیانک مایوسی کا ہی غلبہ رہے گا۔ تھوڑی سی کوشش کریں، اللہ کبھی اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔ امید رکھیں کہ اس کی مہربانیاں اور فضل آپ کے ساتھ ہے اور وہ آپ کو ایک بہتر زندگی دے گا۔ یہ بات ممکن ہے کہ آپ کو کسی کام کا عادی ہونے میں وقت لگے، کام مشکل نظر آئے، مگر یہ ناممکن نہیں ہوگا، جلد یا دیر سے ہی سہی آپ عادی ہوجائیں گے۔

معالجین اس ضمن میں مصروفیت سے بہتر کوئی علاج نہیں سمجھتے۔ اپنے آپ پر ترس کھاتے رہنا اور ہر دم مظلوم بنے رہنا ٹھیک نہیں۔ بے شک حالات گردش میں ہیں، مگر یہ ہمیشہ رہنے والے تو نہیں ہیں۔

مضبوط قوت کے ذریعے ایسے منفی جذبات کو شکست دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے ذہن میں مثبت اور صحت مند خیالات کو جگہ دیں، اگلے دن کی مصروفیات اور کاموں کے حوالے سے ایک بہترین حکمت عملی ترتیب دیں، اہداف طے کریں۔ اگر اگلے دن کی فکر مزید الجھن میں مبتلا کرے، تو کسی اور اچھے خیال کے بارے میں سوچیں۔ شاید یہ عمل صبر آزما معلوم ہو، لیکن اگر آپ کا ذہن اچھے خیالات کی طرف نکل چلا تو یقیناً یہ عمل آپ کی پرسکون نیند کا باعث بنے گا۔ جس سے آپ کی قوت فیصلہ مضبوط ہوگی۔ کام کے دوران توجہ کا اختلال کم ہوگا اور معمولات روزمرہ کی طرف دلچسپی بڑھے گی۔

جب ہمارے اندر جینے کی نئی امنگ بیدار ہوجائے گی، تو پھر زندگی کو یک سانیت سے نکالنے کے لیے مختلف راستوں پر غور کرنا ممکن ہوگا۔۔۔ گھر سے باہر کی ایسی کسی مثبت سرگرمی کا چناؤ کیجیے جس کے ذریعے آپ کی تنہائی یا یک سانیت کا خاتمہ ہو اور احساس رائیگانی بھی جاتا رہے۔ پہلے مرحلے میں جب آپ زندگی کی تلخیوں کو تسلیم کر کے اپنی زندگی ہنستے مسکراتے گزارنے کا فیصلہ کر لیں گی، تو یقیناً دوسرے مرحلے میں آپ کے بلند حوصلے آپ کے مددگار ہوں گے۔

□□□

رنگ برنگا آنچل

دوپٹہ مشرق میں نسوانیت اور شرم وحیا کی علامت سمجھا جاتا ہے، یہ خواتین کی شخصیت کو ایک جداگانہ اور منفرد احساس دیتا ہے، خواتین کا سر ڈھکنا ہماری تہذیب کی ایک روشن روایت ہے

دوپٹہ مشرق میں نسوانیت اور شرم وحیا کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یہ خواتین کی شخصیت کو ایک جداگانہ اور منفرد احساس دیتی ہے۔ خواتین کا سر ڈھکنا ہماری تہذیب کی ایک روشن روایت ہے۔

یہ روایت ہماری خواتین کو دل کشی عطا کرتی ہے۔ دوپٹہ ہماری خواتین کی پہچان ہے، یہ ہماری مذہبی اور سماجی اقدار کا آئینہ دار بھی ہے۔ مشرقی عورت کا تصور کرتے ہی ہمارے ذہن میں دوپٹہ آجاتا ہے۔ مشرقی عورت کی پہچان میں جہاں، بہت سی چیزیں شامل ہیں، وہاں اس کے آنچل کو نمایاں اور بنیادی حیثیت حاصل ہے، جو کہ مشرق سے تعلق رکھنے والی خواتین کی خاص نشانی ہے۔ دوپٹہ زمانہ قدیم سے ہی مشرقی خواتین کے لباس کا حصہ رہا ہے۔ پہلے خواتین دوپٹے کے معاملے میں زیادہ حساس نہیں تھیں، اس لیے کسی بھی سوٹ کے ساتھ کوئی بھی دوپٹہ پہن لیا جاتا تھا، جیسے جیسے زمانے نے ترقی کی، فیشن میں بھی تبدیلی آتی گئی۔ کچھ خواتین دوپٹہ فیشن کے طور پر بھی اوڑھتی ہیں اور کچھ اسے ضروری سمجھتی ہیں۔ آنچل ہمارے ہاں کی خواتین کا ایک خاص حوالہ ہے۔ ادب میں بھی جا بہ جا اس کے حوالے ملتے ہیں۔ یوں تو سر ڈھانپنا دنیا بھر کی مسلمان خواتین کا خاصہ ہے، لیکن ہر جگہ اس کا طریقہ اور نوعیت الگ نظر آتی ہے، جیسا کہ ہمارے ہاں سر ڈھکنے کے لیے دوپٹے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی نہیں لباس سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اسے بھی خوب آراستہ کیا جاتا ہے، مختلف رنگوں، بیلوں، کڑھائی اور بیل بوٹوں کی مدد سے اس کی خوب صورتی میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

بہت سی خواتین دوپٹے کو گوٹے کناری اور شیشوں کی کڑھائی سے سجاتی ہیں۔ دھاگوں کی کڑھائی شیڈ ورک، آری کی کڑھائی کے دوپٹوں کی بھی آج کل بہت مانگ ہے۔ جالی اور دوپٹے کے چاروں طرف چوڑی پٹی کی شکل میں تلے اور نقش کاری کا کام بھی خاصا پسند کیا جاتا ہے۔ دوپٹے پر سلمہ ستارے اور موتی کا کام بھی خواتین نہایت شوق سے کرواتی ہیں، جب کہ دوپٹے میں کہیں کہیں متضاد رنگ کا کپڑا لگا کر کڑھائی کے لباس کو مزید پرکشش بنایا جاسکتا ہے۔

سیاہ رنگ پر سفید اور سنہری تلے کا کام اور نقاشی کا استعمال لباس میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ فیبرک ہینڈ پینٹنگ، ٹائی اینڈ ڈائی، سلک آرٹ ورک، ایمبرائیڈری، گلیٹر اور ایک ترتیب سے کروشیہ کا کام بھی بہت مقبول ہے۔ ہماری خواتین کے بیش تر ملبوسات میں دوپٹہ کسی نہ کسی صورت میں شامل نظر آتا ہے۔ اس کی چند اقسام کچھ یوں ہیں۔

☆ہینڈ پینٹڈ دوپٹہ: اس فن نے اپنے آغاز سے ہی رنگوں کی جادوگری کے باعث بہت مقبولیت حاصل کی ہے، جو آج بھی برقرار ہے۔ اس کے ساتھ گلیٹر، سلک کلر، ٹائی اینڈ ڈائی، فیبرک پینٹنگ نے بھی اس خوب صورتی میں اضافہ کیا، بڑے عرض کے دوپٹے میں خوب صورت ڈیزائننگ اور رنگوں کا نزاکت سے استعمال کسی بھی عام سوٹ کو خاص بنا سکتا ہے۔

☆فیبرک پینٹنگ: یہ ہینڈ پینٹنگ کا دل کش وخوش رنگ انداز ہے، اس فن کا کمال یہ ہے کہ اس میں فلورل، جیومیٹریکل اور ایسٹریکل ڈیزائنز کے ساتھ ہر دور، ہر تہذیب کے عکس وآہنگ کو بڑی عمدگی سے یک جا کیا جاتا ہے اور خواتین اس طرح کہ دوپٹہ پہن کر بہت خوب صورت نظر آتی ہیں۔

☆ٹائی اینڈ ڈائی: یہ ایک پرانا طریقہ رنگائی ہے، جس میں دوپٹہ کو گرہیں لگا کر یا دھاگے سے باندھ کر بڑی مہارت سے رنگا جاتا ہے، یہ کام آپ سلک کلر سے بھی بہت آسانی سے کرسکتی ہیں، جیسے جیسے زمانہ ترقی کی منازل طے کرتا گیا، اس آرٹ میں جدت اور خوب صورتی آتی گئی، دلہن کے لیے مایوں اور مہندی کے سوٹ کے ساتھ ٹائی اینڈ ڈائی دوپٹہ گوٹے، ترتیب کے ساتھ منفرد اور دل کشی میں اضافہ کرتا ہے۔ اس ہنر کو مہارت سے سیکھ کر خواتین اسے روزگار کا ذریعہ بھی بنا سکتی ہیں۔ پلین سوٹ کے ساتھ چنری اسٹائل دوپٹہ لے لیا جائے تو ایک عام سوٹ بھی خاص بن سکتا ہے۔

□□□

معمر افراد کو بھی جوان دکھانے والی مصنوعی جلد تیار

جلد کو جوان روپ دینے کے لیے ایک ایسی مصنوعی جلد تیار کی گئی ہے جو چہرے کو داغ دھبوں، چھائیوں اور سلوٹوں سے پاک کر کے آپ کو 20 سال کم عمر دکھا سکتی ہے۔ اس مصنوعی جلد کو امریکی یونیورسٹی کے ماہرین نے تیار کیا ہے۔ یہ سلیکون سے بنی جلد صرف 24 گھنٹے تک ہی کارآمد ہوتی ہے کیونکہ اس کے بعد اس کی افادیت ختم ہوجاتی ہے۔ یہ پرت جلد پر زخموں کے نشانات چھپا کر آپ کو جوان، جلد کو شاداب اور چکمدار رکھتی ہے۔ اسے ویئرایبل کراس لنکڈ پالیمر لیئر (ایکس پی ایل) کا نام دیا گیا ہے جو ہوبہو جلد کی نقل ہے۔ یہ جلد 250 فیصد تک کھنچ سکتی ہے اور اسے منہ پر لگانے کے لیے کسی حرارت، روشنی کے کیمیکل کی ضرورت نہیں رہتی۔

ماہرین کی جانب سے جب اس مصنوعی جلد کو 12 بوڑھے رضاکاروں پر آزمایا گیا تو آنکھوں کے نیچے سوجن یا آئی بیگ بھی ختم ہوگئے جب کہ عام حالات میں انہیں ختم کرنے کے لیے ایک آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے لیکن پہلے اسے آنکھوں پر 3 سیکنڈ تک رکھ کر دبایا گیا اور پہلے کے مقابلے میں جلد بہت جوان دکھائی دی۔ اس کے بعد اس جلد کی پرت کو 22 ایسے رضاکاروں کی پنڈلیوں پر لگایا گیا جن کی جلد کم سے لے کر شدید درجے تک خشک تھی اس کے 2 گھنٹے بعد جلد کی خشکی ختم ہوگئی اور اس میں نمی نمایاں ہوگئی۔

بال، جلد اور وزن کے مسائل کے آسان حل

ہمارے ہاں بالوں، جلد اور وزن کے مسائل سے متعلق لوگ خصوصاً خواتین خاصی پریشان نظر آتی ہیں۔ لیکن ان مسائل کے لئے اب آپکو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ مستقل مزاجی کے ساتھ ذیل میں بیان کیئے گئے کسی بھی ٹوٹکے کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ کسی بھی مسئلے کا حل چند منٹوں میں نہیں مل سکتا، صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ ان ٹوٹکوں کا مقصد یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ آپ اپنے مسائل کے لئے معالج سے رجوع نہ کریں۔ البتہ ان ٹوٹکوں کو بھی اپنے معمول کا حصہ بنائیں اور بال جلد اور وزن کے مسائل پر قابو پانے کی طرف پہلا قدم بڑھائیں۔

بالوں کے مسائل

۱۔ بال گرنا بند: 80 گرام نیم کا تیل اور 40 گرام کھوپرے کا تیل ملا کر رکھ لیں اور جڑوں میں پانچ منٹ مساج کریں۔ کم از کم دو گھنٹے جڑوں میں لگا رہنے دیں اسکے بعد دھو لیں۔

۲۔ بالوں کے ہر مسائل کیلئے: کاہو کا تیل، میٹھے بادام کا تیل، کیسٹر آئل، زیتون کا تیل، نیم کا تیل، یہ سارے تیل پچاس، پچاس ملی لیٹر لے کر ملا لیں۔ پھر اسمیں دو وٹامن ای کیپسول ملا کر بوتل میں بھر کر رکھ لیں اور بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔

۳۔ بال نرم و ملائم کرنے کے لیے: تین چمچ ایلوویرا جیل اور تین چمچ کھوپرے کا تیل ملا لیں۔ اگر بال لمبے ہوں تو ان کی مقدار میں اضافہ کر لیں۔ نہانے سے پہلے بالوں کی جڑوں میں لگائیں اس کے بعد دھو لیں۔ بال نرم وملائم ہوجائیں گے۔

۴۔ گھنگھرالے بالوں کے لیے: زیتون کا تیل اور انڈے کا تیل ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔ استعمال سے پہلے 1 چمچ آئل لے کر ایک چمچ نیم گرم پانی میں ملا کر لگائیں اور دو گھنٹے بعد دھو لیں۔

۵۔ گنج پن دور کرنے کے لئے: آدھا کلو ناریل کے تیل میں ایک چھوٹی پیاز، بیٹا میتھا زون کریم آدھا چمچ، کلونجی ایک چمچ، سورج مکھی کے بیج ایک چمچ، میتھی دانہ ایک چمچ، پٹ سن کی جلی ہوئی بوری بارہ انچ کا ٹکڑا، ڈال کر پکا کر چھان لیں ٹھنڈا ہونے پر روزانہ لگائیں اور ہربل شیمپو سے دھو لیں۔

جلد کے مسائل

۱۔ گورا رنگ: رات کو ایک گلاس پانی ابال کر چولہا بند کر کے ایک دیسی گلاب، سفید زیرہ آدھا چمچ، اچکنی میتھی دانہ، آدھا چمچ سفید پودینہ رات کو ہی پانی میں ڈال کر ڈھک کر رکھ دیں، صبح نہار منہ ایک چوتھائی کپ پی لیں۔ یہ پانی آپکے پانچ دن کے لئے کافی ہوگا۔ دو ماہ تک متواتر پئیں۔

۲۔ چمکدار جلد: دو چمچ جو کا آٹا، ایک ٹماٹر، ایک درمیانہ کھیرا، تین چمچ دہی، آدھا چمچ ہلدی، ایک چمچ لیموں کا رس لے کر سب کو بلینڈ کر کے دس منٹ لگانے کے بعد رگڑ کر دھو لیں، پوری باڈی پر بھی لگا سکتے ہیں۔ اس فیس اسکرب سے دس منٹ کے اندر آپ واضح فرق محسوس کریں گی۔

۳۔ بلیک ہیڈز: اخروٹ کا تیل پچاس ملی لیٹر، بادام کا تیل پچاس ملی لیٹر، کیسٹر آئل پچیس ملی لیٹر، ان تینوں تیلوں کو اچھی طرح ملا لیں۔ آٹھ سے دس قطرے منہ پر لگالیں پانچ منٹ بعد منہ دھو لیں۔ یہ عمل خشک جلد کے لئے ہے۔ اس سے بلیک ہیڈ دور ہونگے اور چہرہ پالش کرے گا۔ اسکے علاوہ نارمل جلد کے لئے براؤن شوگر میں لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لگائیں اور ٹشو پیپر سے صاف کر لیں سات دن کے اندر فائدہ ہوگا۔

۴۔ ایکنی کے کھڈے: آدھا کپ پانی میں آدھا چائے کا چمچ میتھی دانہ پیس کر ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ اسمیں لیس آجائے۔ صرف کھڈوں پر بیس منٹ لگانے کے بعد سادہ پانی سے منہ دھو لیں، تین سے چار ماہ کے دوران آپکا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

۵۔ کھلے پورز کو بند کرنے کے لئے: عرق گلاب میں لیموں کا رس ملا کر رکھ لیں اور چہرے پر اسپرے کریں، اسکے علاوہ پورز کو بند کرنے کے لئے کھیرے کے گول ٹکڑے کاٹ کر چہرے پر مل سکتے ہیں۔

موٹاپے کے مسائل: ۱۔ بھٹے کے بال لے کر چھاؤں میں سکھا لیں اسے کچھ دن لگیں گے سوکھنے میں۔ دو کپ پانی میں تین چمچ بھٹے کے بال ڈال کر اتنا پکائیں کہ ایک کپ رہ جائے۔ چھان کر لیموں کے چند قطرے ملا کر نیم گرم صبح وشام پئیں۔

۲۔ برگ صداب، ترپھلا، کلونجی پچاس، پچاس گرام لے کر پاؤڈر بنا کر رکھ لیں صبح اور رات کھانے سے پہلے ایک چمچ دودھ یا پانی کے ساتھ لے لیں۔ ۴۵ دن تک استعمال کریں۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین اس نسخے کا استعمال نہ کریں

۳۔ کالے چنے ابال کر اسمیں لیموں نچوڑ کر ہلکا مصالحہ ڈال کر کھانے سے پہلے کھائیں۔

۴۔ آدھا کپ پانی، عرق گلاب دو چمچ، کیلے کے چھلکے، آدھا کیلا میش کیا ہوا، کلونجی پسی ہوئی آدھا چمچ، ڈال کر پکالیں ابال آنے تک، اسکے بعد ٹھنڈا کر کے ململ کے کپڑے سے چھان لیں ایک چمچ شہد ملا کر بوتل میں بھر کر فرج میں رکھ لیں ایک کھانے کا چمچ روزانہ پئیں یہ آپکو ایک ہفتہ کے لئے کافی ہوگا۔

۵۔ اجوائن، میتھی دانہ، ثابت اسپغول، کلونجی، ہم وزن لے کر سب کو پیس کر ایئر ٹائٹ جار میں بھر کر رکھیں۔ نہار منہ ایک چھوٹا چمچ کھا لیں۔ یہ نسخہ وزن میں کمی کے ساتھ ساتھ آپکے مسائل کو اندرونی طور پر حل کرنے میں آپکی مدد کرے گا۔

کبابی کریلے

ضروری اشیاء: قیمہ 250 گرام، دال چنا 1 کپ، ثابت لال مرچیں 10 عدد، ثابت گرم مصالحہ 1 چائے کا چمچ، ہلدی پاؤڈر 1/2 چائے کا چمچ، ثابت دھنیا 1 چائے کا چمچ، ادرک 1 انچ کا ٹکڑا، لہسن کے جوے 8 عدد، کریلے 1/2 کلو (کٹ لگا کر بیج نکال لیں)، بیسن 1 کپ، انڈا 1 عدد، املی کا پیسٹ 1/2 کپ، نمک حسب ذائقہ، لال مرچ پاؤڈر 1 چائے کا چمچ، گرم مصالحہ پاؤڈر 1 چائے کا چمچ، سفید زیرہ (بھنا ہوا) (1 چائے کا چمچ)، تیل تلنے کیلئے۔

ترکیب: کریلوں میں نمک ڈال کر اچھی طرح مل کر 1 گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں تاکہ ساری کڑواہٹ نکل جائے۔ دیگچی میں قیمہ 'دال 'ثابت لال مرچیں 'نمک 'ثابت گرم مصالحہ 'ہلدی پاؤڈر' ثابت دھنیا' ادرک' لہسن ڈال کر ابال لیں اور چوپر میں ڈال کر پیس لیں' یہ کبابی مصالحہ کریلوں میں بھر دیں۔ ایک پیالے میں بیسن 'انڈا' املی کا پیسٹ' نمک 'لال مرچ پاؤڈر' بھنا زیرہ اور گرم مصالحہ پاؤڈر ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے پیسٹ بنالیں۔ فرائی پین میں تیل گرم کر کے کریلوں کو احتیاط سے بیسن میں ڈپ کر کے ہلکی آنچ پر فرائی کریں سنہری ہوجائیں تو سرونگ ڈش میں نکال کر سرو کریں

مرغ قیمہ مٹر

اجزاء: تیل ایک کپ، پیاز دو عدد، ادرک لہسن ایک کھانے کا چمچ، چکن کا قیمہ آدھا کلو، نمک ایک چائے کا چمچ، لال مرچ (پسی ہوئی) ڈیڑھ چمچ، ٹماٹر تین عدد، مٹر ایک کپ، ہری مرچ تین عدد، گرم مصالحہ ایک چمچ، ہرا دھنیا دو کھانے کے چمچ۔

ترکیب: ایک فرائی پین میں تیل گرم کر کے اس میں باریک پیاز فرائی کر لیں۔ اس میں ادرک، لہسن، چکن کا قیمہ ڈال کر بھونیں۔ پھر اس میں نمک، لال مرچ اور ٹماٹر ڈال لیں۔ اور اسے دس منٹ تک پکائیں اور کے بعد مٹر ڈال کر اس کو پندرہ منٹ تک پکائیں۔ قیمہ اور مٹر گل جائے تو اس پر ہری مرچ، گرم مصالحہ اور ہرا دھنیا ڈال کر روٹی یا سادے چاولوں کے ساتھ پیش کریں۔

بالوں کو رنگنے کا نیا انداز: ہیر چاک

فیشن، زیورات، ملبوسات اور میک اَپ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کے تقاضوں کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ فیشن میں بالوں کو رنگنا، انہیں مخصوص اور خوبصورت انداز سے باندھنا بھی شامل ہے۔ آج کل خواتین اور لڑکیاں، بالوں کو رنگنے لگی ہیں مگر بالوں میں یہ رنگ کم از کم تین ماہ تک تو رہے گا مگر اب بالوں کو عارضی طور پر رنگنے کا رجحان فروغ پانے لگا ہے جس طرح تقاریب سے آنے کے بعد ملبوسات تبدیل کئے جاتے ہیں ویسا ہی پارٹیوں سے آنے کے بعد آپ اپنے بالوں کا کلر بھی اُتار سکتی ہے۔ اس فیشن کو چاک ہیر فیشن کا نام دیا گیا ہے فی الوقت یہ ٹرینڈ ان ہے۔ بالوں کو عارضی طور پر ڈائی کر سکتی ہیں ان میں ٹریکس بنا سکتی ہیں۔ اس کے لئے آپ عارضی ہیر ڈائی کے علاوہ عارضی طور پر ہیر مسکارا بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ آج کل ہمہ رنگی ہیر چاک بازار میں آ گئے ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے پسندیدہ کلر کو بالوں میں لگا سکتی ہیں۔ چاک کے ذریعہ بالوں کو ڈائی کرنے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ آپ تقریب میں جانے سے قبل کم وقت میں ان چاکوں کے ذریعہ اپنے بالوں کو رنگ دے سکتی ہیں یہ بے ضرر ہے۔

دادی جان کے دیسی نسخے

آج کل شہر میں بیوٹی پارلرز کا اتنا جال پھیلا ہوا ہے کہ آپ گھر سے نکلیں تو ہر دو قدم پر ایک بیوٹی سیلون یا پارلر موجود ہے اور اکثر خواتین ان پارلرز کی سروسز لینے کی اتنی عادی ہو چکی ہیں کہ ان کا اب ان سیلونز جائے بغیر کام نہیں چلتا، لیکن ان پارلرز یا سیلون کے ہر سروس کے اتنے زیادہ چارجز ہوتے ہیں کہ ہر خاتون اس کو برداشت کرنے کی ہمت نہیں کر پاتی، لیکن ٹھہرئیے! مایوس نہ ہوں حسین نظر آنا آپ کا پیدائشی حق ہے اس لئے آپ حسین نظر آئیں اس کے لئے ہم نے آپ کے لئے کچھ گھریلو اور آسان ٹوٹکے یکجا کئے ہیں ان کو استعمال کر کے آپ بھی ان خواتین کی طرح ہی خوبصورت نظر آسکتی ہیں جو باقاعدہ پارلرز کے چکر لگاتی ہیں۔

چہرے سے فالتو بال ختم کرنا: بیسن کو پانی میں گھول کر چہرے پر لگائیں، جب یہ ہلکا خشک ہوجائے تو اسے ہاتھ کی مدد سے کھرچ کر اتار لیں۔ اس سے بال جڑ سے نکل آئیں گے۔ پانی میں نمک ڈال کر سوتی کپڑے سے اسے چہرے پر ملیں، تقریباً ایک ہفتے کے باقاعدہ استعمال سے بال ختم ہوجائیں گے۔

گردن کی سیاہی دور کرنا: گردن کی سیاہی یا داغ دھبے دور کرنے کے لئے شہد، لیموں، ہلدی، کا پیسٹ بنا کر گردن پر لگائیں، اس سے سیاہی اور داغ دھبے ہی دور نہیں ہوں گے بلکہ گردن گوری بھی معلوم ہوگی۔

آنکھوں کے حلقے دور کرنے کے لئے: آنکھوں کے گرد حیاتین (ای) کا تیل لگائیں حلقے ختم ہوجائیں گے۔ ایک عدد کیلا، ایک پاؤ پپیتا، ایک پاؤ امرود، تینوں کی چاٹ بنا کر روزانہ استعمال کریں۔ لیموں کے عرق میں روغن چنبیلی کے چند قطرے ملا کر رات کو سوتے وقت آنکھوں پر لگانے سے حلقے دور ہوتے ہیں۔ آلو کے ٹکڑے کو کدوکش کرنے کے بعد ململ کے کپڑے میں باندھ کر تقریباً پندرہ منٹ آنکھوں پر رکھنے سے بھی سیاہ حلقے ختم ہوجاتے ہیں۔ ململ کے کپڑے پر نارنگی کا تازہ رس لگا کر آنکھوں پر رکھنے سے بھی حلقے ختم ہوجاتے ہیں۔

سر سے جوئیں ختم کرنے کے لئے: سر سے جوئیں ختم کرنے کے لئے تلسی کے پتے منگوائیں، تھوڑے سے پتے پانی سے دھو کر پیس لیں، پھر رات میں بالوں کی جڑوں میں لگا کر کپڑا باندھ کر سو جائیں۔ دوسرے دن صبح کپڑا اتار کر سوکھے ہوئے پتوں کو جھاڑ لیں، اور کنگھی کر لیں۔ تھوڑے سے نیم کے پتے اُبال کر ایک بالٹی پانی بنائیں اور اس سے سر دھوئیں، تلسی کے پتوں کی تاثیر ہے کہ جوئیں دوبارہ نہیں پڑتیں۔

شیمپو بالوں میں لگائیں پھر نل کی دھار کھول کر کنگھی کرتے رہیں، پانی ڈالتے رہیں جب شیمپو بالکل صاف ہو جائے تو ایک چوتھائی چائے کا چمچ زیتون کا تیل، دو قطرے لیموں کے ملا کر گیلے بالوں کی جڑوں میں لگا کر گرم پانی میں تولیہ بھگو کر نچوڑ کر بالوں میں لپیٹ دیں، کچھ دیر بعد تولیہ ہٹا کر بالوں کو خشک کر کے باندھ دیں، ایک دو دفعہ یہ عمل دہرانے سے جوؤں سے زندگی بھر کے لئے نجات مل جائے گی۔

چہرے کے دانوں کے لئے: اگر آپ کے چہرے پر بڑا سا دانہ نکل آئے اور آپ رات بھر میں اسے ٹھیک کرنا چاہیں تو دانے کے اوپر ٹوتھ پیسٹ لگائیں اور پانچ منٹ سے دس منٹ تک لگا رہنے دیں پھر اپنا چہرہ دھوئیں، پھر کوئی اچھا سا موئسچرائزر استعمال کریں تاکہ دانے کے اندر سے گندگی صاف ہوجائے۔ بیکنگ سوڈے میں ذرا سا پانی ملا کر گاڑھا سا مکسچر بنائیں اور اسے چہرے پر لگائیں کچھ دیر میں نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ چہرے پر نکلنے والے دانوں کو بار بار ہاتھ نہ لگائیں، پانی زیادہ سے زیادہ پئیں اور میک اپ کم سے کم استعمال کریں۔

سانس کی بیماری کے لئے: ایک چھوٹی پیاز کا رس اور ایک بڑی الائچی کو توے پر بھون کر اس کے دانے نہار منہ کھالیں، سانس کی بیماری کے لئے انتہائی مفید ہے۔

ہاتھ پاؤں کو نرم وملائم کرنے کے لئے: ایک بڑا چمچ گلیسرین، آدھی بوتل عرق گلاب، لیموں کا رس 3 بڑے چمچ ملا کر رکھ لیں، اور ہر روز رات کو باقاعدگی سے لگائیں۔

موٹاپے کے لئے: میتھی دانہ، ایک پاؤ کلونجی ایک پاؤ، سبز چائے ایک پاؤ، چھلکا اسپغول ایک پاؤ، چاروں کو باریک پیس لیں۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ، پانی کے ساتھ کھالیں۔

متفرق: ٭کینو کے چھلکوں کے سفوف کو دہی میں ملا کر اسے چہرے پر لگائیں اور ہلکے ہاتھوں سے رگڑتے ہوئے اتار لیں۔ پھر 15 منٹ چہرہ دھو لیں، یہ عمل چہرے کی چکنائی کم کر کے رنگت کو نکھارنے کا سبب بنتا ہے۔

٭اگر شہد کی مکھی کاٹ لے یا کوئی کیڑا، تو اس جگہ ہلدی کا لیپ چونے میں ملا کر لگادیں۔

٭دیسی سنگترے کے چھلکے اتار کر سکھالیں ان کو باریک پیس کر چہرے پر ابٹن کی طرح استعمال کرنے سے داغ دھبے دور ہوجاتے ہیں۔

٭لیموں کے چھلکے پیس کر دودھ میں ملا کر رات کو لگایا کریں۔

٭بالائی میں لیموں کا رس قطرے ڈال کر چہرے پر ملیں۔

٭تازہ دودھ میں چند قطرے گلیسرین ڈال کر چہرے پر لگائیں۔ اس سے نہ صرف چہرے کے دھبے دور ہوں گے بلکہ چہرے پر تروتازگی اور نکھار آئے گا۔

٭گندھک پانی میں ملا کر بالوں میں لگائی جائے تو بالوں سے سکری ہمیشہ کے لئے غائب ہوجاتی ہے۔

پھل سے سر دھوئیں، سرسوں کی کھل کوٹ کر رکھ لیں، نہانے سے پہلے گرم پانی میں بھگو دیں، اور پھر سر میں مل کر پانی سے دھو لیں بال نرم وملائم ہوجائیں گے۔

□□□

دہلی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا دوسرا مرحلہ منسوخ

نئی دہلی۔(یو این آئی) دہلی اسمبلی کے کل سے شروع ہونے والے بجٹ اجلاس کا دوسرا مرحلہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ یہ اطلاع پیر کو اسمبلی سکریٹریٹ نے دی۔ سکریٹریٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ حکومت نے 13 اور 14 مئی کو ہونے والے اجلاس کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بجٹ اجلاس کا پہلا مرحلہ 24 مارچ کو شروع ہوا جب وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے حکومت کا پہلا بجٹ پیش کیا تھا۔ فی الحال اسمبلی اجلاس کے لیے کسی نئی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ جلد ہی نئی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔

بی جے پی نے دہلی کے لوگوں کو مہنگی بجلی کا تحفہ دیا ہے: اے اے پی

نئی دہلی۔(یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے کہا ہے کہ چار انجن والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت جو 300 یونٹ مفت بجلی دینے کا وعدہ کر کے اقتدار میں آئی تھی، نے اب دہلی کے عوام کو بجلی کی کٹوتی کے بعد مہنگی بجلی کا تحفہ دیا ہے۔ اے اے پی ممبر اسمبلی کلدیپ کمار نے پیر کو کہا کہ جب سے دہلی میں بی جے پی کی چار انجن والی حکومت بنی ہے، وہ دہلی کے لوگوں کو مہنگائی کا تحفہ دے رہی ہے۔ اب بی جے پی دہلی کے لوگوں کو مہنگی بجلی کا تحفہ دینے جارہی ہے۔ اروند کیجریوال کی حکومت نے پچھلے 10 سالوں سے بلاتعطل 24 گھنٹے بجلی فراہم کی۔ اس کے علاوہ دہلی والوں کو 200 یونٹ بالکل مفت اور 200 سے 400 یونٹ بجلی آدھی قیمت پر دی گئی۔ مسٹر کمار نے کہا کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے اپنے منشور میں وعدہ کیا تھا کہ اگر اس کی حکومت بنتی ہے تو 300 یونٹ بجلی مفت فراہم کی جائے گی۔

کیا امریکہ کے دباؤ میں پالیسی تبدیل کی گئی

مودی حکومت سفارتی محاذ پر ناکام، کانگریس رہنما بھوپیش بگھیل نے حکومت سے کیے کئی چبھتے سوال، کانگریس فوج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، جب بھی بحران آیا کانگریس نے سیاست کی بجائے ملک کے مفاد کو آگے رکھا، دہشت گردی سے لڑائی میں سیاست نہیں قوم پرستی کی ضرورت ہے

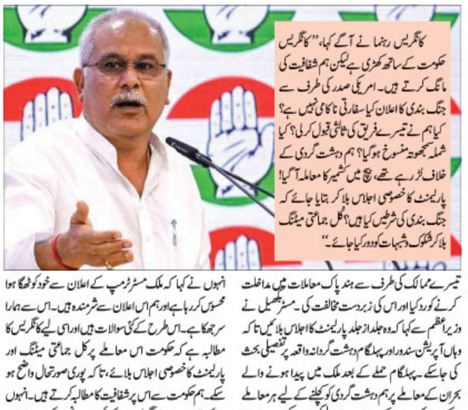

کانگریس رہنما نے آگے کہا، ''کانگریس حکومت کے ساتھ کھڑی ہے لیکن ہم شفافیت کی مانگ کرتے ہیں۔ امریکی صدر کی طرف سے جنگ بندی کا اعلان کیا سفارتی ناکامی نہیں ہے؟ کیا ہم نے تیسرے فریق کی ثالثی قبول کر لی؟ کیا شملہ سمجھوتہ منسوخ ہوگیا؟ ہم دہشت گردی کے خلاف لڑ رہے تھے، بیچ میں کشمیر کا معاملہ آگیا! پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر بتایا جائے کہ جنگ بندی کی شرطیں کیا ہیں؟ کل جماعتی میٹنگ بلا کر شکوک وشبہات کو دور کیا جائے۔''

نئی دہلی۔(ایجنسی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کو لے کر ملک میں سیاست گرم ہوگئی ہے۔ حکومت کے اس فیصلے کو لے کر اپوزیشن جماعتیں تمام طرح کے سوالات کر رہے ہیں۔ اب کانگریس رہنما اور چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے پوچھا ہے کہ کیا امریکہ کے دباؤ میں حکومت نے اپنی پالیسی میں تبدیلی کی؟ ذرائع سے موصول خبر کے مطابق بھوپیش بگھیل نے کہا، ''کانگریس فوج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ جب بھی بحران آیا کانگریس نے سیاست کی بجائے ملک کے مفاد کو آگے رکھا۔ 1971 میں امریکہ کے دباؤ کے باوجود اندرا گاندھی نے پاکستان کے دو ٹکڑے کیے۔ دہشت گردی سے لڑائی میں سیاست نہیں قوم پرستی کی ضرورت ہے۔ دشمن کے سامنے کمزوری نہیں طاقت دکھائیں۔ حکومت یہ بتائے کہ کیا امریکہ کے دباؤ میں ہم نے اپنی پالیسی تبدیل کر دی؟ کانگریس نے اپنے تمام پروگرام منسوخ کیے۔ بحران کے وقت جب پورا ملک متحد تھا تب سوشل میڈیا پر بی جے پی رہنما سیاسی بیان بازی کر رہے تھے۔''

کانگریس نے مودی حکومت کو سفارتی ناکامی کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ اس کی وجہ سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہند-پاک معاملات میں اپنی ثالثی کی پیش کش کی صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ جموں وکشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کرنے کو تیار ہیں اور اس سے یہ بات عیاں ہوگئی کہ ہندوستان کو سفارتی سطح پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے کہا کہ امریکی صدر کا کشمیر کے مسئلے پر ہند پاک کے درمیان ثالثی کرنے کا بیان مایوس کن ہے اور کہا کہ سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی نے ہمیشہ تیسرے ممالک کی طرف سے ہند پاک معاملات میں مداخلت کرنے کو رد کیا اور اس کی زبردست مخالفت کی۔ مسٹر بگھیل نے وزیر اعظم سے کہا کہ وہ جلد از جلد پارلیمنٹ کا اجلاس بلائیں تاکہ وہاں آپریشن سندور اور پہلگام دہشت گردانہ واقعہ پر تفصیلی بحث کی جاسکے۔ پہلگام حملے کے بعد ملک میں پیدا ہونے والے بحران کے معاملے پر ہم دہشت گردی کو کچلنے کے لیے ہر معاملے پر حکومت کی حمایت کرتے رہے ہیں لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا پاکستان کے ساتھ تنازع کے درمیان اچانک جنگ بندی معاہدے کا اعلان ہندوستان کی سفارتی ناکامی ہے۔

کانگریس لیڈر بھوپیش بگھیل نے سوال کیا کہ امریکی صدر نے تنازعہ کے درمیان اچانک جنگ بندی کا اعلان کیا، کیا یہ حکومت ہند کی سفارتی ناکامی نہیں؟ کیا ہندوستان نے تیسرے فریق کی مداخلت کو قبول کرلیا ہے یا ہم نے مسٹر ٹرمپ کے بیان سے ثالثی کو قبول کیا ہے اور کیا شملہ معاہدہ اب کالعدم ہوگیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک مسٹر ٹرمپ کے اعلان سے خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے اور ہم اس اعلان سے شرمندہ ہیں۔ اس سے ہمارا سر جھکا ہے۔ اس طرح کے کئی سوالات ہیں اور اسی لیے کانگریس کا مطالبہ ہے کہ حکومت اس معاملے پر کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائے، تاکہ پوری صورتحال واضح ہو سکے۔ ہم حکومت سے اس پر شفافیت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا،''اس دوران کانگریس نے کوئی سیاست نہیں کی اور نہ صرف حکومت کا ساتھ دیا بلکہ بحران کی اس گھڑی میں پارٹی نے اپنے تمام سیاسی پروگرام منسوخ کر دیے، سمودھان بچاؤ ریلی جیسے اہم پروگرام کو بھی ملتوی کر دیا گیا تاکہ ملک بھر میں اتحاد کا پیغام جائے، ہم نے جئے ہند یاترا نکالی تاکہ فوج کا حوصلہ بلند ہو اور لوگ دہشت گردی کے خلاف متحد ہوں۔ ہم نے حکومت سے کہا کہ کتنا بھی بڑا بحران آئے، کانگریس آپ کے ساتھ ہے لیکن جب پورا ملک فوج کے ساتھ کھڑا تھا تو بی جے پی لیڈر ایکس پر بی جے پی اور یو پی اے حکومت کا موازنہ کر کے اس بحران کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کے لیڈر فوج کی بہادری کو اپنی حصولیابی قرار دے رہے تھے۔ سوال ہے کہ کیا فوج کی قربانی کو انتخابی بیان بازی میں استعمال کرنا مناسب ہے۔ ایک لیڈر نے یہاں تک کہا کہ کانگریس وقت دہشت گردوں کو معاف کر دیا جاتا تھا اور نریندر مودی نے سبق سکھایا - یہ جھوٹ ہے۔ ہمارا واضح پیغام ہے کہ ہندوستان کے اتحاد سے چھیڑ چھاڑ برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایک طرف - کانگریس نے مسلح افواج کی بہادری کو سلام کرنے اور دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کی مہم میں ملک بھر میں جے ہند یاترا نکالی۔ دوسری طرف، بی جے پی نے قومی بحران کے حالات میں بھی سیاست جاری رکھی لیکن کانگریس پارٹی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے کیونکہ ہم قومی مفاد کی بات کرتے ہیں۔

فوجیوں کے عزم اور حوصلے کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر بگھیل نے کہا، پہلگام حملے کے بعد، ہماری فوج نے عزم اور حوصلے کے ساتھ دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیا، جو پوری قوم کے لیے قابل فخر لمحہ تھا۔ ہمارے فوجیوں نے کئی جنگوں میں ہندوستان کی سالمیت کو بچایا۔ 1971 کے بعد اندرا گاندھی نے دنیا کو دکھا دیا تھا کہ ہندوستان کسی کے سامنے جھکنے والا نہیں ہے۔ آج بھی ہماری فوج اسی جذبے کے ساتھ سرحد پر ڈٹی ہوئی ہے۔ پارٹی ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ جب بھی ملک پر بحران آیا، کانگریس نے سیاست کو پیچھے چھوڑ کر قومی مفاد کو مقدم رکھا۔ سال 1965 میں لال بہادر شاستری نے جئے جوان- جئے کسان کا نعرہ دے کر ملک کو ایک دھاگے میں باندھا، جب کہ 1971 میں اندرا گاندھی نے امریکہ کے دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان کو دھول چٹا دی تھی۔ آج بھی ہمارا وہی عزم ہے۔

دونوں این سی پی کے انضمام کی کوئی تجویز نہیں: پرفل پٹیل

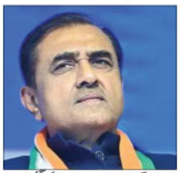

گونڈیا (مہاراشٹر)۔(یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے لیڈر پرفل پٹیل نے پیر کو کہا کہ این سی پی کے دونوں دھڑوں کے انضمام کی فی الحال کوئی تجویز نہیں ہے مسٹر پٹیل نے کہا،''یہ صرف میڈیا میں زیر بحث ہے اور اس پر اپنی ذاتی رائے کا اظہار کرنا مناسب نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ہم پارٹی کے اندر تمام اہم مسائل پر بات کریں گے اور اگر اس بحث میں کچھ سامنے آیا تو اس پر بات کرنا درست ہوگا۔ این سی پی کی تقسیم 2 جولائی 2023 کو ہوئی تھی، جب مسٹر پوار پارٹی کے کئی دیگر لیڈر وں کے ساتھ، اپنے چچا شرد پوار کی قیادت میں این سی پی سے الگ ہو گئے اور مہاراشٹر میں حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) - شیوسینا اتحاد میں شامل ہو گئے۔ دونوں پارٹیوں کے ہاتھ ملانے کے بارے میں قیاس آرائیاں کچھ دن پہلے اس وقت زور پکڑ گئیں جب این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ ایسا کوئی بھی فیصلہ لیڈروں کی اگلی نسل کرے گی، جیسے کہ ان کی بیٹی بارامتی کی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے۔ پارٹی کے ریاستی سربراہ سنیل تٹکرے نے کہا کہ اگر ایسی کوئی تجویز ان کے پاس آتی ہے تو پارٹی اسے اپنے اندرونی فورم پر اٹھائے گی۔

بی جے پی لیڈر گریش مہاجن پر مبینہ ہتک آمیز ویڈیوز حذف کرنے کا بمبئی ہائی کورٹ کا حکم

ممبئی۔(یو این آئی) بمبئی ہائی کورٹ نے مہاراشٹر کے وزیر برائے آبی وسائل اور بی جے پی کے سینئر لیڈر گریش مہاجن کے خلاف اپ لوڈ کی گئی چھ یوٹیوب ویڈیوز کو بنیادی طور پر ہتک آمیز قرار دیتے ہوئے فوری طور پر حذف کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ فیصلہ جسٹس عارف ڈاکٹر پر مشتمل بنچ نے 8 مئی کو سنایا، جس میں کہا گیا کہ ویڈیوز کے مشاہدے کے بعد عبوری راحت فراہم کرنے کی بنیاد بن گئی ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ویڈیوز میں موجود مدعا علیہان کے بیانات، جیسا کہ نقلوں سے ظاہر ہے، ابتدائی نظر میں ہتک آمیز معلوم ہوتے ہیں۔ اس کے تحت عدالت نے مدعا علیہان کو ہدایت دی کہ وہ یوٹیوب پر اپ لوڈ کی گئی ان چھ ویڈیوز کو فوراً ہٹا دیں، نیز انہیں آئندہ مہاجن کے خلاف اس نوعیت کی مزید ویڈیوز یا پوسٹس اپ لوڈ کرنے سے بھی روک دیا گیا ہے۔ بنچ نے اس معاملے کی مزید سماعت 20 جون کو مقرر کی ہے۔ مہاجن نے اس ضمن میں انیل تھمٹے اور ایک دیگر شخص کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ ان دونوں نے ان پر جھوٹے، لاپرواہی پر مبنی اور بے بنیاد الزامات لگائے ہیں۔

پریانک کھڑگے نے تیسرے فریق کی طرف سے جنگ بندی کے اعلان پر مودی کی نکتہ چینی کی

کلبرگی۔(یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور کرناٹک کے وزیر پریانک کھڑگے نے پیر کے روز تیسرے ملک کی طرف سے جنگ بندی کے اعلان کو مودی حکومت کی ''سفارتی ناکامی'' قرار دیتے ہوئے مرکز کی نریندر مودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ موجودہ سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے لیے فوری طور پر پارلیمنٹ خصوصی اجلاس اور کل جماعتی اجلاس طلب کرے۔ مسٹر پریانک کھڑگے نے یہاں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر کی ٹویٹ کے بعد جنگ بندی کا اعلان ہندوستانی حکومت کی طرف سے بغیر کسی وضاحت کے کیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو کون کنٹرول کر رہا ہے؟ انہوں نے وزیر اعظم، قومی سلامتی کے مشیر اور وزیر خارجہ پر ہندوستان کے اسٹریٹجک مفادات کو برقرار رکھنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔

مسٹر کھڑگے نے پاکستان سے نمٹنے میں ہندوستانی فوج کے شاندار کردار کی تعریف کی لیکن اسلام آباد کو 5.2 بلین امریکی ڈالر کا قرض جاری کرنے سے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کو روکنے میں ناکام رہنے پر سیاسی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بہادر سپاہیوں کی کوششوں کے باوجود حکومت بین الاقوامی حمایت حاصل کرنے یا پاکستان کو فنڈ کا اجراء روکنے میں ناکام رہی ہے۔

جھارکھنڈ ہر آفت سے لڑنے کے لیے تیار ہے: ڈاکٹر عرفان انصاری

رانچی۔(یو این آئی) جھارکھنڈ کے صحت اور خوراک کی فراہمی کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ غریبوں اور ضرورت مندوں کے مفادات کا تحفظ اس کی اولین ترجیح ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے آج یہاں کہا کہ آئندہ مانسون اور ممکنہ سیلاب کی سنگینی کے پیش نظر محکمہ خوراک، عوامی تقسیم اور امور صارفین نے ایک تاریخی فیصلہ لیا ہے۔ ریاست کے 2.88 کروڑ راشن کارڈ ہولڈر مستفیدین کو جون، جولائی اور اگست کے تین مہینوں کا ایک ساتھ راشن دیا جائے گا تاکہ آفت کے وقت بھی کوئی بھوکا نہ سوئے۔ مرکزی حکومت کی ہدایات کے بعد ریاستی حکومت نے جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یکم جون سے 30 جون تک راشن کی تقسیم کے احکامات جاری کیے ہیں۔ محکمہ نے تمام ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ تقسیم کے کام میں کسی قسم کی لاپرواہی نہ برتی جائے اور مستحقین کو وقت پر اور محفوظ طریقے سے راشن ملے۔ ڈاکٹر انصاری نے واضح طور پر کہا کہ غریبوں کے ساتھ ناانصافی کسی بھی حال میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہ ہیمنت سورین کی حساس حکومت ہے اور ہم جوابدہی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر تقسیم کے کاموں کی نگرانی کریں گے اور لاپرواہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر نے تمام ڈی ایس او، ایف سی آئی حکام کا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی ہدایت کی ہے، جس میں تین ماہ کے اناج کی ذخیرہ اندوزی، گوداموں کی دستیابی، رسد کے انتظامات اور راشن کے معیار کے بارے میں ٹھوس فیصلے کیے جائیں گے۔ خصوصی ہدایات دی گئی ہیں کہ اناج کہیں بھی سڑے۔ گلے نہیں اور ہر مستحق کو مناسب مقدار اور معیاری راشن ملے۔ محکمہ ہر قسم کی آفات سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ سپلائی چین کو مضبوط کیا جارہا ہے تاکہ غریبوں کو کسی بھی حالت میں ریلیف فراہم کرنے میں کوئی تاخیر نہ ہو۔

ہندوستان اپنی خودمختاری پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا: منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر کا پاکستانی شیلنگ میں جاں بحق شہری کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت، مکمل تعاون کا یقین دلایا

جموں۔(یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز مشری والہ کے صاحب بندگی آشرم میں قائم شیلٹر اور رہائشی مرکز کا دورہ کیا، جہاں وہ اُن خاندانوں سے ملے جو حالیہ دنوں پاکستانی افواج کی جانب سے کی گئی بلا اشتعال شیلنگ کے باعث نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے۔ ایل جی سنہا نے متاثرین کی خیریت دریافت کی اور ان کے مسائل غور سے سنے۔ انہوں نے حکومت ہند اور یوٹی انتظامیہ کی جانب سے مکمل تحفظ اور ہر ممکن امداد کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہندوستان نے ہمیشہ امن کی وکالت کی ہے۔ ہم جنگ نہیں چاہتے، لیکن پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ دراصل دہشت گرد ریاست پاکستان کی طرف سے جنگی اقدام تھا۔ آپریشن سندور کے ذریعے ہم نے اس کا بدلہ لیا۔' منوج سنہا نے کہا کہ ملک کی مسلح افواج نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ دشمن کے ہر خطرے کا منہ توڑ جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: 'ہندوستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ہم جموں و کشمیر سے دہشت گردی کے پورے نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پر عزم ہیں۔

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز پاکستانی شیلنگ میں جاں بحق ہونے والے شہری ذاکر حسین کے گھر جا کر اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندان کو ہر ممکن سرکاری امداد کی یقین دہانی بھی کرائی۔ ذاکر حسین، جن کی عمر 45 برس تھی، 7 مئی کو جموں کے نواحی علاقے بشلاب کے کھیڑی کیرن گاؤں میں پاکستانی افواج کی جانب سے کی گئی بلا اشتعال شیلنگ میں جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس واقعے میں ایک نوجوان لڑکی سمیت دو دیگر افراد بھی زخمی ہوئے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ سابق وزیر اور بی جے پی لیڈر شام لال شرما بھی موجود تھے۔ منوج سنہا نے متاثرہ گاؤں کا دورہ کیا اور حسین کے اہل خانہ سے ملاقات کے دوران ان کی قربانی کو سراہا اور غم کی اس گھڑی میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے مطالبہ کیا کہ ذاکر حسین کو 1947 سے لے کر اب تک کے شہداء کی فہرست میں شامل کیا جائے اور ان کے اہل خانہ کو مالی طور پر سہارا دینے کے لیے پٹرول پمپ الاٹ کیا جائے۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے اعلان کردہ 10 لاکھ روپے کا ایکس گریشیا معاوضہ ناکافی ہے اور بچوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے امداد میں اضافہ ضروری ہے۔

مہاراشٹر: تھانے کے بھیونڈی میں لگی شدید آگ، کئی کمپنیوں کے 22 گودام جل کر خاک

بھیونڈی۔ مہاراشٹر کے بھیونڈی سے آگ لگنے کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں تھانے ضلع کے گاؤں میں پیر کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ آگ میں کم سے کم 22 گودام کے جل کر خاک ہو جانے کی خبر ہے۔ ان گوداموں میں کچھ میں پٹرولیم مصنوعات بھی تھے۔ اس معاملے کی اطلاع ملتے ہی بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے افسران وہاں پہنچے اور معاملہ کا جائزہ لیا۔ نظام پور میونسپل کارپوریشن (بی این ایم سی) کے فائر بریگیڈ افسر مہیش پاٹل نے بتایا کہ بھیونڈی کے واڈپے گاؤں میں صبح تقریباً 3 بجے یہ آگ لگی۔ انہوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کی تین گاڑیوں کو موقع پر بھیجا گیا اور کافی مشقت کے بعد 9 بجے تک اس آگ پر قابو پایا جاسکا۔ پاٹل نے بتایا کہ آگ ایک گودام میں لگی تھی جو دیگر گوداموں میں پھیل گئی۔ ایک افسر کے مطابق گوداموں میں پٹرولیم اور صحت سے متعلق مصنوعات، کاسمیٹک اور کپڑے سمیت دیگر سامان رکھے تھے۔ افسر نے بتایا کہ آگ کی لپٹیں اتنی تیز اور اونچی تھیں کہ اسے دور سے دیکھا جاسکتا تھا۔ ساتھ ہی آگ میں پٹرولیم مصنوعات کے جلنے کی وجہ سے بدبو آرہی تھی۔ ذرائع کے مطابق وہاں رکھے پٹرولیم مصنوعات کی وجہ سے حالت اور بگڑ گئی۔ گودام میں لگی آگ کے شعلے کافی دور سے نظر آرہے تھے۔ آسمان میں سیاہ دھوئیں کا غبار 8 سے 10 کلومیٹر سے ہی نظر آیا۔ شدید آگ کے شعلوں کو دیکھ کر آس پاس کے علاقوں کو خالی کرایا گیا۔ گودام میں کیمیکل ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے پورے علاقے کو اپنی زد میں لے لیا۔ واضح رہے کہ ویئر ہاؤس کے گودام میں آگ صبح تین- چار بجے کے آس پاس لگی۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ واقعہ کی جانچ کی جارہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جن کمپنیوں کے گودام آگ کی زد میں آئے ان میں ایاٹ ہیلتھ کیئر پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، کینن انڈیا پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، ہولی سیل پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، کیکیے انڈیا پٹرولیم اسپیشلٹیز پرائیویٹ لمیٹیڈ، برائٹ لائف کیئر پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، سجاوٹ اشیا گودام وغیرہ شامل ہیں۔

دو کاروں کے ٹکرا جانے سے چار افراد کی موت، پانچ زخمی

سری گنگانگر۔(یو این آئی) راجستھان کے سری گنگانگر ضلع کے سورت گڑھ کے صدر تھانہ علاقے میں اتوار کو دو کاروں کے ٹکرا جانے سے چار لوگوں کی موت اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ سری گنگانگر سے بیکانیر جا رہی کار قومی شاہراہ 62 پر چک 1- کے ایس آر کے نزدیک مخالف سمت سے آنے والی ایک کار سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے دونوں کاروں میں سوار نو افراد میں سے ڈرائیور جیٹھا رام کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ آٹھ زخمیوں کو مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا، ان میں گنپت رام (50) کی کل موت ہو گئی جبکہ سدھیر اور منفول رام کی آج موت ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ انجا دیوی، کملا دیوی، ہنومان پرساد میگھوال، منگلا رام کیسرا رام کا علاج کیا جا رہا ہے۔

فرقہ وارانہ فساد اور دہشت گردی ایک مسئلہ کے دو رخ ہیں

مسلم مجلس مشاورت کے استقبالیہ جلسہ میں ہندو پاک کے مابین جنگ بندی پر قائدین ملک وملت کا اظہار اطمینان

نئی دہلی: جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے، امن اور انسانیت کی حفاظت ہی مہذب انسانوں کو اعلیٰ ترین نصب العین ہے، ہمارے لیے یہ بات لائق شکر ہے کہ بھارت اور پاکستان کے بیچ جنگ بندی ہوگئی۔ یہ بات آج یہاں ایک استقبالیہ جلسے میں مشہور سائنسداں وسماجی خدمتگار پروفیسر وپن کمار ترپاٹھی نے کہی۔ سدبھاونا مشن کے بانی و روح رواں پروفیسر وپن کمار ترپاٹھی نے کہا کہ فرقہ وارانہ فساد اور دہشت گردی ایک مسئلہ کے دو رخ ہیں۔ تشدد ہر صورت میں قابل مذمت ہیں، سماج کے افراد آپس میں لڑیں یا فرقے اور ملک ایک دوسرے پر حملہ کریں، تشدد وہ ناسور ہے جس سے تشدد اور تباہ کاری ہی جنم لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام کے دہشت گردانہ حملہ کے دوران ایک مسلم نوجوان نے اپنی جان دے کر قاتلوں کو اپنے ہندو بھائی بہنوں کا خون بہانے سے روکا جبکہ ایک نوعروس بیوہ ہمانشی نے دہشت گردی کو ہندو مسلم کا رنگ دینے والوں کو منہ توڑ جواب دیا کہ وہ ملک کو بانٹنے کی جسارت نہ کریں حالانکہ اس نے اپنا شوہر کھویا تھا اور اس ملک میں جب تک ایسے لوگ زندہ ہیں، یہ ملک کمزور نہیں ہوگا جبکہ انسانی حقوق کے کارکن اور معمر صحافی جان دیال نے کہا کہ جو لوگ جنگ اور تشدد کو ہار جیت کا معیار تصور کرتے ہیں، وہ کسی کے دوست نہیں ہیں، نہ ان کو اپنے آپ سے ہمدردی نہ وہ ملک وقوم کے خیر خواہ ہیں۔ مشاورت کے سابق صدر اور موومنٹ فار امپاورمنٹ آف انڈین مسلم کے جنرل سکریٹری نوید حامد نے اس موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے مظلوموں اور اقلیتوں کو گرہ سے تین باتیں باندھ لینا چاہیے۔ ایک تو ہمیں کسی بھی حال میں مایوس نہیں ہونا ہے۔ دوسرے ہر حال میں اپنی جدوجہد جاری رکھنی ہے، ہر شخص کو اپنے حصے کی ذمہ داری ادا کرنا اور تیسرے صبر واستقامت سے کام لینا ہے۔ یہ حضرات آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے مرکزی دفتر میں مشاورت کی دہلی یونٹ کی جانب سے ان کو دئے گئے استقبالیہ کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ ان کی گل پوشی سے قبل آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے سینئر رکن پروفیسر بصیر احمد خاں نے پروگرام کے افتتاحی کلمات میں کہا کہ پروفیسر ترپاٹھی، جان دیال اور نوید حامد کو چننے کی قائد ملت سوسائٹی کے قائد ملت ایوارڈ کے لیے منتخب کیا جانا سوسائٹی کے ذمہ داروں کا نہایت مناسب اور معتبر فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد ملت مولوی محمد اسماعیل سادگی، صداقت اور استقامت کا ایک عظیم پیکر تھے اور ان کی ذات سے منسوب یہ ایوارڈ ان ہی خوبیوں سے متصف لوگوں کو دیا جاتا رہا ہے اور اس بار بھی جن لوگوں کو دیا گیا ہے، وہ اس دور زوال میں ان خوبیوں کے حامل ہیں جبکہ مولانا آزاد یونیورسٹی کے سابق چیئرمین اور شہرہ آفاق اسلامی اسکالر پروفیسر اختر الواسع نے پروفیسر ترپاٹھی، جان دیال اور نوید حامد کو قائد ملت ایوارڈ سے سرفراز کیے جانے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ جو کام خدا کے کرنے کے ہیں، وہ ہم کرتے ہیں اور جو کام ہمارے کرنے کے ہیں، وہ خدا کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ قائد ملت سوسائٹی نے ایوارڈ کے لیے ان حضرات کا انتخاب کر کے ہماری توجہ اس جانب دلائی ہے کہ کسی ستائش کی تمنا کے بغیر اپنے حصے کا کام کیے جانا رائیگاں نہیں جاتا جبکہ ڈاکٹر ظفر محمود نے کہا کہ ملک کی اقلیتوں کو مضبوط اور مقتدر بنانے کے لیے اقتدار میں ان کی حصہ داری ضروری ہے اور اس عمل کے دو پہلو ہیں۔

ہانسی میں 39 مشتبہ بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ

حصار۔(یو این آئی) پولیس نے پیر کو ہریانہ کے حصار ضلع کے ہانسی علاقے میں 39 مشتبہ بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والوں میں 14 مرد، 11 خواتین اور 14 بچے شامل ہیں۔ یہ لوگ توشام روڈ پر واقع اینٹوں کے بھٹے پر مزدوری کر رہے تھے۔ تفتیش کے دوران ان کے پاس سے کوئی دستاویز نہیں ملا۔ ہانسی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ امیت یشوردھن نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ کارروائی کی گئی۔ اب کاغذی کارروائی مکمل ہونے کے بعد آگے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قانونی دفعات سے متعلق معلومات حاصل کی جارہی ہیں اور فی الحال چونکہ آس پاس کوئی کیمپ نہیں ہے اس لئے دہلی 2 میں واقع کیمپ سے رابطہ کیا جارہا ہے۔ اینٹوں کے بھٹے کے مالک سندیپ نے بتایا کہ تقریباً ایک ماہ قبل پانچ کنبہ ان کے پاس کام کرنے آئے تھے۔ باقی فیملی ابھی دو دن پہلے ہی آئی ہے۔ انہیں راجستھان کے ایک بھٹے سے لایا گیا تھا اور ان کے پاس مغربی بنگال میں بنا ہوا آدھار کارڈ بھی تھا۔

گڑگاؤں میں جشنِ شاہِ خراسان امام رضاؑ منایا گیا

گڑگاؤں:۔ ولادت باسعادت امام رضا علیہ سلام کے سلسلے میں ایک پُرنور محفل بعنوان جشنِ شاہِ خراسان گڑگاؤں کے سیکٹر- 83 میں منعقد کی گئی۔ محفل کا آغاز جناب ظہیر صاحب نے حدیثِ کِساء کی تلاوت سے کیا، جبکہ نظامت کے فرائض جناب عباس علی نے انجام دیے۔ مقامی اور بیرونی شعرائے کرام نے امام رضا علیہ السلام کی شان میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے مدح خوانی کی۔ معروف اسکالر ڈاکٹر ایس کے رضا صاحب نے محفل سے خطاب کرتے ہوئے امام رضا علیہ السلام کے فضائل بیان کیے۔ آپ (علیہ السلام) کا علم، تقویٰ اور روحانی رہنمائی آپ کو ایک خاص مقام عطا کرتی ہے۔ آپ نے اپنے دور کے علمی و مذہبی چیلنجز کا حکمت و بہادری سے سامنا کیا، اور مختلف مذاہب کے علماء سے علمی مناظرے کیے، جہاں آپ ہمیشہ دلیل اور حق کے ذریعے کامیاب و کامران رہے۔ امام رضا علیہ السلام کی روحانی و معنوی شخصیت کے بارے میں روایت ہے کہ آپ کثرت سے نماز ادا کرتے، روزے رکھتے اور ہر تین دن میں ایک مرتبہ مکمل قرآن ختم فرمایا کرتے تھے۔ آپ کو علمِ لدنی حاصل تھا، لہٰذا آپ تمام زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔ اس پُروقار جشن میں مومنین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کاظم رضا، حسین رضوی، ایس آئی مہدی نہال، صادق رضوی، سید فراز، ایس ایم جعفر اور دیگر افراد نے امامِ حجت علیہ السلام کو اُن کے جدِ امجد کی ولادت کی پُرخلوص مبارکباد پیش کی۔

مسلمانوں کے خلاف شاطرانہ رخ قابل مذمت

جنگ کے دوران شدت پسند گروہ کا مسلمانوں کے خلاف گھنونا رخ دردناک

سہارنپور(احمد رضا) ہند پاک جھڑپوں کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں ان دنوں مسلم آبادی کے ساتھ ساتھ مساجد، مدارس اور صدی پرانی خانقاہوں کے خلاف اور ہرے رنگ کے جھنڈوں اور کلمہ طیبہ لکھے بینروں کو پیروں تلے روندنے کا جو گھنونا رخ سامنے آیا ہے وہ بہت خطرناک رجحان کی جانب اشارہ کرتا ہے غور طلب ہے کہ لڑائی سرحد پر لڑی جارہی ہے اور شدت پسند تنظیموں کے ساتھ ملکر الیکٹرانک میڈیا اور ہندو جوشیلے افراد ملک کے اندر مقیم مسلم آبادی کے خلاف نفرت اور حسد کے گندے مواد کے ساتھ جنگ لڑرہے ہیں ارے بہادروں پاکستانی فوج اور دہشت پسند افراد پر حملہ کرو ملک میں مقیم مسلم آبادی کو نشانہ کیوں بنایا جارہا ہے آپکو بتاتے چلیں کہ مسلسل اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ اور اتر پردیش میں ماب لنچنگ کے ذریعہ مسلم افراد کو نشانہ بنایا جارہا ہے مدارس اسلامیہ اور خانقاہوں کے علاوہ مسجدوں کے باہر نفرت بھرے گانے بجائے جارہے ہیں تیز نعروں کی آوازوں سے ماحول کو پرتشدد بنایا جارہا ہے مرکزی سرکار اور ریاستی سرکاریں بھی اس طرح سے شر پھیلانے والے غیر قانونی عمل کرنے والے ہندو شدت پسند افراد کے خلاف کوئی بھی ایکشن لینے کو تیار نہیں ہے جبکہ پچھلے گیارہ سالوں سے لگاتار بیقصور مسلم افراد کو حراست میں لیکر پولیس اور شر

پسند افراد کے ذریعہ مارا پیٹا اور جیل بھیجا جارہا ہے اور ہندو شدت پسند افراد کو قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سب کچھ کرنے اور نفرت پھیلانے کی کھلی چھوٹ دی گئی ہے ایسے لوگوں اور قائدین نے سہی معنوں میں ہمارے مقدس دستور ہند کا مزاق بنا کر رکھ دیا گیا ہے من مانی کی جارہی ہے بھاجپا ممبران اسمبلی نتیش رانے اور ٹی راجہ جیسے شدت پسند افراد نے مہاراشٹرا اور آندھرا پردیش کے کچھ علاقوں میں آگ بھڑکائی نتیجہ کے طور پر فساد پھوٹ پڑا حیرت کی بات تو یہ ہے کہ تمام ویڈیوز ہونے کے بعد فرقہ پرست اور شدت پسند ہندو افراد اور دونوں ظالم ممبران اسمبلی کو گرفتار نہ کرکے الٹے بے قصور مسلمانوں کو ہی مارا اور پیٹا اور گرفتار کیا گیا تعجب ہے کہ سبھی وارداتوں میں صرف اور صرف مسلم افراد کو ہی فساد کا ذمہ دار بنادیا گیا ہے یہ دستور ہند کے خلاف

اعلانیہ سرکاری مشینری کی ایک طرفہ کارکردگی ہے ! واضح رہے کہ ملک بھر میں دن بدن اسی طرح سے حالات بگڑتے چلے جارہے ہیں نشانہ صرف اور صرف مسلم آبادی کو بنایا جارہا ہے اس طرح کے بگڑتے حالات حاضرہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسلم پرسنل لاء بورڈ نے خصوصی دعائیں کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں اہل مسلم پر اس ہدایت پر عمل کرنے کی ضرورت ہے واضح رہے کہ مسلمان اس وقت اس ملک میں بہت ہی مشکل حالات سے گزر رہے ہیں، دستور کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے، مسجدوں کی عمارتیں منہدم کی جارہی ہیں، مسلمانوں کے مکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کیا جا رہا ہے اور اوقاف پر قبضہ کرنے کے لئے حکومت سازشیں کررہی ہے، مسلمانوں کے خلاف جو جرائم ہوتے ہیں، اُن پر حکومت کوئی توجہ نہیں دیتی اور

مسلمان اپنے آپ کو لاچار و تنہا محسوس کررہے ہیں اور اُن میں یہ احساس بجا طور پر پیدا ہورہا ہے کہ حکومت اُن کو نہ صرف یہ کہ انصاف دینا نہیں چاہتی؛ بلکہ ظلم کو بڑھاوا دینے میں کسی نہ کسی شکل میں شدت پسند ہندو افراد کی پشت پناہی میں سرگرم ہے اندور کے علاقہ مؤ میں کل جامع مسجد کے گیٹ پر نماز تراویح کے دوران ہندو شدت پسند افراد نے دہشت پھیلائی سرکار اور سرکاری مشینری نے ہندو فریق کے خلاف کسی بھی موقع پر کچھ بھی کاروائی نہ کرتے ہوئے مسلم افراد کو ہی اکثر تشدد کا ذمہ دار بنا دیا اس دردناک اور شرمناک عمل سے ہندو شدت پسند۔ افراد اور سرکاری مشینری کی متعصب کارکردگی صاف صاف ظاہر ہوتی ہے، عالم دین مفکر اسلام مولانا اے کے رحمانی مسلم پولیٹیکل کونسل آف انڈیا کے قومی نائب صدر نے بھی گزشتہ روز

چیف جسٹس آف انڈیا کو ایک مکتوب پیش کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے میں ملک بلند ترین عہدے پر فائز رہنے پر اپنے چیف جسٹس آف انڈیا مسٹر کھنہ کا دل سے احترام کرتے ہوئے انکو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ کا آپکو چیف جسٹس بننے کا موقع عنایت فرمایا اور آپکا وقار بلند کیا بعد مبارکباد مولانا اے کے رحمانی نے فرمایا کہ اسلام کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "منصف (جج) کی ایک گھڑی کا فیصلہ عبادت گزار کی چالیس سال کی عبادت سے زیادہ افضل ہے" آپ ایک عظیم ملک کے عظیم عہدہ پر فائز ہیں جس کی ذمہ داریاں گوناگوں اور لامتناہی ہیں بشرطیکہ اسکا احساس زندہ ہو جائے، آپ کو بڑی دوراندیشی اور دوربینی سے فیصلے کرنے چاہیئے، اللہ کا

شکر ہے کہ اب تک جو آپ نے فیصلے کئے ہیں وہ بہت حد تک انصاف پر مبنی ہیں، امید ہے کہ آئندہ بھی اسی روش پر چل کر حق گوئی و بیباکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی کی رعایت نہیں کریں گے اس مختصر تمہید کے بعد ملک کے ناگفتہ بہ حالات کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں، ہمارے وزیر اعظم کو صرف بین الاقوامی حالات سے دلچسپی ہے، بیرون سفر سے ان کو فرصت ہی نہیں کہ ملک کے اندرونی حالات پر سنجیدگی سے غور کرسکیں، حکمرانی کا ایسا نشہ سوار ہے کہ حق و ناحق کی تمیز کئے بغیر فیصلے صادر کئے جارہے ہیں، آج ہمارا وزیر اعظم گونگا اور بہرہ ہوچکا ہے تو دوسری طرف ریاستی وزراء بھی اس کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے تعلقی فرمان نافذ کرکے ایک مخصوص طبقہ کو ہراساں کررہے ہیں، اس کے حقوق پر شب خوں مارا جارہا ہے، اس کی عبادت گاہوں کو شہید اور درگاہوں کو مسمار کیا جارہا ہے یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وہی حکمراں کامیاب ہے یا وہی حکومت کامیاب ہے جہاں اقلیتوں کے ساتھ عدل و انصاف سے برتاؤ کیا جاتا ہو، جہاں ان کی عزت و آبرو کی حفاظت ہو، جہاں ان کو امن و سکون سے زندگی بسر کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہو، آج حالت یہ ہے کہ لڑکیوں کی عزت و آبرو کی ضمانت نہ تو کالج اور یونیورسٹی کے اندر ہے اور نہ باہر تو دوسری طرف مساجد کا شہید کرنے کا بھوت سوار ہوچکا ہے۔

اناؤ قتل: گھر میں دو بیٹیوں کی لاشیں ملنے سے سنسنی

دم گھٹنے سے قتل کا شبہ، پولیس تفتیش میں مصروف

اناؤ: 12 مئی (پی این ایس) اناؤ کے ایک گاؤں میں ایک نوجوان کی لاش گھر کے اندر پھندے سے لٹکی ہوئی ملی جب کہ اس کی بیوی اور دو بیٹیوں کی لاشیں چارپائی پر پڑی پائی گئیں۔ چونکہ بیوی کے سینے پر تکیہ تھا اس لیے شبہ ہے کہ تینوں کو گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ امیت (35) ولد امیش چندر یادو ساکن تھانہ علاقہ کے سبھکیرا گاؤں کے رہنے والے کھیتی باڑی کرکے اپنے کنبہ کی کفالت کرتے تھے۔ اتوار کو متوفی کی بوا کے بیٹے کی شادی تھی جو پڑوس کے گاؤں رام بخش کھیڑا میں رہتی تھی۔ بارات رائے بریلی ضلع کے ڈلمو گئی تھی۔ متوفی کے والدین اور چار دیگر بھائی اپنے اہل خانہ کے ساتھ اس میں شرکت کے لیے گئے ہوئے تھے۔ امیت اپنی بیوی گیتا (30)، ندھی (6) اور خوشی (10) کے ساتھ گھر پر تھا۔ پیر کی صبح تقریباً 7:30 بجے متوفی کا چھوٹا بھائی اجیت گھر آیا لیکن وہ اپنے گھر چلا گیا کیونکہ وہ سب الگ الگ گھروں میں رہتے تھے۔ کچھ دیر بعد نکری گاؤں کا ایک اناج کا تاجر گیہوں خریدنے کے لیے بگدگاؤں آیا۔ متوفی امیت کے گھر کے قریب ایک درخت ہونے کی وجہ سے وہ اس کے نیچے رک کر آرام کرنے لگا۔ پھر اس کی نظر امیت کے گھر کی جھنکار پر گئی اور اس نے دیکھا کہ اس میں ایک لال تولیہ اور بال دکھائی دے رہے ہیں۔ اس نے اجیت کو دروازہ کھٹکھٹانے کو کہا لیکن جب وہ نہ کھلا تو اجیت چھت سے گھر میں داخل ہوا اور یہ منظر دیکھ کر چیخنے لگا۔ اجیت کے مطابق بھائی امیت کی لاش تولیے سے لٹکی ہوئی تھی۔ گیتا پلنگ پر تھی، ایک طرف بڑی بیٹی کی لاش تھی اور دوسری طرف چھوٹی بیٹی کی لاش تھی۔ متوفی گیتا کے سینے پر ایک تکیہ تھا۔ افسوسناک واقعہ کی خبر سنتے ہی گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ تھانہ صدر فورس اور فرانزک ٹیم کے ساتھ پہنچ گئے۔ ایس پی دیپک بھوکر، اے ایس پی اکھلیش سنگھ اور سی او رشی کانت شکلا نے بھی جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ متوفی کے والد امیش چندر نے الزام لگایا ہے کہ گاؤں کے ایک اور یادو کنبہ کے افراد نے قانونی لڑائی کے سبب قتل کا ارتکاب کیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے ایس ایچ او راجیش پاٹھک نے بتایا کہ جوڑے اور ان کی دو بیٹیوں کی موت ہوگئی ہے۔ تفتیش کی جارہی ہے۔

مارپیٹ کر زخمی کرنے کا الزام

دیوبند: 12/مئی (فیروز خان) دیوبند تحصیل کے تھیڈا ابڈھا کھیڑا گاؤں کے ایک رہائشی نے پڑوسی خاندان کے پانچ افراد پر اس پر حملہ کرکے زخمی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ متاثرہ یاسین نے پولیس کو دی گئی اپنی شکایتی تحریر میں بتایا ہے کہ ایک پڑوسی خاندان ذاتی دشمنی کی وجہ سے اس کے کھیت میں لگے پاپولر کے درختوں کو اکھاڑتا رہتا ہے۔ الزام ہے کہ صبح تقریباً 9 بجے کے قریب جب وہ دکان سے سامان لے کر گھر جارہا تھا تو راستہ میں پہلے سے موجود ملزم خاندان کی تین خواتین سمیت پانچ لوگوں نے اس پر حملہ کردیا جس میں وہ زخمی ہوگیا، متاثرہ یاسین نے ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کئے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔

بلند شہر: اجتماعی عصمت دری اور قتل کیس

بلند شہر: 12 مئی (پی این ایس) 6 مئی 2025۔ شام کے تقریباً سات بج رہے تھے۔ اندھیرا ہونے لگا تھا۔ گریٹر نوئیڈا کے سورج پور علاقے میں ایک لڑکی اپنی سہیلی کے ساتھ کام کی تلاش میں کھڑی تھی، اسے اندازہ نہیں تھا کہ آج کیا ہونے والا ہے۔ ایک گاڑی اس کے سامنے آکر رکی۔ گاڑی میں دو لڑکے تھے جن میں سے ایک کو وہ پہلے سے جانتی تھی۔ لڑکے نے اسے نوکری دلانے کا وعدہ کیا تھا اس لئے دونوں لڑکیاں گاڑی میں بیٹھ گئیں۔ کار گریٹر نوئیڈا میں ایک شراب کی دکان پر رکی۔ وہاں سے بیئر خریدے جاتے تھے۔ اب گاڑی میں بجنے والی موسیقی کی آواز بلند ہوگئی، بلیک کھڑکیاں بند ہوگئیں۔ غازی آباد کے لونی پہنچ کر ایک اور لڑکا بھی گاڑی میں بیٹھ گیا۔ کچھ دیر بعد لڑکیوں کو زبردستی بیئر پلائی گئی۔ گاڑی میرٹھ کی طرف دوڑنے لگی اور لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ شروع ہوگئی۔ لڑکیوں نے خود کو بچانے کی کوشش کی، شور مچانے کی کوشش کی، اب لڑکوں کے اندر کی حیوانیت بیدار ہوچکی تھی، مزاحمت ناقابل برداشت ہوچکی تھی۔ گاڑی ہائی وے پر دوڑتی رہی۔ غازی آباد سے وہ باغپت پہنچی، یہاں سے وہ واپس میرٹھ پہنچی، اس دوران احتجاج کرنے والی لڑکی کو چلتی کار سے باہر پھینک دیا گیا۔ گاڑی میں موجود دوسری لڑکی خوفزدہ ہوگئی، اب ظلم شروع ہوگیا، لڑکے چلتی گاڑی میں یکے بعد دیگرے اس لڑکی کے ساتھ درندگی کرتے رہے۔ رات بھر ظلم و ستم کے بعد صبح کار بلند شہر کے علاقے خرجہ پہنچی۔ جب لڑکوں نے درندگی سے تنگ آکر آخر کار لڑکی کو گاڑی سے باہر پھینک دیا، لیکن لڑکی مری نہیں اور نہ ہی اس کی ہمت مری۔ یہاں سے وہ ایک نامعلوم شخص کے ساتھ پولیس کے پاس پہنچی اور تمام معلومات پولیس کو دی۔

14 اسٹیشن...120 کلومیٹر کا سفر

سمپرک کرانتی سے بہتا رہا ڈیزل

علی گڑھ: 12 مئی (پی این ایس) غازی آباد سے علی گڑھ کی طرف بہار سمپرک کرانتی کے ٹینک سے ڈیزل بہہ گیا۔ درمیان میں 14 ریلوے اسٹیشن ہیں۔ 120 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد ٹرین علی گڑھ پہنچی لیکن کسی نے ریلوے ٹریک پر گرتے ہوئے ڈیزل کو نہیں دیکھا۔ ریلوے ملازمین کی اس سنگین لاپروائی سے 2000 مسافروں کو شدید خطرات لاحق ہوسکتے تھے۔ ایک چھوٹی سی چنگاری بھی اس ایکسپریس ٹرین کو آگ کے گولے میں بدل سکتی تھی۔ علی گڑھ کی آر پی ایف ٹیم نے اپنے علاقے میں چھان بین کی تو سومنا ریلوے اسٹیشن تک ٹریک پر ڈیزل بکھرا ہوا پایا گیا۔ جبکہ غازی آباد کے علاقے میں ڈرل مشین ڈیزل ٹینک میں پھنس گئی۔ ٹرین غازی آباد سے علی گڑھ تک 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی رہی۔ ٹرین غازی آباد سے شروع ہوئی اور دادری، ماری پت، بوڑا کی، ڈنکور، خرجہ، چولا، سومنا، کولوا، مہاراول اسٹیشنوں سے گزر کر تقریباً 120 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے علی گڑھ اسٹیشن پہنچی۔ اس دوران ٹینک سے نکلنے والے ڈیزل پر کسی نے توجہ نہیں دی۔ اب ذرا سوچئے کہ اگر کہیں سے ایک چنگاری بھی اٹھ جاتی تو کتنا بڑا خطرہ پیدا ہو سکتا تھا۔ جب انہوں نے چھان بین کی تو انہیں ٹینک میں ایک ڈرل مشین پھنسی ہوئی ملی۔ سب سے پہلے، ٹینک سے ڈیزل کے اخراج کو روکنے کے لیے لکڑی اور کپڑے کا استعمال کرکے متبادل کوشش کی گئی۔ اس کے بعد بھی جب ڈیزل کا اخراج بند نہ ہوا تو ٹینک سے پائپ کے ذریعے ڈیزل کا تیل نکال کر ڈرم میں ڈالا گیا۔ اس کے بعد ٹرین کو تقریباً 02 گھنٹے 19 منٹ کے بعد شام 5 بج کر 5 منٹ پر اپنی منزل کی طرف روانہ کردیا گیا۔ اس پورے واقعہ کے بارے میں ایک مشترکہ نوٹ تیار کیا گیا ہے۔ جسے افسران کو بھجوا دیا گیا ہے۔

سائبر ٹھگوں کے ایک بڑے گروہ کا پردہ فاش، گرفتار

بہرائچ۔ آج پولیس نے ضلع میں ایک بڑے سائبر ٹھگ کو گرفتار کرلیا۔ یہ غنڈے معصوم لوگوں کو سرکاری اسکیموں میں فائدہ دلانے کا لالچ دے کر ان کے بینک اکاؤنٹس کھولتے تھے۔ اے ٹی ایم اور دیگر دستاویزات اپنے پاس رکھ کر یہ لوگ سائبر کرائم کرتے تھے اور ان کھاتوں میں رقم منتقل کرکے اے ٹی ایم اور پاس بک سے نکال لیتے تھے۔ اکاؤنٹ کھولتے وقت وہ اکاؤنٹ میں اپنے لوگوں کے نمبر اور دستخط حاصل کرتے تھے جس کی وجہ سے یہ معصوم لوگ معلومات حاصل نہیں کرپاتے تھے۔ پولیس کو اس معاملے کا علم اس وقت ہوا جب انکیت کمار ورما نے بتایا کہ سائبر ٹھگوں نے 10000 روپے منتقل کیے ہیں۔ اس کے اکاؤنٹ میں 40 لاکھ اور روپے نکال لیے۔ 30 لاکھ اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس کپتان رامنائن سنگھ کی ہدایت پر ایس پی رورل درگا پرساد تیواری کے ساتھ سائبر کرائم تھانے کی پولیس نے غنڈوں کو گرفتار کیا۔ ان کی گرفتاری کے بعد ایک چونکا دینے والی بات سامنے آئی کہ تمل ناڈو میں درج مقدمہ 88/24 کے ایک کروڑ 85 لاکھ روپے بھی اس اکاؤنٹ میں بھیجے گئے جس کی وجہ سے تامل ناڈو میں ہونے والے جرائم میں بھی ان جعلسازوں کی کڑیاں نظر آتی ہیں۔ فی الحال، پولیس نے وید پرکاش سراج احمد روی عرف رویندر داؤد محمد وصی اور سہیل خان کو گرفتار کرلیا ہے اور اس میں ملوث دیگر دھوکہ بازوں کی تلاش جاری ہے۔ آج پولیس لائن آڈیٹوریم میں اس واقعہ کا انکشاف کرتے ہوئے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (رورل) درگا پرساد تیواری

سائبر ٹھگ اس طرح جرم کرتے تھے

بہرائچ۔ ایس پی رورل درگا پرساد تیواری نے بتایا کہ مذکورہ سائبر مجرموں نے بے گناہ لوگوں کو قرض کا لالچ دے کر ان سے بینکوں میں سیونگ اور کرنٹ اکاؤنٹس کھلوائے اور اکاؤنٹس میں رجسٹرڈ ان کی چیک بک، اے ٹی ایم اور موبائل نمبر چھین لیے اور انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے سائبر فراڈ کا ارتکاب کیا اور بے گناہ لوگوں کے اکاؤنٹس میں بڑی رقم منتقل کی اور انٹرنیٹ کے ذریعے ان کے اکاؤنٹس میں مالی فائدہ اٹھایا۔ سائبر فراڈ آن لائن۔

نے بتایا کہ کیپٹن رامنائن سنگھ کی رہنمائی میں مجرموں کے خلاف چلائی جارہی مہم میں ایریا مجسٹریٹ نگر پہوپ سنگھ کی نگرانی میں انسپکٹر انچارج سائبر کرائم کی قیادت میں سائبر کرائم پولس تھانہ پنکج کمار سنگھ کی قیادت میں مہم چلائی جارہی ہے۔ سائبر مجرموں کی گرفتاری کے سلسلے میں تشکیل دی گئی پولیس ٹیم نے ضلع میں چھ سائبر فراڈ کرنے والوں کو پکڑ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ مدعی انکت کمار ورما ولد رام گوپال ورما ساکن بھٹیسکھی تھانہ رسیا ضلع بہرائچ نے تحریری اطلاع دی کہ وید پرکاش ورما عرف انل ورما ولد شیو کمار ورما نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مدعی کو دھوکہ دے کر اس کا بینک کھاتہ کھول کر لوگوں سے 40 لاکھ روپے بٹورے اور دھوکہ دہی کے ذریعے 40 لاکھ روپے بٹورے۔ مدعی کے علم میں لائے بغیر 30 لاکھ روپے نکلوائے جس کے سلسلے میں وید پرکاش ورما وغیرہ کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کو ہدایت دی کہ مذکورہ واقعہ کو ضلعی پولیس یونٹس کی مدد سے حل کیا جائے۔ پولیس ٹیم رسیا موڑ چوک کے قریب مقدمے میں نامزد ملزمان کی تلاش میں تھی کہ ایک خاص مخبر کی جانب سے نامزد ملزمان کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم مخبر کی ہدایت پر موقع پر پہنچی اور نامزد ملزمان کے نام اور پتے پوچھنے کے بعد ان کی لاش کی تلاشی لی۔ جسم کی تلاشی سے بڑی تعداد میں پین، آدھار، اے ٹی ایم، بینک چیک، چیک بک، اکاؤنٹ کھولنے کے فارم، مہریں، انٹرنیٹ بینکنگ فارم، ووٹر آئی ڈی، کیو آر، پاسپورٹ، موبائل، پاس بک وغیرہ برآمد ہوئے۔ اس سلسلے میں 06 نامزد ملزمان سے جب سنجیدگی سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ ہم بے گناہ لوگوں کو قرضوں کا لالچ دے کر ان کے سیونگ اور کرنٹ اکاؤنٹس بینکوں میں کھلواتے ہیں اور اکاؤنٹس میں رجسٹرڈ چیک بک، اے ٹی ایم اور موبائل نمبر لے کر ہم انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے سائبر فراڈ کرتے ہیں اور بے گناہ لوگوں کے اکاؤنٹس میں بھاری رقم منتقل کرتے ہیں اور انٹرنیٹ کے ذریعے اپنے اکاؤنٹس میں فراڈ کرتے ہیں۔ بینکنگ کریں اور اسے آپس میں تقسیم کریں۔ تمام ملزمان کو معزز عدالت اور انسانی حقوق کمیشن کے احکامات اور ہدایات پر گرفتار کیا گیا اور برآمد شدہ سامان کو قواعد کے مطابق پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں وید پرکاش عرف انیل ورما ولد شیو کمار ورما، سراج احمد ولد عبدالحمید، روی عرف رویندر موریہ ولد کملا پرساد، داؤد ولد عنصر احمد، محمد وصی خان ولد محمد۔ شامی خان ایڈریس سہیل خان ولد لئیق احمد کو جیل بھیج دیا گیا۔ اس گرفتاری کرنے والی پولیس ٹیم میں سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر پنکج کمار سنگھ، سنتوش اوستھی، انسپکٹر رام اسموج پربھاکر، ہیڈ کانسٹیبل کرونالیش شکلا، ہیڈ کانسٹیبل امیت کمار یادو، ہیڈ کانسٹیبل انیل کمار، راہول یادو، پردیپ کمار، راکیش یادیو، راکیش یادیو، راکیش یادو شامل ہیں۔

اساتذہ کے احترام میں اردو ٹیچرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اعزازی تقریب

دیوبند: 12/مئی (فیروز خان) اردو ٹیچرس ویلفیئر ایسوسی ایشن سے ریٹائر ہونے والے اساتذہ کے احترام میں اعزازی تقریب کا انعقاد کار اور اردو ٹیچر سید وجاہت شاہ، معروف شاعر اور ٹیچر شمیم کرتپوری، نگار آسیہ اور حکیم الدین سمیت 50 سے زائد اساتذہ کو تحائف، مومنٹو شال شفیق محمد صدیقی، ڈاکٹر قدسیہ انجم اور راؤ عبدالستار نے اساتذہ کرام کی پر روشنی ڈالی۔ معروف ادیب و قلم کار سید وجاہت شاہ اور معروف ریٹائرڈ نہیں ہوتا بلکہ قوم کی رگوں میں خون بن کر زندہ رہتا ہے، کچھ لوگ ہوجاتے ہیں۔ پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں عدیل

سید وجاہت شاہ کو اعزاز دئے جانے کا منظر

یونٹ سہارنپور کی جانب سے گزشتہ دس سالوں میں اپنی مدت ملازمت عیدگاہ روڈ پر واقع اسلامیہ انٹر کالج میں کیا گیا جس میں معروف ادیب و قلم انجم اور ٹیچر سرور عثمانی کے علاوہ گورنر سے ایوارڈ یافتہ ٹیچرز گلشن انصاری، اور سپاس نامہ پیش کر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سابق ڈائٹ پرنسپل خدمت میں خراج تحسین کا نذرانہ پیش کیا اور ان کے علمی و ادبی کارناموں شاعر ماسٹر شمیم کرتپوری نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ استاد کبھی اپنی سروس کا دورانیہ اس انداز میں گزارتے ہیں کہ وہ زندگی بھر کیلئے امر منصور پوری، چودھری راجکمار، اسلام الرحمان، چاند میاں انصاری،

کامران زبیری، عمرانہ، روما، خورشید احمد، ڈاکٹر نوین، اسد صدیقی، محمد افسر، ابانہ، رئیس رانا، شہزاد، فرخ حسن اور ارشد علی سمیت بڑی تعداد میں شہر کے سرکردہ افراد شامل تھے۔

پھر اُس کو کوئی شکل نہ بھائی تمام عمر☆اک بار جس نے دیکھ لی صورت حضورؐ کی

محمد ایوب صدیقی کے ایصالِ ثواب کے لئے نعتیہ محفل منعقد

امروہہ (سالار غازی) بزم ایوب کی جانب سے ایوب صدیقی کے ایصالِ ثواب کے لئے ایک نعتیہ محفل ناصر صدیقی کے مکان محلہ چاہ چور میں منعقد ہوئی۔ جس کی سرپرستی بزم ایوب سے صدر ناصر صدیقی و سکریٹری سید امیر حسن نے فرمائی۔ صدارت شہر کے سینئر شاعر مرزا ساجد امروہوی نے فرمائی۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر آئی ایم انٹر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر جمشید کمال مسند پر جلوہ افروز رہے۔ نظامت نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے مفتی عاصم مبشر نے کیا۔ محفل میں مقامی شعراء نے نعتیہ کلام پیش کرتے ہوئے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

بعد میں تم مری اعمال شماری کرنا
لے چلو پہلے فرشتوں مجھے سرکار کے پاس
(مرزا ساجد)

لحد میں ہوتا ہے دیدار شاہِ کون و مکاں
قضا کا نام یونہی تو بہار رکھتا ہے
(زبیر ابن سیفی)

اِس سے بڑھ کر زندگی میں اور پھر کیا چاہیئے
سعد تم کہلا رہے ہو نعت خوانِ مصطفیٰ
(سعد امروہوی)

یہاں تو دور تلک تیرگی ہے نفرت کی
چراغ عشقِ محمدؐ جلا لیا جائے
(ڈاکٹر جمشید کمال)

ارسال اب کے حق نے کیا ایسا اک رسول
جس نے دلوں کے ساتھ سروں کو جھکا دیا
(احمد رضا فراز)

درِ حبیب سے آکر سبھی یہ کہتے ہیں
درِ حبیب پہ قسمت بنائی جاتی ہے
(شہاب انور)

پھر اُس کو کوئی شکل نہ بھائی تمام عمر
اک بار جس نے دیکھ لی صورت حضورؐ کی
(سید شیبان قادری)

نعتِ احمد کے لئے کر دے عطا رب کریم
لفظ و معنیٰ مجھ کو شایانِ محمد مصطفیٰ
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

خود کو دربارِ رسالت میں کھڑا دیکھا ہے
چھوٹی آنکھوں نے بہت خواب بڑا دیکھا ہے
(انیس احمد)

ساز و ساماں دشمنوں کا رائیگاں
تین سو تیرہ کی ہیبت اک طرف
(اذہان وارثی)

جو بھی کرے گا دل سے اطاعت حضورؐ کی
محشر میں پائے گا وہ شفاعت حضورؐ کی
(فیض عالم)

چھوڑ کر جب بھی جانے لگوں یہ جہاں
ہو لبوں پر مرے کملی والے کا نام
(قاسم امروہوی)

ان کے علاوہ دیگر شعراء نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں سرتاج عالم صدیقی، مشاہد عباسی، قمر نقوی، محمد احمد زیدی، عدنان سرور، محمد کاشف، امداد خاں لودی، صابر عباسی، عادل عباسی، فیض الدین، انس عباسی، توحید اختر، محمد خالد صدیقی، محمد ارشد صدیقی، شمائل صدیقی، وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں عاشقانِ رسول موجود رہے۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شعراء کو تحائف پیش کئے گئے۔ آخر میں مفتی عاصم مبشر نے ملک میں امن و امان اور ایوب صدیقی کے لئے دعا کرائی اور شاکر صدیقی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ نرمی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے

جلال پور میں ایصالِ ثواب کی مجلس میں مولانا مہدی حسن واعظ کا بیان

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) جلال پور کے معروف باشندے جناب احمد حسین احب کے بڑے فرزند ڈاکٹر محمد قاسم کی والدہ مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے بہشت وفا قبرستان میں مجلسِ چہلم کا پروقار انعقاد کیا گیا۔ اس روح پرور تقریب میں علاقے کے معززین، علمائے کرام اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جس سے مرحومہ کی یاد اور ان کی مغفرت کے لیے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہا۔ تقریب کا آغاز علی مہدی اور ہمنوا صاحبان کی جانب سے دل کو چھو لینے والی مرثیہ خوانی سے ہوا۔ جس نے حاضرین کے جذبات کو جھنجھوڑ دیا۔ اس کے بعد مولانا مہدی حسن واعظ جلالپوری نے ماں کی عظمت اور والدین کے حقوق پر جامع خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے والدین کی خدمت اور ان کے ساتھ نرمی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ ہر حال میں ان کے حقوق کی ادائیگی ہمارا دینی اور اخلاقی فریضہ ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ امام حسین علیہ السلام اور ان کے جدِ امجد کی سیرت کو اپنانے سے آج دنیا سے ظلم و بربریت کا خاتمہ ممکن ہے، کیونکہ انہوں نے ہر فرد کے حقوق متعین کیے اور مساوات کا درس دیا۔ آخر میں مولانا نے مصائب کربلا بیان کیے، جنہیں سن کر حاضرین کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ تقریب میں شریف احمد، حاجی علی رضا سمیت دیگر معززین نے شرکت کی اور مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی۔

یونیورسٹی میں ایڈمیشن دلانے کے نام پر دو لاکھ کی فریب دہی کا الزام

دیوبند: 12/مئی (فیروز خان) مرزاپور یونیورسٹی میں بی فارما میں داخلہ دلانے کا فریب دے کر ایک شخص کے ساتھ 2 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کئے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تھیڈا ابڈھا کھیڑا گاؤں کے رہنے والے الطاف نے کوتوالی میں دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ تقریباً تین سال قبل پنڈولی گاؤں کے رہنے والے ایک نوجوان نے ان سے رابطہ کیا اور بتایا کہ اس کے مرزاپور کی یونیورسٹی میں رابطے ہیں اور اگر وہ اپنے بیٹے کو وہاں داخلہ دلوانا چاہتے ہیں تو اسے 2 لاکھ روپے دینے ہوں گے اور اس کے بعد اسے صرف امتحان دینے ہی جانا ہوگا۔ جس پر وہ لالچ میں آگیا اور اپنے بیٹے اعظم کو بی فارمہ میں داخلہ دلانے کے لیے دو لاکھ روپے مذکورہ نوجوان کو دے دیئے۔ ایک سال بعد جب اعظم امتحان دینے کے لئے گیا تو اسے معلوم ہوا کہ مرزاپور یونیورسٹی میں اس کا ایڈمیشن ہی نہیں ہے اور اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔

ایس آر این اسپتال میں تمام سہولیات موجود تھیں

مریض کو نجی نرسنگ ہوم کیوں منتقل کیا؟ الہ آباد ہائی کورٹ کا سوال

پریاگراج: 12 مئی (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے موتی لال نہرو میڈیکل کالج، پریاگ راج سے منسلک ایس آر این (سوروپ رانی نہرو) اسپتال کی صورتحال کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینے کے لیے دو وکلا کو عدالتی معاون مقرر کرتے ہوئے اسپتال کے پرائیویٹ اور جنرل وارڈز کی تصویری رپورٹ طلب کی ہے۔ اسپتال کے پرنسپل کی جانب سے داخل کردہ حلف نامے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسپتال میں تمام طبی سہولیات دستیاب ہیں۔ اس پر عدالت نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اگر واقعی ایس آر این اسپتال میں تمام سہولیات موجود تھیں تو پھر ایک سرکاری ڈاکٹر نے مریض کا علاج کسی نجی نرسنگ ہوم میں کیوں کروایا؟ جسٹس روہت رنجن اگروال نے یہ احکامات ڈاکٹر اروند گپتا کی ایک عرضی پر سماعت کے دوران دیے، جو انہوں نے ریاستی صارف تنازعات حل کمیشن کے ایک فیصلے کے خلاف دائر کی تھی۔ گزشتہ سماعت کے حکم کے مطابق، پریاگ راج کے موتی لال نہرو میڈیکل کالج اور کانپور کے جی ایس وی ایم میڈیکل کالج کے پرنسپلز نے عدالت میں حلف نامے داخل کیے تھے۔ خاص طور پر موتی لال نہرو میڈیکل کالج کی جانب سے ایس آر این اسپتال کی صاف ستھری تصاویر بھی پیش کی گئیں، جن میں اسپتال کے مختلف شعبوں کی حالت دکھائی گئی تھی۔ عدالت نے ان تصاویر کو دیکھ کر ابتدائی طور پر رائے دی کہ اسپتال میں سہولیات مناسب ہیں اور نظام قابو میں دکھائی دیتا ہے۔ تاہم، عدالت نے زور دے کر کہا کہ اگر سہولیات واقعی بہتر تھیں تو مریض کو نجی نرسنگ ہوم میں لے جانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

پیسے کی کمی علاج میں رکاوٹ نہیں بنے گی: وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جنتا درشن میں 150 لوگوں سے ملے

لکھنؤ/گورکھپور۔ پیر کی صبح گورکھ ناتھ مندر احاطے کے مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون کے سامنے منعقد جنتا درشن کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خود کرسیوں پر بیٹھے لوگوں کے پاس پہنچے۔ ایک ایک کر کے سب کے مسائل سنتے اور فراغت سے۔ انہیں یقین دلایا کہ وہ سب کے مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، جو اتوار کو گورکھپور آئے تھے، گورکھناتھ مندر میں ایک رات قیام کے بعد، پیر کی صبح جنتا درشن میں تقریباً 150 لوگوں سے ملے اور ان کے مسائل سنے۔ ان مسائل کے بروقت اور معیاری حل کے لئے عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر متاثرین کے مسئلہ کو حل کرنا حکومت کی ترجیح ہے اس لئے ہر مسئلہ کو سنجیدگی سے دیکھا جائے گا اور ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ اس دوران انہوں نے رہائش اور علاج میں مدد کی درخواست لے کر آئے ہوئے لوگوں کو یقین دلایا اور عہدیداروں سے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت رہائش سے محروم لوگوں کو مکانات فراہم کئے جائیں اور ضرورت مندوں کے علاج میں رقم کو رکاوٹ نہیں بننے دیا جانا چاہیے۔ پیر کی صبح گورکھ ناتھ مندر احاطے کے مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون کے سامنے منعقد جنتا درشن کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خود کرسیوں پر بیٹھے لوگوں کے پاس پہنچے۔ اس نے ایک ایک کر کے سب کے مسائل بڑے پرسکون انداز میں سنے۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ وہ سب کے مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے۔ کسی کو گھبرانے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ عہدیداروں کو درخواستیں سونپتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ ہر مسئلہ کا حل جلد، معیاری اور تسلی بخش ہونا چاہیے۔ انہوں نے کچھ لوگوں کی جانب سے زمینوں پر قبضے کی شکایت پر سخت قانونی کارروائی کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ اگر متاثرہ کو کسی بھی معاملے میں مسلسل پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس کی بھی تحقیقات کی جائیں اور احتساب کا تعین کیا جائے۔ کچھ لوگ جنتا درشن میں علاج کے لیے مالی مدد لینے آئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں بتایا کہ پیسے کی کمی علاج میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ علاج کے لئے اسپتال کے تخمینہ کی کارروائی کو جلد مکمل کر کے حکومت کو بھیجیں۔ وزیر اعلیٰ کے صوابدیدی فنڈ سے علاج کے لیے مناسب رقم دی جائے گی۔ جنتا درشن کے دوران کچھ خواتین نے وزیر اعلیٰ کو مستقل رہائش کے مسئلہ کے بارے میں بتایا۔ اس پر سی ایم نے عہدیداروں سے کہا کہ تمام اہل لوگوں کو جو کچھ وجوہات کی وجہ سے پردھان منتری آواس یوجنا سے باہر رہ گئے ہیں انہیں اسکیم کے دائرے میں لایا جائے اور انہیں مستقل رہائش فراہم کی جائے۔

یوپی سیاحت کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے

بدھ مت کے مقامات کی ترقی اور عالمی فروغ کی وجہ سے مثبت نتائج نظر آرہے ہیں: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 12 مئی۔ اتر پردیش سیاحت کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ یہ ریاست بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے ایک اہم زیارت گاہ کے طور پر بھی ابھری ہے۔ سال 2024 میں ریاست میں تقریباً 65 کروڑ سیاح آئے، جن میں سے 826,47,61 عقیدت مندوں نے بھگوان بدھ سے جڑے اہم مقامات کا دورہ کیا۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ 461,53,3 غیر ملکی سیاح اور 365,94,57 ہندوستانی ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اتر پردیش میں بدھ مت کے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا، یہ اعداد و شمار اس بات کا ثبوت ہے کہ اتر پردیش، خاص طور پر بدھسٹ سرکٹ (بدھسٹ سرکٹ) عالمی مذہبی سیاحت کا ایک بڑا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ یہ ریاستی حکومت کی طرف سے بدھ مت کے مقامات کی ترقی اور فروغ کے لیے کی جا رہی کوششوں کا ایک مثبت نتیجہ ہے۔ سال 2024 میں بدھ مت کے مقامات پر عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ 460,74,24 عقیدت مند کوشامبی پہنچے۔ اس کے بعد 913,42,22 عقیدت مند کشی نگر، 157,80,11 سارناتھ، 222,27,1 شراوستی، 418,79 کپل وستو اور 656,43 عقیدت مند سنکیسا (فرخ آباد) کے درشن کے لیے آئے۔ یہ اعداد و شمار ان مقامات کی مذہبی اور سیاحتی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ اس وقت گھریلو سیاحت میں اتر پردیش پہلے نمبر پر ہے۔ محکمہ غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے بھی مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، بدھ مت کی ابتدا اتر پردیش میں ہی ہوئی ہے۔ تتھاگتا بدھ سے وابستہ زیادہ تر مقامات یہاں موجود ہیں، جس کی وجہ سے یہ ریاست بدھ مت کے پیروکاروں کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ بدھسٹ سرکٹ اس کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اتر پردیش میں بدھ مت کے احیاء کی مہم نے سال 2023 اور 2025 کے درمیان نئی رفتار حاصل کی ہے۔ اتر پردیش کے محکمہ سیاحت نے تھائی لینڈ، ویتنام، ملائیشیا، سری لنکا، سری لنکا، ویت نام جیسے بدھ اکثریتی ممالک کے ٹور آپریٹرز، راہبوں اور میڈیا کے نمائندوں کے لیے خصوصی فام ٹرپس کا اہتمام کیا۔ اور انڈونیشیا۔ ان دوروں کے ذریعے ریاست میں واقع بدھ مت کے مقامات اور ان سے جڑے ثقافتی، تاریخی اور روحانی تناظر کو عالمی سطح پر پیش کیا گیا۔ 2022 میں آنے والے سیاحوں میں 498,48 غیر ملکی اور 594,91,21 ہندوستانی تھے۔ یہ بڑھتی ہوئی تعداد نہ صرف ریاست کی سیاحت کی ترقی کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ اتر پردیش بدھ مت کے عالمی پیروکاروں کے لیے عقیدت، امن اور ثقافتی خوشحالی کا ایک بڑا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ محکمہ سیاحت کی یہ کامیابی ظاہر کرتی ہے کہ ریاست اب نہ صرف ملکی بلکہ عالمی بدھ مت کے پیروکاروں کے لیے عقیدت، امن اور ثقافتی خوشحالی کا ایک بڑا مرکز بن رہی ہے۔

حج کیلئے روحانی تربیت ضروری: مولانا ظفر الدین ندوی

مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس میں حج تربیتی اجلاس کا سلسلہ جاری

لکھنؤ، 12 مئی: (پریس ریلیز) شعبۂ دعوت و ارشاد ندوۃ العلماء لکھنؤ کے زیر اہتمام مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کی مسجد میں عازمین حج کے لیے ایک تربیتی مجلس منعقد ہوئی، جس میں مولانا ظفر الدین ندوی، استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء نے حج کے روحانی، شرعی اور عملی پہلوؤں پر خطاب کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ حج ایک عظیم سعادت ہے، جس کے ذریعے حاجی سینکڑوں افراد کی بخشش کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ حج کی ادائیگی اخلاص، حلم، زہد اور تقویٰ کے ساتھ ہونی چاہیے، گناہوں اور نمود و نمائش سے پرہیز کیا جائے تاکہ حج مبرور نصیب ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں نمازوں کی فضیلت کو پہچانیں اور اس سفر کو حب رسول میں ڈوب کر انجام دیں۔ موبائل کے استعمال کو صرف ضرورت تک محدود رکھنے کی نصیحت بھی کی گئی۔ پروگرام میں مولانا مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی نے مدینہ طیبہ کے سفر اور ایام حج پر روشنی ڈالی اور رقت آمیز دعا کے ساتھ حجاج کرام کو رخصت کیا۔ شرکائے مجلس میں مولانا محمد غفران ندوی، مولانا محمد کفیل احمد ندوی، مولانا حکیم بلال احمد، حاجی کامل، حاجی لئیق احمد، حاجی محمد مشتاق، حاجی آفاق احمد، عبد الرحمٰن، حاجی محمد ہارون، محمد سلمان اور مولانا عبدالوکیل بارہ بنکوی ندوی شامل تھے۔

مرزاپور: پولیس کے ساتھ مڈھ بھیڑ میں 4 بدمعاش گرفتار

مرزاپور: 12 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزاپور میں آپریشن لنگڑا کے تحت ضلع کی پولیس نے پیر کو الگ الگ جرائم میں چار مجرمین کو مڈھ بھیڑ کے بعد گرفتار کیا ہے جس میں تین کے پیر میں گولی لگی ہے۔ تینوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ جرائم کی روک تھام اور مجرمین کی گرفتاری کے تحت پیر کو ایک مڈھ بھیڑ میں دو گئو اسمگلروں کے پیر میں گولی لگی جن کے قبضے سے 25 مویشی، دو طمنچہ برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیر کو اہرورا تھانہ علاقے کے کھوریا جنگل موہال میں پولیس مڈھ بھیڑ میں اشوک کمار راج بھر ولد شیو ناتھ رائے اور منوج کمار یادو ولد گھورے یادو کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اشوک کمار کے بائیں اور منوج کمار یادو کے داہنی پیر میں گولی لگی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دوسرا واقعہ چیلہا تھانہ علاقے میں ایک مڈھ بھیڑ میں چین اسنیچنگ کے جرائم میں دو مجرمین کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ تھانہ چیلہ علاقے تیر ھوا گوبرہا میں بائیک سوار 02 افراد کے ذریعہ چین اسنیچنگ کی واردات کی گئی تھی۔ پیر کو تھانہ چیلہہ میں گاڑی چیکنگ کے دوران تفتیش میں روشنی میں آئے ملزمین پرنس تیواری ولد سنیل تیواری و پیوش پانڈے ولد کلیان جی پانڈے کو گرفتار کیا گیا ہے۔

دہشت گردی، فرقہ وارانہ منافرت کے خلاف سخت موقف اپنایا جائے

آل انڈیا محمدی مشن سید ایوب اشرف کی نظارت میں یونیورسل خواجہ اپارٹمنٹ، نخاس، لکھنؤ میں پریس کانفرنس

لکھنؤ۔ 12 مئی۔ آل انڈیا محمدی مشن کے بانی و قومی صدر حضرت سید ایوب اشرف کی سرپرستی میں یونیورسل خواجہ اپارٹمنٹ، نخاس، لکھنؤ میں ایک اہم پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا محمدی مشن کے پرنسپل سکریٹری حضرت سید بابر اشرف کچھوچھوی نے واضح طور پر کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ دہشت گردی، فرقہ وارانہ منافرت اور مذہب کے سیاسی غلط استعمال کے خلاف سخت موقف اپنایا جائے جو کہ ہندوستان کے اتحاد اور ترقی کے لیے ضروری ہے۔ خواجہ غریب نواز نے غیر منقسم ہندوستان کو محبت، انسانیت اور بھائی چارے کا پیغام دیا تھا لیکن بدقسمتی سے پاکستان نے اس حسینی راستے کو چھوڑ کر دہشت گردی کے یزیدی نظریے یعنی دہشت گردی اور وحشیانہ رویے کو اپنایا، جنرل ضیاء الحق کے دور سے لے کر آج تک پاکستان سرحد پار سے مذہبی دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے اور مذہبی دہشت گردی کو فروغ دینے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اسلام کے پیغام کو تشدد کے ہتھیار کے طور پر پیش کیا ہے۔ حالیہ پہلگام حملے کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ معصوم سیاحوں اور کشمیری شہریوں کا قتل صرف ایک دہشت گردانہ حملہ نہیں تھا، بلکہ اسلام، ہندوستان اور پوری انسانیت پر ایک ظالمانہ حملہ تھا۔ اس تشدد کو جواز فراہم کرنے والا نظریہ عالمی امن کے لیے خطرہ ہے۔ یہ جہاد نہیں، بلکہ مذہب اور انسانیت کے خلاف جرم ہے۔" انہوں نے واضح طور پر کہا کہ "آل انڈیا محمدی مشن پاکستانی سرزمین سے سرگرم دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ہندوستانی حکومت کے ہر سخت قدم کا خیر مقدم کرتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں ملک کا ہر ذی شعور مسلمان ہندوستانی حکومت کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔" آل انڈیا محمدی مشن یوتھ کے صدر حضرت سید محمد احمد میّی نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد ملک میں دہشت گردوں کی سوچی سمجھی سازش سے جس طرح ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف واقعات میں اضافہ ہوا ہے وہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ "موب لنچنگ، معصوم لوگوں کا قتل، گرفتاریاں اور کشمیری دکانداروں اور دیگر تاجروں پر بعض بنیاد پرست تنظیموں کے حملے نہ صرف شرمناک ہیں بلکہ ہندوستان کے مشترکہ کلچر اور آئین کی روح کو مجروح کرتے ہیں اور ہندوستانی حکومت کی شبیہ کو بھی داغدار کرتے ہیں۔ ہمیں ہر قسم کی نفرت کی مخالفت کرنی چاہئے چاہے وہ سرحد پار سے ہو یا ملک کے اندر سے ہو"۔ جنگ کے ان حالات میں ہندوستان کے مسلمانوں نے صبر و تحمل سے کام لیا اور پاکستان کی سرپرستی میں کی جانے والی سازش کا شکار نہیں ہوئے اور ملک کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہے اور امت مسلمہ نے انتہائی صبر و تحمل سے کام لیا۔ اب یہ حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک میں نفرت اور دہشت پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ حضرت شاہ یقین احمد حنفی درگاہ شیخ العالم رودولی شریف نے کہا کہ ہندوستان ایک امن پسند ملک ہے، یہ ہماری طاقت بھی ہے اور پہچان بھی! ہمارا تنوع میں اتحاد وہ بنیاد ہے جس پر ہندوستان مضبوطی سے کھڑا ہے۔ جو بھی ملک میں مذہب کے نام پر نفرت پھیلا رہا ہے وہ دہشت گردوں کے مقاصد کو تقویت دے رہا ہے۔ ایسی ہر کوشش کو ناکام بنانا ہر ہندوستانی کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اور ہندوستان کے وزیر اعظم اور تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کو ایسی حرکتیں کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ حضرت جمیل الرحمن صوفی مولانا شاہ عبدالرحمن صاحب سدھوی نے مسلم نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی اشتعال انگیزی یا بنیاد پرست سوچ سے دور رہیں اور اسلام کی ان تعلیمات کو اپنائیں جو صبر، انصاف اور امن کا راستہ دکھاتی ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ بدقسمتی کی بات ہے کہ انتظامیہ نے سکیورٹی کے بہانے بہرائچ میں حضرت سید سالار مسعود غازی کے مزار پر منعقد ہونے والے سالانہ میلے کو روک دیا ہے۔ کیونکہ یہ عرس تقریباً 900 سال پہلے سے ہو رہا ہے جس میں تمام برادریوں کے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ پیرزادہ راشد علی مینائی درگاہ مخدوم شاہمینہ نے کہا کہ ملک میں مساجد، مدارس اور درگاہوں کو نشانہ بنانا جائز نہیں۔ لکھنؤ میں 600 سال پرانی درگاہ حاجی الحرمین میڈیکل کالج لکھنؤ کے ارد گرد تجاوزات کے نام پر سازش کے تحت کی گئی کارروائی کو غیر قانونی اور یک طرفہ قرار دیا گیا اور اسے گرانے کا عدالت کا کوئی حکم نہیں تھا۔ لیکن یہ کام بعض بنیاد پرست قوتوں کی پیدا کردہ دہشت کی وجہ سے انجام پایا۔ پریس کانفرنس میں موجود تمام مذہبی رہنماؤں اور نمائندگان بشمول درگاہ جناب شمیم علی مولانا عبدالرحمن صاحب، قاری افتخار عالم حبیبی، محمد ربانی، سید طاہر اشرف نے ایک آواز میں مسلم ممالک سے اپیل کی کہ اسلام کو مذہب اور سیاست کا ہتھیار نہ بننے دیا جائے بلکہ اسلام کو رحمت، امن اور انسانیت کی سربلندی کا پیغام دینے کی اجازت دی جائے۔ آل انڈیا محمدی مشن اعلان کرتا ہے کہ وہ پوری سنجیدگی، عزم اور عزم کے ساتھ درج ذیل تین محاذوں پر اپنی لڑائی جاری رکھے گا۔

1. پاکستان نے دہشت گردی کی سرپرستی کی۔
2. ہندوستان میں فرقہ وارانہ تشدد
3. اسلام کے نام پر تشدد یا سیاسی غلط استعمال

ہندوستان کی صوفی خانقاہیں، مذہبی ادارے اور سماجی طور پر باشعور مسلم معاشرہ اس تاریخی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے ملک اور انسانیت کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔

اردو اور ہندی نے ہمیشہ ہندوستانی معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ، 12 مئی (یو این آئی) اردو اور ہندی دو بہنیں ہیں، جنہوں نے ہمیشہ ہندوستانی معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ ہم اُن تمام غیر مسلم مفکرین، ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اردو ادب کو اپنایا اور اس کی آبیاری کی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق اس امر کا اظہار کانفرنس کے بانی، سابق وزیر اعلیٰ و ماہر تعلیم ڈاکٹر عمار رضوی نے لکھنؤ یونیورسٹی کے مسعود حسن رضوی ادیب ہال میں "اردو شعر و ادب کی ترقی میں غیر مسلموں کی خدمات" کے موضوع پر پانچویں بین الاقوامی اردو۔ ہندی کانفرنس کے اجلاس میں افتتاحی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد، تہذیبی ہم آہنگی کو فروغ دینے والا، اور بین الثقافتی مکالمے کی نمائندہ تقسیم ہے۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ممتاز شاعر و مفکر ڈاکٹر منیش شکلا نے کہا کہ یہ کانفرنس ہماری مشترکہ تہذیب کی تجدید ہے۔ اردو کو کسی ایک مذہب یا طبقے سے جوڑنا تاریخی طور پر ناانصافی ہوگی۔ یہ زبان محبت، اخوت اور یکجہتی کی نمائندہ ہے۔ کینیڈا سے تشریف لائے عالمی شہرت یافتہ محقق پروفیسر ڈاکٹر تقی عابدی نے کلیدی خطبے میں چکبست، منشی دیا شنکر نسیم، نول کشور، فراق گورکھپوری، گوپی چند نارنگ، آنند نارائن ملا جیسے اہم غیر مسلم ادیبوں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو کی ادبی تاریخ ان عظیم شخصیات کے بغیر نامکمل ہے جنہوں نے اردو کو بین الاقوامی سطح تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اروند موہن نے کہا اردو اور ہندی ہندوستانی ذہن کی دو آوازیں ہیں، جنہیں جوڑنے کے لیے پل درکار ہے، دیوار نہیں۔ یہ کانفرنس وہی پل فراہم کر رہی ہے۔ ڈاکٹر ریحان خان (کینیڈا) نے اردو کے عالمی امکانات، بین الثقافتی ہم آہنگی اور عصری چیلنجز پر جامع خطاب کیا۔ نظامت کی ذمہ داری پروفیسر منتظر قائمی نے نہایت عمدگی سے نبھائی۔ اجلاس کے دوران متفقہ طور پر دو قرار دادیں پاس کی گئیں۔ اقوام متحدہ اردو کو بھی سرکاری زبان کے درجے میں شامل کرے، کیوں کہ یہ زبان برصغیر سے لے کر یورپ، امریکہ اور لاطینی امریکہ تک بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی کا کلیدی خطبہ، جو غیر مسلم ادیبوں کی خدمات پر مشتمل تھا، کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ کانفرنس میں مختلف جامعات، اداروں اور ملک و بیرونِ ملک سے آئے ہوئے اسکالرز، طلبہ، اساتذہ، محققین اور صحافیوں نے بھرپور شرکت کی، جن میں نمایاں نام درج ذیل ہیں۔ پروفیسر عباس رضا نیر (شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی)، ڈاکٹر سید عاصم رضا (سابق مدیر نیا دور ※)، سنجے مشرا شوق، پروفیسر ریشماں پروین، ڈاکٹر ہارون رشید، ڈاکٹر جاں نثار عالم، ڈاکٹر اظہر عباس، ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق، ڈاکٹر شعبان احمد (صدر شعبہ علوم مشرقیات)، سید کلب سلمان، ڈاکٹر انیس انصاری (سابق وائس چانسلر، خواجہ معین الدین چشتی اردو عربی فارسی یونیورسٹی)، ڈاکٹر سید ہارون رضوی (سابق پرنسپل شیعہ پی جی کالج)، عاطف حنیف (انگریزی ادیب)، جمیل حسن نقوی، صحافی ابو محمد انصاری، ضیا تقوی، ڈاکٹر فرقان احمد بیگ، آصف زماں رضوی، شعیب احمد، تقی جعفر، ڈاکٹر ہاشمی فاطمہ، ڈاکٹر غلام عباس ہلوری، ڈاکٹر نزہت فاطمہ (شعبہ اردو، کرامت مسلم گرلز پی جی کالج)، ڈاکٹر مسیح الدین خان، عتیق احمد، شہاب الدین خان، جمیل رضوی، ڈاکٹر سید آل احمد (شعبہ ہندی، ممتاز پی جی کالج)، ڈاکٹر شاکیہ (سابق پرنسپل، آر ایم پی جی کالج سیتاپور)، روی کمار اور ریسرچ اسکالرز و طلبہ کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں میں تحقیقی مقالات، مباحثے، اور مشاعرے منعقد ہوں گے جن میں اردو۔ ہندی کے نئے رجحانات، تدریسی امکانات اور نئی نسل میں لسانی دلچسپی جیسے موضوعات زیرِ بحث آئیں گے۔

پہلگام واقعے کے بعد کاروبار میں مسلسل کمی

ریاست سے کشمیر آنے والے سیاحوں میں 57 فیصد کمی

لکھنو: 12 مئی (پی این ایس) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی وجہ سے لکھنؤ سے جموں جانے والے سیاحوں کی تعداد میں 57 فیصد کمی آئی ہے۔ جبکہ پچھلے سال جنوری سے اپریل کے درمیان 2.80 لاکھ سیاحوں نے ٹرینوں اور دیگر ذرائع سے جموں کا دورہ کیا تھا، اس سال اب تک صرف 1.60 لاکھ سیاح جموں آئے ہیں۔ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج نے آپریشن سندھ کے تحت پاکستانی سرزمین پر سرگرم نو دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اس کے بعد بھارت کی پاکستان کے ساتھ کشیدگی بڑھ گئی۔ سرحد پار سے ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے حملے کیے گئے۔ اس بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے لکھنؤ سے جموں جانے والے مسافر سفر سے گریز کرتے نظر آئے۔ جو لوگ جموں و کشمیر میں پہاڑیوں کی سیر کے لیے جاتے تھے اب وہ اتراکھنڈ اور شمال مشرقی ہندوستان کا رخ کر رہے ہیں۔ پچھلے تین سالوں کے اعداد و شمار یہ بتانے کے لیے کافی ہیں کہ ٹرین کے ذریعے جموں جانے والے مسافروں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ لکھنؤ سے جموں کے لیے بیگم پورہ، کولکتہ جموں توی، ارچنا، ہمگیری، شری ماتا ویشنو دیوی ایکسپریس، امرناتھ ایکسپریس وغیرہ جیسی ٹرینیں چلتی ہیں، عام دنوں میں ان ٹرینوں سے لکھنؤ سے 1800 سے 2000 مسافر سفر کرتے تھے، لیکن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد یہ تعداد گھٹ کر تین سے چار سو رہ گئی ہے۔ فی الحال مسافر جموں و کشمیر جانے سے پوری طرح گریز کر رہے ہیں۔ سال 2023 میں جنوری سے اپریل کے چار مہینوں میں 2,75,000 مسافروں نے لکھنؤ سے جموں تک ٹرینوں میں سفر کیا۔ جہاں سال 2024 میں یہ تعداد بڑھ کر 2,80,000 ہو گئی وہیں اس سال 10 مئی تک جموں آنے والے مسافروں کی تعداد صرف 1,60,000 رہی۔ جموں آنے والوں کی تعداد میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 57 فیصد کمی آئی ہے۔ مندرجہ بالا اعداد و شمار ریلوے ریزرویشن مراکز اور IRCTC سے موصول ہونے والے اوسط ڈیٹا پر مبنی ہیں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں جموں و کشمیر آنے والے سیاحوں کا ایک بہت بڑا ہجوم ہوا کرتا تھا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سیاحوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ جس کی وجہ سے جموں توی سمر اسپیشل (04609)، کولکتہ جموں توی ایکسپریس (13151)، امرناتھ ایکسپریس، بیگم پورہ ایکسپریس وغیرہ میں آسانی سے سیٹیں دستیاب ہیں، یہی نہیں، اتوار کو جموں ٹرینوں میں تتکال کوٹہ میں 142 سیٹیں تھیں، جن کے لیے ٹکٹ آسانی سے بک کر لیے گئے تھے۔ لکھنؤ سے سری نگر اور جموں جانے والی پروازوں میں بھی مسافروں کی تعداد میں کمی دیکھی گئی۔

فرخ آباد: غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا مالک گرفتار

فرخ آباد: 12 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد پولیس نے کپل تھانہ علاقے میں ایک غیر قانونی اسلحہ بنانے کی فیکٹری کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے موقع سے 30 بنے اور آدھے ادھورے بنے اسلحے برآمد کئے اور مالک کو گرفتار کر جیل بھیجے کی کارروائی کی ہے۔ ایس پی آرتی سنگھ نے بتایا کہ مخبر کی اطلاع پر کمپل تھانہ انچارج وشوناتھ آریہ، ایس او جی انچارج سب انسپکٹر چمن سنگھ چودھری اور سرویلانس ٹیم نے اپنی ٹیم کے ساتھ تھانہ علاقے کے سادھ نگر شاہراہ پر انگلاریہ نزدیک ایک ٹیلے کے گڑھے میں غیر قانونی اسلحہ بنانے کی چل رہی فیکٹری پر دیر رات چھاپے ماری کی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا انکشاف کرتے ہوئے انت رام یادو کو گرفتار کیا ہے۔ جبکہ اس کا دوسرا ساتھی ضلع بدایوں کے تھانہ داتا گنج کے گرام دہار پور باشندہ رام پال شرما پولیس کو چکما دے کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے اس پکڑے گئے اسلحہ فیکٹری مالک انت رام یادو کے قبضے سے بنے اور آدھے ادھورے بنے 315 بور، 12 بور کے طمنچے، رائفل، ریوالور 32 بور سمیت 30 سے زیادہ ناجائز ہتھیار اور انہیں بنانے کے آلات وغیرہ کثیر مقدار میں برآمد کئے گئے ہیں۔

زیر تعمیر مکان میں کرنٹ لگنے سے نوجوان جاں بحق

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری تھانہ علاقہ کے کرجھان گاؤں میں آج ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جس میں ایک نوجوان کی جان چلی گئی۔ متوفی کی شناخت متھن کمار (30 سال) ولد گیا دین راوت کے طور پر کی گئی ہے۔ آج صبح تقریباً 9:30 بجے، متھن اپنے گھر کی چھت پر باؤنڈری کی تعمیر کا کام کروا رہا تھا۔ اسی دوران چھت پر رکھے لوہے کے پائپ کو اٹھاتے ہوئے وہ بدقسمتی سے اپنے گھر کے اوپر سے گزرنے والی 11000 وولٹ کی ہائی ٹینشن لائن سے ٹکرا گیا۔ جیسے ہی پائپ نے بجلی کی تار کو چھوا، متھن کو بجلی کا زوردار جھٹکا لگا، جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پنچایت نامہ کی کارروائی شروع کی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ابتدائی تحقیقات میں محکمہ بجلی کی جانب سے لائن آرڈر میں کسی قسم کی کوئی خرابی سامنے نہیں آئی ہے۔ اس اندوہناک واقعہ سے پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے اور متوفی کے اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر تعمیراتی کام کے دوران حفاظتی اصولوں پر عمل کرنے اور بجلی کی لائنوں سے مناسب فاصلہ برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔

ہردوئی روڈ پر صبح خوفناک تصادم، دو نوجوان شدید زخمی

کاکوری لکھنؤ۔ ہردوئی روڈ پر پہیا جام پور موڑ کے قریب آج صبح تقریباً 3:00 بجے ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ خالی انڈین گیس سلنڈروں سے لدے ٹرک (نمبر UP 32 HN 3216) اور HF ڈیلکس موٹر سائیکل (نمبر UP 30 AN 6824) کے درمیان تصادم میں دو نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی فرسٹ موبائل ٹیم فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ زخمیوں کی شناخت منٹو ولد رام چندر ساکنہ بن پور ضلع ہردوئی اور گولو کے طور پر ہوئی ہے جن کے والد کا نام معلوم نہیں ہے اور جو نامعلوم مقام کا رہنے والا ہے۔ دونوں نوجوانوں کو شدید چوٹیں آئی ہیں، جس کے بعد انہیں فوری طور پر ایمبولینس کی مدد سے ٹراما سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی کو موقع پر چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے ٹرک کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ زخمیوں کے اہل خانہ کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے اور انہیں ٹراما سینٹر بلایا گیا ہے، جہاں وہ اب موجود ہیں۔ اس وقت موقع پر امن ہے اور ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں امن و امان کا کوئی مسئلہ سامنے نہیں آیا۔ پولیس اس معاملے میں قانونی کارروائی کر رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سلنڈروں سے لدا ٹرک ہردوئی سے دبگا کی طرف جا رہا تھا، جبکہ موٹر سائیکل سوار دبگا سے ہردوئی کی طرف جا رہے تھے۔